تذکرۃ القبر

شیخ الحدیث محدّث اعظم علّامہ جلال الدّین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

تزئین وتدوین

مولانا محمد شریف نقشبندی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

85060

نام کتاب : تذکرۃ القبر

مصنف : حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ : مولانا محمد شریف نقشبندی

سال اشاعت : اگست 2001ء

تعداد : ایک ہزار

ناشر : ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

قیمت : [redacted] روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard, Nottingham. NG7 5JE U.K.

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115 911 7220

Marfat.com

عنوانات

نمبر صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۵	تذکرۃ القبر	۱
۲۵	قبر میں مومن و کافر کے دباؤ میں فرق	۲
۲۵	قبر کے دباؤ سے نجات یافتہ شخص	۳
۲۶	تسبیح و تہلیل سے قبر کا کشادہ ہونا	۴
۲۶	حضرت ابن عباس کی روایت	۵
۲۶	عرش الٰہی کا حرکت کرنا	۶
۲۷	حضرت حسن کی روایت	۷
۲۷	عذاب قبر سے نجات کی وجہ کا حصول	۸
۲۷	حضرت زینب کی قبر کی کیفیت	۹
۲۸	حضرت ابو ایوب کی روایت	۱۰
۲۸	ابن ابی ملیکہ کی روایت	۱۱
۲۹	حضرت عائشہ صدیقہ کی آہ و زاری	۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۱۳	فاطمہ بنت اسد کا قبر کے دباؤ سے نجات پانا	۲۹
۱۴	نافع کا آہ و زاری کرنا	۲۹
۱۵	انبیاء کی قبر پر دباؤ نہیں	۳۰
۱۶	مسلم اور کافر پر قبر کے دباؤ میں امتیاز	۳۰
۱۷	معصوم اور غیر معصوم کا اجر	۳۰
۱۸	عذابِ قبر سے نجات کا حصول	۳۱
۱۹	فرمانبردار اور نافرمان میں فرق	۳۱
۲۰	نافرمان کے لیے قبر کا دبانا کیسا ہے؟	۳۱
۲۱	معصیت سے بخشش کا حصول	۳۲
۲۲	فرشتوں کا پل صراط پار کرنا	۳۳
۲۳	پاؤں کی حرکت میں حکمت	۳۳
۲۴	قبر میں اعمال کی آمد	۳۳
۲۵	مردہ اور اعمال کا باہم گفتگو کرنا	۳۳
۲۶	اللہ سے نہ ڈرنے کا سبب	۳۴
۲۷	**قبر کا مُردہ سے کلام کرنا**	۳۵
۲۸	مومن مُردے کو قبر کا مرحبا کہنا	۳۵
۲۹	قبر کا کافر سے ہم کلام ہونا	۳۶
۳۰	ستر اژدہا کا نزول	۳۶

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۳۱	فرمانِ نبوی	۳۶
۳۲	حضرت ابوہریرہ کی روایت	۳۶
۳۳	ابوالحجاج ثمالی کی روایت	۳۷
۳۴	مومن کے پاس ملائکہ کا نزول	۳۸
۳۵	مُردوں کا قدموں کی آواز سُننا	۳۸
۳۶	قبر کی پُکار	۳۹
۳۷	حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت	۴۰
۳۸	یزید بن شجرہ کی روایت	۴۰
۳۹	دنیا میں کیا ہوا کام آئے گا	۴۰
۴۰	دہشت کا مکان	۴۱
۴۱	اسمٰعیل بن ابراھیم شیرازی کا بیان	۴۱
۴۲	گوشۂ قبر سے آواز آنا	۴۱
۴۳	مُردہ کی آنے والے مُردہ سے پُکار	۴۲
۴۴	ایک شب کی اہمیت و افادیت	۴۲
۴۵ ۴۶	**سوالات وجواباتِ قبر**	۴۴
۴۷	قبر میں مردہ سے سوالات وجوابات	۴۴
۴۸	منافق و کافر سے سوالات وجوابات	۴۵
۴۹	حضرت انس کی روایت	۴۵
۵۰	بشیر بن کمال کی روایت	

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۵۱	صاحبِ موت کے اعمال کی کیفیت	۴۶
۵۲	مومن و کافر کو بشارات	۴۶
۵۳	فرمانِ نبوی	۴۷
۵۴	مومن کے لیے عجوبہ خوشخبری	۴۷
۵۵	نصرتِ الٰہی کی طلب	۴۸
۵۶	قبر میں آزمانے والوں کی تعداد	۴۸
۵۷	ابن جوزی کا بیان	۴۸
۵۸	ابن حجر کا بیان	۴۸
۵۹	قرآن کا مُردے کی امداد کرنا	۴۹
۶۰	مُردہ کے لیے نجات کا حصول	۵۰
۶۱	ملائکہ کا خدمت بجا لانا	۵۰
۶۲	مردہ کا اہل خانہ کے پاس آنا	۵۱
۶۳	حضرت ابن عمر کا بارگاہِ نبوی میں عرض کرنا	۵۱
۶۴	توحید و رسالت کا شاہد ہونا	۵۲
۶۵	ملائکہ کا بہشتی تحائف لے کر مُردہ کے پاس آنا	۵۲
۶۶	دروازہ کا کھل جانا	۵۳
۶۷	مُردہ کی سماعت	۵۴
۶۸	صالح اعمال کا گھیراؤ	۵۴
۶۹	فرشتۂ عذاب کی روانگی	۵۵
	ملائکہ کے سوالات و جوابات	۵۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۷۱	ملائکہ کا ولی اللہ سے خطاب	۵۶
۷۲	حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت	۵۶
۷۳	ولی اللہ کی بارگاہِ ایزدی میں التجا	۵۶
۷۴	فرمانِ نبوی	۵۷
۷۵	بارگاہِ نبوت میں سوال کرنا	۵۷
۷۶	دُعائے مغفرت کرنا	۵۷
۷۷	حضرت عمرو بن عاص کا وصیت کرنا	۵۸
۷۸	قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت	۵۸
۷۹	قرآن مجید کی بعد از موت عملی کارروائی	۵۹
۸۰	قبر کو کشادہ کیا جانا	۵۹
۸۱	بہشتی نور کے دو چراغوں کا حصول	۶۰
۸۲	قرآن کا دن رات خبر گیری کرنا	۶۱
۸۳	سُودمند علم کی تمنا کرنا	۶۱
۸۴	قبر میں آزمائش کی گھڑیاں	۶۱
۸۵	کافر کے لیے آزمائش	۶۲
۸۶	ثابت قدمی کے ثمرات	۶۳
۸۷	افسوس کہنا	۶۳
۸۸	اعمال کی کارکردگی	۶۳
۸۹	نیک اعمال کا گھیراؤ کرنا	۶۴
۹۰	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت	۶۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۹۱	کافر کی رُوح کی کیفیت	۶۵
۹۲	اَرواح کا اَرواح سے سوال کرنا	۶۶
۹۳	قبر میں پُرسکون بیٹھنا	۶۷
۹۴	لفظ "کافر" کی تحریر	۶۷
۹۵	مومن کا قبر میں ثابت قدم رہنا	۶۸
۹۶	آزمائش کے مقرر دن	۶۸
۹۷	قبر پر کھڑے ہوکر دُعا مانگنا سنّتِ نبوی ہے	۶۸
۹۸	شیطان کی قبر تک پرواز	۶۹
۹۹	ابن شاہین کی روایت	۶۹
۱۰۰	یزید بن ہارون کی خواب میں زیارت کرنا	۷۰
۱۰۱	قبر سے سوالات وجوابات سماعت کرنا	۷۰
۱۰۲	ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے وسیلہ سے مغفرت کا حصول	۷۱
۱۰۳	ملائکہ کا اہلِ سنّت پر مقرر کیا جانا	۷۱
۱۰۴	شیخ عبدالغفار قوصی کی روایت	۷۲
۱۰۵	**فوائدِ تذکرہ**	۷۴
۱۰۶	سوالات کرنے والے ملائکہ میں اختلاف	۷۴
۱۰۷	راویانِ حدیث میں اختلاف	۷۴
۱۰۸	سوالات کی تعداد	۷۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۱۰۹	قبر میں نہ دفن ہونے والوں کی کیفیت	۷۵
۱۱۰	جسمانی ٹکڑوں کی کیفیت	۷۵
۱۱۱	علماء کا خیال	۷۶
۱۱۲	کافر سے سوال کی نفی	۷۶
۱۱۳	عذاب عظیم سے نجات	۷۶
۱۱۴	لفظ ''منکر نکیر'' کی وجہ تسمیہ	۷۷
۱۱۵	مبشر اور بشیر	۷۷
۱۱۶	قرطبی کا سوال اور اس کا جواب	۷۷
۱۱۷	ایک سوال اور اس کا جواب	۷۸
۱۱۸	**ابو الفضل بن حجر سے چند سوالات کے جوابات**	۷۹
۱۱۹	مختلف سوالات کے جوابات	۷۹
۱۲۰	ابن قیم کا بیان	۸۰
۱۲۱	ابن تیمیہ کا بیان	۸۰
۱۲۲	پانچ اشیاء کا پانچ اشیاء میں حصول	۸۱
۱۲۳	میت کا ملک الموت کا مشاہدہ کرنا	۸۱
۱۲۴	سوالات کے جوابات میں اختلاف	۸۱
۱۲۵	ابن حجر کا بیان	۸۲
۱۲۶	پیٹ میں سوال جواب ہونا	۸۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۱۲۷	**قبر میں سوال کی نفی**	۸۳
۱۲۸	قبر میں منکر نکیر کا نہ آنا	۸۳
۱۲۹	شہید کے لیے قبر کے دباؤ سے نجات کا حصول	۸۳
۱۳۰	دشمن پر صبر کے ساتھ غالب آنا	۸۴
۱۳۱	جہاد فی سبیل اللہ کا ثمرہ	۸۴
۱۳۲	پائندہ عمل کیا ہے ؟	۸۴
۱۳۳	مرض میں موت، شہادت کی موت	۸۵
۱۳۴	قرطبی کا بیان	۸۵
۱۳۵	سورۃ تبارک الذی کی فضیلت	۸۵
۱۳۶	فتنۂ قبر سے محفوظ رہنا	۸۶
۱۳۷	سوالات کا آسان ہونا	۸۶
۱۳۸	بروز جمعہ کی فضیلت	۸۶
۱۳۹	ایاس بن بکیر کی روایت	۸۶
۱۴۰	ضحاک بن مزاحم کی وصیت	۸۷
۱۴۱	**مومن کے لیے قبر کی کشادگی**	۸۸
۱۴۲	قبر کا ہولناک منظر	۸۸
۱۴۳	قبر پر بیٹھ کر رونا سنت نبوی ہے	۸۸
۱۴۴	وفات دیگر جگہ پر ہونے میں بہتری	۸۹

Marfat.com

نمبرشمار	عنوان	نمبرصفحہ
۱۴۵	قبر کی حقیقت	۸۹
۱۴۶	قبور کا چودھویں کا چاند ہونا	۸۹
۱۴۷	قبر کا چالیس ہاتھ بڑھ جانا	۹۰
۱۴۸	قرطبی کا بیان	۹۰
۱۴۹	قبر سے تنگ مقام	۹۰
۱۵۰	قبر پُر انوار	۹۱
۱۵۱	قبر کی فراخی کی مبارکبادی	۹۱
۱۵۲	رحمتِ باری بہانہ می جوید	۹۲
۱۵۳	قبر میں طوافِ کعبہ کا منظر	۹۲
۱۵۴	تین جنازوں کی کیفیت	۹۳
۱۵۵	صاحبِ قبر کے حق میں دعائے خیر	۹۴
۱۵۶	فرمانِ نبوی	۹۴
۱۵۷	میت کے جسم پر تحریر	۹۴
۱۵۸	عقبہ بن ابی معیط کی روایت	۹۵
۱۵۹	ابوالحسن بن سرلی کا بیان	۹۵
۱۶۰	نجاشی کی قبر پر نور کا ظہور	۹۵
۱۶۱	قبر سے مشک کی خوشبو آنا	۹۶
۱۶۲	عبداللہ بن غالب دانی کا بیان	۹۶
۱۶۳	حضرت مالک بن دینار کی روایت	۹۶
۱۶۴	انصاف کی پہلی منزل	۹۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۱۶۵	فرمانِ نبوی	۹۷
۱۶۶	مومن کے لیے انمول تحفہ	۹۷
۱۶۷	**قبر میں نور کا حصول**	۹۸
۱۶۸	قبر کی کشادگی کے لیے دُعا کرنا	۹۸
۱۶۹	فرمانِ نبوی	۹۸
۱۷۰	مسجد میں ہنسنے کا ثمرہ	۹۹
۱۷۱	قبر کی تیاری کے لیے بہتر لوازمات	۹۹
۱۷۲	تنگ دستی کا علاج	۹۹
۱۷۳	علم کا قبر میں کام آنا	۱۰۰
۱۷۴	حضرت کعب کی روایت	۱۰۰
۱۷۵	قبر سے ایک شخص کا نمودار ہونا	۱۰۰
۱۷۶	مسرت کا فرشتہ	۱۰۱
۱۷۷	مخلوق خدا سے اچھا سلوک کرنے کا ثمرہ	۱۰۲
۱۷۸	مساجد کی خدمت کا صلہ	۱۰۲
۱۷۹	مریض کی عیادت کا صلہ	۱۰۲
۱۸۰	نجات کے حساب کی کیفیت	۱۰۳
۱۸۱	مومن کا اپنے اعمال کا قبر میں مشاہدہ کرنا	۱۰۳
۱۸۲	حضرت عثمان کے قتل کی کیفیت	۱۰۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۱۸۳	**عذاب قبر**	۱۰۵
۱۸۴	بارگاہِ الٰہی میں دعا کرنا	۱۰۵
۱۸۵	قبر کا عذاب حق ہے	۱۰۵
۱۸۶	خچر کا عذاب کا سماعت کرنا	۱۰۵
۱۸۷	چوپایوں کا عذابِ قبر سماعت کرنا	۱۰۶
۱۸۸	اژدھوں کا ڈسنا	۱۰۶
۱۸۹	مومن کی قبر کا روشن ہونا	۱۰۷
۱۹۰	کافر پر دو سانپوں کا مقرر ہونا	۱۰۷
۱۹۱	عذاب قبر کا اصلی سبب	۱۰۷
۱۹۲	قبر پر لکڑی کی شاخ لگانا	۱۰۷
۱۹۳	یہود کو عذابِ قبر ہونا	۱۰۸
۱۹۴	عذابِ قبر کا حصول	۱۰۹
۱۹۵	رحمتِ الٰہی سے محرومی	۱۰۹
۱۹۶	ابوجہل لعین کو عذاب قبر ہونا	۱۰۹
۱۹۷	گلے میں آگ کی زنجیر ہونا	۱۱۰
۱۹۸	زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا صلہ	۱۱۱
۱۹۹	بے وضو نماز پڑھنے کی سزا	۱۱۲
۲۰۰	خواب میں عجیب و غریب داستان کا مشاہدہ کرنا	۱۱۳
۲۰۱	زبان کا قینچیوں سے کاٹا جانا	۱۱۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۰۲	گڑھا سے آہ و فغاں کی آواز آنا	۱۱۶
۲۰۳	آبِ حیات سے غسل کرنا	۱۱۶
۲۰۴	حلال ترک کر کے حرام کھانا	۱۱۶
۲۰۵	سود کھانے والوں کا انجام	۱۱۷
۲۰۶	آگ کا کھانا	۱۱۷
۲۰۷	زانی مستورات کا انجام	۱۱۷
۲۰۸	غیبت کرنے والوں کا انجام	۱۱۸
۲۰۹	سر بوجھل ہونے کا انجام	۱۱۸
۲۱۰	صدقات نہ ادا کرنے کا انجام	۱۱۸
۲۱۱	اغیار سے شب گزاری کا انجام	۱۱۹
۲۱۲	امانت نہ ادا کرنے کا انجام	۱۱۹
۲۱۳	فساد برپا کرنے والے خطیب و مقرر کا انجام	۱۱۹
۲۱۴	آبرو ریزی کرنے کا انجام	۱۱۹
۲۱۵	گستاخ صحابہ کا انجام	۱۲۰
۲۱۶	جو کہا وہ نہ کرنے کا انجام	۱۲۰
۲۱۷	بُرا دیکھنا اور بُرا سننے کا انجام	۱۲۱
۲۱۸	بچوں کو اپنا دودھ نہ پلانے کا انجام	۱۲۱
۲۱۹	روزہ وقت سے پہلے افطار کرنے کا انجام	۱۲۱
۲۲۰	زنا کرنے کا انجام	۱۲۱
۲۲۱	کفار کے کفر کا انجام	۱۲۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۲۲	مسلم مردوں کا انجام	۱۲۲
۲۲۳	مومنین کی اولاد کا انجام	۱۲۲
۲۲۴	صدیقین، شہداء اور صالحین کا انجام	۱۲۲
۲۲۵	لوطی کا انجام	۱۲۲
۲۲۶	لوطیوں کا انجام	۱۲۳
۲۲۷	چوری، شراب نوشی اور زنا کا انجام	۱۲۳
۲۲۸	منہ قبلہ سے پھر جانا	۱۲۳
۲۲۹	سر گدھے کا، جسم انسان کا۔	۱۲۴
۲۳۰	تکبّر سے چلنے کا صلہ	۱۲۴
۲۳۱	دانتوں سے ہاتھ کاٹنا	۱۲۵
۲۳۲	صحابہ کرام کو گالیاں دینے کی سزا	۱۲۶
۲۳۳	سنتِ نبوی سے منہ موڑنے کا صلہ	۱۲۶
۲۳۴	دو کفن چوروں کا آنکھوں دیکھا حال	۱۲۶
۲۳۵	کھانے میں ملاوٹ کرنے کی سزا	۱۲۷
۲۳۶	علامہ بیہقی کا بیان	۱۲۷
۲۳۷	غیر کے مال کا صلہ	۱۲۸
۲۳۸	قبر سے کتوں جیسی آواز آنا	۱۲۸
۲۳۹	سانپ کا نتھنوں سے داخل ہو کر منہ سے نکلنا	۱۲۹
۲۴۰	اژدہا کا گردن سے لپٹ کر ناک چوسنا	۱۲۹
۲۴۱	حضرت علی کے قاتل کے لیے عجیب و غریب سزا ملنا	۱۳۰

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۴۲	سب سے پہلا قاتل اور اس کی سزا	۱۳۱
۲۴۳	کرے کوئی اور بھرے کوئی	۱۳۲
۲۴۴	گردن میں آگ کا ہار ہونا	۱۳۳
۲۴۵	بے دین اور بد مذہب کا انجام	۱۳۴
۲۴۶	قبر سے رونے کی آواز سننا	۱۳۴
۲۴۷	کافر کے لیے کوڑوں کی سزا	۱۳۵
۲۴۸	وقت پر نماز نہ پڑھنے کی سزا	۱۳۵
۲۴۹	غسلِ جنابت نہ کرنے کا انجام	۱۳۶
۲۵۰	پاؤں میں لوہے کی زنجیر اور ناف میں کیل کا ہونا	۱۳۶
۲۵۱	ہڈیوں پر کیلوں کا جڑا ہونا	۱۳۷
۲۵۲	ذخیرہ اندوز کا انجام	۱۳۷
۲۵۳	عمل کا قبر میں داخل ہونا	۱۳۸
۲۵۴	رازِ خداوندی کے انکشاف کا انجام	۱۳۸
۲۵۵	عمل کا رُسوا ہونا	۱۳۹
۲۵۶	ٹانگوں کا بالوں سے بندھ جانا	۱۳۹
۲۵۷	عذابِ قبر کی اقسام	۱۴۰
۲۵۸	جمعہ کے روز عذاب کی کیفیت	۱۴۰
۲۵۹	امام نسفی کا بیان	۱۴۰
۲۶۰	**عذاب قبر سے نجات کا سبب**	۱۴۲
۲۶۱	رحمتِ باری بہانہ می جوید	۱۴۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۶۲	شہید کے لیے آخرت کے ثمرات	۱۴۴
۲۶۳	فرمانِ نبوی	۱۴۴
۲۶۴	قبر سے محفوظ رہنے کا نسخہ	۱۴۵
۲۶۵	نجات دہندہ سُورت	۱۴۵
۲۶۶	سورۂ ملک کا کمال بعداز وفات	۱۴۵
۲۶۷	سورۃ تبارک کی فضیلت	۱۴۶
۲۶۸	حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت	۱۴۶
۲۶۹	حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت	۱۴۷
۲۷۰	سورۃ الم تنزیل کا بارگاہِ الٰہی میں اصرار کرنا	۱۴۸
۲۷۱	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کا عمل	۱۴۸
۲۷۲	قبر سے کالے کُتّے کا نمودار ہونا	۱۴۸
۲۷۳	پل صراط سے آسانی سے گزرنے کا نسخہ	۱۴۹
۲۷۴	جمعہ کے دن کی موت عذابِ قبر سے رہائی	۱۴۹
۲۷۵	حضرت انس کی دوسری روایت	۱۴۹
۲۷۶	مردوں کی مختلف حالتوں کا مشاہدہ کرنا	۱۴۹
۲۷۷	**احوالِ میّت**	۱۵۱
۲۷۸	کلمہ گو پر انعاماتِ ربّانی	۱۵۱
۲۷۹	مسلمان کے لیے باعثِ اُنس نسخہ	۱۵۱
۲۸۰	انبیاء زندہ ہیں	۱۵۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۸۱	حضرت موسیٰ کا قبر میں نماز پڑھنا	۱۵۲
۲۸۲	ثابت بنانی کا بارگاہِ خداوندی میں دُعا کرنا	۱۵۲
۲۸۳	ثابت بنانی کا قبر میں نماز پڑھنا	۱۵۲
۲۸۴	قبر میں قرآن خوانی ہونا	۱۵۳
۲۸۵	ابوحماد گورکن کا بیان	۱۵۳
۲۸۶	قبر سے سورۃ ملک پڑھنے کی آواز آنا	۱۵۴
۲۸۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر ثبت فرمانا	۱۵۴
۲۸۸	بہشتیوں کے لیے نعمتِ عظمیٰ	۱۵۴
۲۸۹	قبر کی اینٹ سے مشک کی خوشبو کا حصول	۱۵۵
۲۹۰	ابوالحسن سامری کا بیان	۱۵۵
۲۹۱	ابوبکر بن مجاہد کا قبر میں قرآن خوانی کرنا	۱۵۵
۲۹۲	قبر میں مومن کے لیے مصحف کا حصول	۱۵۶
۲۹۳	حافظ ابوالعلاء ہمدانی کی دُعا کی مقبولیت	۱۵۶
۲۹۴	ارواح کی آمد و رفت	۱۵۶
۲۹۵	حارثہ بن نعمان کا جنت میں قرآن پڑھنا	۱۵۷
۲۹۶	فرشتوں کا قبر میں قرآن یاد کرانا	۱۵۷
۲۹۷	بلخ کے ایک شیخ کا قبر میں قرآن پڑھنا	۱۵۸
۲۹۸	نیشاپور کے گورکن کا قبر میں تلاوتِ قرآن کرنا	۱۵۸
۲۹۹	قبر ایک بہترین ٹھکانہ ہے؟	۱۵۸
۳۰۰	مُردوں کا قبور میں باہم ملاقات کرنا	۱۵۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۳۰۱	مُردے کا مردے کو کفن پہنچانا	۱۵۹
۳۰۲	پُرانا کفن پر نیا کفن دینا	۱۶۰
۳۰۳	قبر میں میّت سے سابقہ مردوں کا حال دریافت کرنا	۱۶۰
۳۰۴	نیک لڑکے کی مُردہ باپ کو خوشخبری دینا	۱۶۰
۳۰۵	شہید کے پاس کتاب کا لایا جانا	۱۶۱
۳۰۶	قبر میں متقی کی طرح سونا	۱۶۱
۳۰۷	حضرت ابن عباس کی قبر میں پرندہ کا داخل ہونا	۱۶۱
۳۰۸	حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب	۱۶۲
۳۰۹	حضرت حذیفہ بن یمان کا وصیت کرنا	۱۶۲
۳۱۰	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وصیت	۱۶۲
۳۱۱	حضرت ابوبکر کی وصیّت	۱۶۳
۳۱۲	حضرت ابوذر غفاری کے باپ کی وصیت	۱۶۳
۳۱۳	کفن کا مُردہ کے جسم سے واپس آنا	۱۶۴
۳۱۴	قبر سے مردہ کا غائب ہوجانا	۱۶۴
۳۱۵	علاء بن خضرمی کا قبر سے غائب ہو جانا	۱۶۴
۳۱۶	دفن سے پہلے میّت کا غائب ہوجانا	۱۶۵
۳۱۷	کرز بن دبرہ کی آمد پر مسرّت کا اظہار کرنا	۱۶۵
۳۱۸	قبر میں پھولوں کی برسات	۱۶۶
۳۱۹	مُردہ کے جسم پر پھولوں کا گلدستہ ہونا	۱۶۶
۳۲۰	مُردہ کے سینہ پر پھول ہونا	۱۶۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۳۲۱	مُردہ کی آنکھوں میں سرمہ لگنا	۱۶۷
۳۲۲	قبرِ سعد میں خوشبو کی مہک	۱۶۷
۳۲۲	قبر کی مٹی خوشبودار ہونا	۱۶۸
۳۲۳	قرآن مجید پڑھنے کے اُخروی ثمرات	۱۶۸
۳۲۴	قبولِ اسلام کا صلہ	۱۶۸
۳۲۵	ملائکہ کے ساتھ پرواز	۱۶۹
۳۲۶	حضرت حمزہ کا بہشت میں ٹیک لگانا	۱۶۹
۳۲۷	اَرواح کے لیے عذاب و ثواب کا حصول	۱۶۹
۳۲۸	سَر بطور تحفہ پیش کیا جانا	۱۷۰
۳۲۹	**مقامِ شہید**	۱۷۱
۳۳۰	شہید کے خون کی اہمیت و افادیت	۱۷۱
۳۳۱	معصیت کا معاف ہو جانا	۱۷۱
۳۳۲	حوروں کا چہرہ کی مٹی صاف کرنا	۱۷۲
۳۳۴	جنتی گھاس کے حُلّے	۱۷۲
۳۳۵	حور اور اُونی جُبّہ	۱۷۲
۳۳۶	حور شہید کی رفاقت میں	۱۷۳
۳۳۷	**زیارتِ قبور**	۱۷۴
۳۳۸	زیارت سے اُنس کا حصول	۱۷۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۳۹	صاحبِ قبر کی معرفت	۱۷۴
۲۴۰	اہل قبور کا سلام کی آواز سُن کر جواب دینا	۱۷۵
۲۴۱	حضرت عائشہ صدیقہ کا حجرہ شریف کی زیارت کرنا	۱۷۵
۲۴۲	مُردوں کا جواب دینا + مردے کا انس ہونا + میّت کو صاحبِ زیارت کا علم ہونا	۱۷۶
۲۴۳	جمعہ کے اثرات کا فائدہ + انبیاء کی اَرواح کی کیفیت + اَرواح کی اقسام	۱۷۷
۲۴۴	رُوحِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۸
۲۴۵	ایک بزرگ کا قبر میں تخت پر بیٹھ کر قرآن مجید پڑھنا	۱۷۸
۲۴۶	مُردہ کا زندہ کو تلقین کرنا	۱۷۸
۲۴۷	قبر سے کلمہ شریف کی آواز آنا	۱۷۹
۲۴۸	بہشتی کی آواز سماعت کرنا	۱۷۹
۲۴۹	قبر پر رونے اور ہنسنے کی کیفیت	۱۷۹
۲۵۰	شیخ کی اُنگلی کا کمال	۱۸۰
۲۵۱	قبر پھٹنا اور مُردے کا کلام کرنا	۱۸۰
۲۵۲	عبدالرحمٰن کا شہید کی تائید کرنا	۱۸۱
۲۵۳	مُردہ کا مسکرا کر کلام کرنا۔	۱۸۱
۲۵۴	مُردہ کا زندہ کی امداد کرنا	۱۸۱
۲۵۵	ایک کفن چور کا توبۃ النصوح کرنا	۱۸۲
۲۵۶	مردہ کا حقیقت کی پہچان کروانا	۱۸۲
۲۵۷	مُردہ کا غاسل کا انگوٹھا پکڑنا	۱۸۳
۲۵۸	محبِ الٰہی کی حیاتی کی کیفیت	۱۸۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۲۵۹	سفارش کی مقبولیت	۱۸۳
۲۶۰	صاحب قبر سے بات چیت کرنا + ہاتف کا جواب دینا	۱۸۴
۲۶۱	حضرت علی کے سلام کا قبر سے جواب ملنا	۱۸۵
۲۶۲	قبر میں ایک شخص کا خضاب لگا کر بیٹھنا	۱۸۶
۲۶۳	قبر سے سلام کا جواب سُننا	۱۸۶
۲۶۴	شہداء کی زیارت کا صلہ	۱۸۷
۲۶۵	شہداء اُحد کے بارے میں نبی اللہ اور صحابہ کرام کا عمل	۱۸۷
۲۶۶	حضرت حمزہ کی قبر پر سلام کا جواب آنا	۱۸۸
۲۶۷	سجدۂ شکر ادا کرنا	۱۸۸
۲۶۸	شہید کی خوشی میں حوروں کا دف بجانا	۱۸۹
۲۶۹	روضہ انور سے اذان کی آواز سننا	۱۸۹
۲۷۰	قبر سے اذان کا جواب سنائی دینا	۱۸۹
۲۷۱	پناہ مانگنے کی آواز + سر کا سورۃ یٰسین کا ورد کرنا	۱۹۰
۲۷۲	امام عالی مقام کے سر اقدس کا کلام کرنا	۱۹۰
۲۷۳	ایک نوجوان کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سُن کر قبر سے آواز دینا	۱۹۱
۲۷۴	دنیا میں کیا ہوا عمل ہی کام آئے گا	۱۹۲
۲۷۵	قبر میں نیکی بدی کا اختتام	۱۹۳
۲۷۶	قبر سے ایک مُردہ کا بشارت دینا	۱۹۳
۲۷۷	شہداء کا عمر بن عبدالعزیز کے جنازہ میں شرکت کرنا	۱۹۴
۲۷۸	شہداء کا فرشتوں کے ہمراہ ہم سفر ہونا	۱۹۵

85060

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۳۷۹	مردوں کا بدیل خالد بن معدان کے جنازہ میں شرکت کرنا + قبر سے آواز آنا	۱۹۷
۳۸۰	رات کو قبر سے آواز کا سُنا جانا	۱۹۸
۳۸۱	صالح مری کی روایت	۱۹۸
۳۸۲	قبر سے نام لے کر آواز دینا + قبر سے اشعار کا سماعت کرنا۔	۱۹۹
۳۸۳	یزید بن شریح ہیثمی کا قبر سے آواز سماعت کرنا + ہاتف کا آواز دینا۔	۲۰۰
۳۸۴	تختۂ غسل پر اُنگلی کا ہلانا	۲۰۱
۳۸۵	مُردہ کا تختۂ غسل پر مسکرانا	۲۰۱
۳۸۶	مُردہ کے سینہ سے آواز سنائی دینا	۲۰۲
۳۸۷	مُردہ کا رسالت کی شہادت دینا	۲۰۲
۳۸۸	مسیلمہ کذاب کے مقتول کا صحابہ کی صداقت کی گواہی دینا	۲۰۳
۳۸۹	خارجہ بن زید کا مُردہ حالت میں غیب کی خبر دینا	۲۰۳
۳۹۰	شہید کا بعد از شہادت زندہ کی امداد کرنا	۲۰۴
۳۹۱	مقتول سر کا نہر میں کھڑا ہو کر قرآن کی تلاوت کرنا	۲۰۵
۳۹۲	سر کا اہلِ کشتی سے خطاب	۲۰۵
۳۹۳	تین اعمال کی بناء پر مغفرت کا حصول	۲۰۶
۳۹۴	قاضی نیشاپوری ابراہیم سے روایت	۲۰۷
۳۹۵	عمر بن عبدالعزیز کے جنازہ میں شہداء کی شرکت	۲۰۷
۳۹۶	عملِ نبوی + تعلیماتِ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۰۸
۳۹۷	اُم المومنین کا بارگاہِ نبوی سے دریافت کرنا	۲۰۹
۳۹۸	حضرت علی المرتضیٰ کا عمل	۲۰۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	نمبر صفحہ
۳۹۹	حضرت سعد بن وقاص کا عمل	۲۱۰
۴۰۰	حضرت عمر کا قبول اسلام	۲۱۰
۴۰۱	سلام میں امتیاز کرنا	۲۱۰
۴۰۲	دُعائے مغفرت کا انعام	۲۱۱
۴۰۳	قبور کی زیارت کا عمل	۲۱۱
۴۰۴	حضرت ابن عمر کا زیارتِ قبور کا عمل	۲۱۱
۴۰۵	بروز جمعہ اہل قبور کا اجتماع ہونا	۲۱۲
۴۰۶	مُردوں کا اجتماع کی صورت میں آنا	۲۱۳
۴۰۷	پرندوں کا جمعہ کی اہمیت سے واقف ہونا	۲۱۳
۴۰۸	اہلِ قبور کا زائرین کو پہچاننا	۲۱۴
۴۰۹	باپ کا بیٹے کو دیکھنا	۲۱۴
۴۱۰	صاحبِ قبر کے لیے اُنس کا حصول	۲۱۵
۴۱۱	ماں کا پیغام بیٹے کے نام	۲۱۵
۴۱۲	صاحبِ قبر کا زائرین کو پہچاننا اور گفتگو کرنا	۲۱۶

Marfat.com

تذکرۃ القبر

قبر میں مومن و کافر کے دباؤ میں فرق

احمد اور حکیم ترمذی نے نوادر الاصول میں اور بیہقی نے "کتاب القبر" میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ہم نے حضور سید عالم نور مجسم شفیع معظم حبیب کبریا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے ہمراہ ایک جنازہ میں شرکت کی۔ جب آپ ایک قبر پر پہنچے تو اس کے ایک جانب بیٹھ گئے اور اس کا مشاہدہ فرمانے لگے اور پھر فرمایا کہ اس میں مومن کو ایسے دبایا جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں اکھڑ جاتی ہیں اور کافر کے لیے یہ نار سے بھر دی جاتی ہے۔"

قبر کے دباؤ سے نجات یافتہ شخص

احمد اور ابن جریر نے "تذہیب الآثار" میں اور بیہقی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:

Marfat.com

"قبر ہر شخص کو دباتی ہے اور اس میں سے کسی کو نجات مل سکتی تھی تو وہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔"

تسبیح و تہلیل سے قبر کا کشادہ ہونا

احمد اور حکیم ترمذی، طبرانی اور بیہقی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تدفین کے بعد بہت دیر تک سُبْحَانَ اللّٰہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ایسا کرنے کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ اس نیک بندے کی قبر تنگ ہو گئی تھی تو اس تسبیح و تہلیل کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے قبر کو کشادہ کر دیا۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت

سعید بن منصور، حکیم ترمذی، طبرانی اور بیہقی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"اگر کوئی قبر سے محفوظ رہ سکتا تھا تو وہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ تھے۔ لیکن قبر نے انہیں بھی دبایا اور پھر چھوڑ دیا۔"

عرشِ الٰہی کا حرکت کرنا

نسائی اور بیہقی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"حضور نبی کریم رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا کہ یہ وہ ہیں کہ عرش الٰہی ان کے لیے حرکت میں آگیا اور بہشت کے دروازے کھل گئے اور ستر ہزار ملائکہ کا نزول ہوا۔ پھر بھی قبر نے انھیں دبایا اور پھر چھوڑ دیا۔

حضرت حسن کی روایت

حضرت حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ:

"حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کی آمد میں عرش نے مسرت کا اظہار کیا اور حرکت کرنے لگا۔"

عذابِ قبر سے نجات کی وجہ کا حصول

حکیم ترمذی اور بیہقی نے ابن اسحاق کی سند سے روایت کیا کہ:

"مجھ سے اسید بن عبداللہ نے بیان کیا کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے اہل خانہ میں سے کسی سے پوچھا گیا کہ اس سلسلہ میں تمھیں رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء کا کونسا فرمان یاد ہے تو وہ بولا کہ ہمیں پتہ چلا کہ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز کیا کرتے تھے اسی لیے قبر کے دباؤ سے محفوظ رہے۔"

حضرت زینب کی قبر کی کیفیت

طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"حضرت زینب بنت رسول خدا علیہ التحیۃ کا وصال ہو گیا تو ہم نے آپؐ کے ساتھ جنازہ میں شرکت کی۔ آپؐ بہت ہی غمگین تھے۔ آپ تھوڑی دیر قبر پر بیٹھ کر آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔ پھر قبر سے اُتر آئے غم میں زیادتی ہوگئی اور پھر کچھ دیر بعد غم ختم ہوگیا اور تبسم فرمایا۔ دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں قبر کے دباؤ کو یاد کر رہا تھا اور زینب کی کمزوری کو، یہ بات مجھ پر گراں گزری تو پہلے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی کہ قبر کے دباؤ میں کمی کی جائے تو دُعا مقبول ہوئی لیکن پھر بھی قبر نے زینب کو اس قدر دبایا کہ اس کے دبانے کی آواز کو انسان اور جنات کے علاوہ ہر چیز نے سُنا۔"

حضرت ابو ایوّب کی روایت

طبرانی نے بسند صحیح سے حضرت ابو ایوّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ایک بچہ کو بعد از وفات دفن کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر قبر کے دباؤ سے کوئی محفوظ رہ سکتا تھا تو یہ بچہ رہ سکتا تھا۔"

ابن ابی ملیکہ کی روایت

نہاد بن سری نے زہد میں ابن ابی ملیکہ سے روایت کیا کہ:

"قبر کے دباؤ سے کوئی نہ محفوظ رہا یہاں تک کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بھی کہ جس کا ایک رومال بھی دنیائے عالم سے بہتر ہے۔"

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ کی آہ وزاری

علی بن معید نے "کتاب الطاعۃ والعصیان" میں نقل کیا ہے کہ ایک آدمی سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا:۔

"ایک روز میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں تھا تو ایک بچہ کا جنازہ گزرا۔ آپ آہ وزاری کرنے لگیں۔ میں نے آہ و زاری کی وجہ دریافت کی۔ فرمایا کہ اس بچے پر قبر کے دباؤ کی شفقت کے سبب۔"

فاطمہ بنت اسد کا قبر کے دباؤ سے نجات پانا

عمر بن ابی شیبہ نے کتاب المدینہ میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"قبر کے دباؤ سے کوئی محفوظ نہ رہا مگر فاطمہ بنتِ اسد کے سوا۔ تو بارگاہِ نبوی میں عرض کی گئی یا رسول اللہ! نہ ہی آپ کا بیٹا قاسم۔ تو آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ اور نہ ہی ابراہیم۔"

نافع کا آہ وزاری کرنا

ابن عساکر اور ابن ابی الدنیا نے عبد المجید بن عبد العزیز سے روایت کیا کہ:۔

"عبد العزیز نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع پر جب نزع کا عالم طاری ہوا تو وہ آہ وزاری کرنے لگے تو ان سے ایسا کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے کہا کہ میں حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

کے قبر کے دباؤ کو یاد کر کے آہ وزاری کرتا تھا۔"

انبیاء پر قبر کا دباؤ نہیں

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ لکھ کر کہا کہ انبیاء علیہم السّلام پر قبر کا دباؤ نہیں ہوتا۔"

مسلم اور کافر پر قبر کے دباؤ میں امتیاز

ابو القاسم سعدی نے "کتاب الروح" میں کہا کہ:۔

"قبر کے دباؤ سے نہ اچھے محفوظ رہیں گے اور نہ بُرے لیکن فرق یہ ہے کہ کافر پر یہ حالت دائمی رہے گی اور مسلم کو شروع میں قبر دبائے گی اور پھر کشادہ ہو جائے گی۔ اور قبر کے دبانے سے مراد یہ ہے کہ اس کے دونوں کنارے باہم مل جائیں گے۔"

معصوم اور غیر معصوم کا اجر

حکیم ترمذی نے فرمایا کہ:۔

"قبر کا دبانا اس لیے ہوتا ہے کہ کوئی شخص خواہ کتنا ہی صالح کیوں نہ ہو اس سے کوئی نہ کوئی خطا ضرور ہوتی ہے تو یہ قبر کا دبانا اس کی جزا میں ہے اس کے بعد رحمت باری تعالیٰ کا نزول ہوتا ہے۔ چنانچہ سعد پیشاب کے بارے میں کوتاہی کرتے تھے لیکن انبیاء علیہم السّلام کے بارے میں قبر کے دبانے کا علم نہیں اور نہ ہی ان سے سوال کا کچھ علم ہے کیونکہ وہ معصوم ہیں۔"

Marfat.com

عذابِ قبر سے نجات کا حصول

سُبکی نے "بحر الکلام" میں فرمایا کہ :

" عابد و زاہد مومن کے لیے عذابِ قبر نہ ہوگا لیکن قبر کا دبانا ضرور ہوگا۔ چنانچہ وہ اس کی ہولناکی کو پائے گا کیونکہ وہ نعمت الٰہی کا شکرگزار نہ بنا۔"

فرمانبردار اور نافرمان میں فرق

ابن ابی الدنیا نے محمد تیمی سے روایت کیا کہ اُنھوں نے فرمایا کہ :

" قبر کے دباؤ کی اصل وجہ یہ ہے کہ لوگ اسی سے پیدا ہوئے اور اب ایک طویل مدت تک کے لیے اس سے پوشیدہ ہونے کے بعد پھر ملے ہیں تو انھیں بالکل اسی طرح دبائے گی جیسے ماں اپنے مدت کے بچھڑے ہوئے بچہ کو دباتی ہے تو جو اللہ کا فرمانبردار ہوتا ہے اُسے محبت سے دباتی ہے اور جو نافرمان ہوتا ہے اُسے ناراض لوگوں کی طرح دباتی ہے۔"

نافرمان کے لیے قبر کا دبانا کیسا ہے ؟

بیہقی ، ابن مندہ ، دیلمی اور ابن نجار نے حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ :

" حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ ! جب سے آپ نے منکر نکیر کی آواز اور قبر کے دباؤ کا تذکرہ

Marfat.com

کیا ہے میں کسی چیز میں لذت نہیں پاتی ۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! منکر نکیر کی آواز مومن کے کان میں ایسی ہے جیسے اثمد کا سرمہ آنکھوں میں ۔ اور قبر کا دباؤ ان کے لیے ایسا ہے جیسا ماں اپنے اس بچہ کا سر دباتی ہے جو سر میں درد رکھتا ہو ۔ لیکن وہ لوگ جو اللہ کے نافرمان ہیں ان کے لیے سراسر ہلاکت ہے قبر انھیں اس طرح کچلے گی جیسے پتھر انڈے کو کچلتا ہے۔"

معصیت سے بخشش کا حصول

بعض علماء کرام نے فرمایا کہ انسان کے گناہ دس چیزوں سے معاف ہوتے ہیں :

۱۔ توبہ کرے اور توبہ قبول ہو جائے ۔
۲۔ استغفار کرے اور بخشش ہو جائے ۔
۳۔ نیک کام کرے اور برائی مٹ جائے ۔
۴۔ دنیا میں تکلیف آئے اور آخرت کی تکلیف سے نجات مل جائے ۔
۵۔ برزخ کا عذاب ہو اور گناہ مٹ جائیں ۔
۶۔ اہل مسلم اس کی بخشش کی دعا کریں ۔
۷۔ اپنے اعمال کے ثواب کا بدلہ حاصل کریں جس سے نفع حاصل ہو ۔
۸۔ بروز محشر اس پر ایسی ہولناکی ہو کہ اس کے گناہ مٹ جائیں ۔
۹۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب ہو ۔
۱۰۔ رحمت باری تعالیٰ نصیب ہو ۔

Marfat.com

فرشتوں کا پُل صراط پار کرانا

ابو نعیم نے "حلیہ" میں حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اُنہوں نے کہا کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"جو حالت مرض میں قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا وہ قبر کے دباؤ سے محفوظ رہے گا اور فرشتے اُسے اپنے پروں پر اُٹھا کر پُل صراط سے پار کرا دیں گے۔"

پاؤں کی حرکت میں حکمت

ابن ابی الدنیا نے "کتاب القبور" میں ولید بن وساج سے روایت کیا کہ:

"سب سے قبل انسان کو اپنے پاؤں کے قریب حرکت محسوس ہوتی ہے تو وہ دریافت کرتا ہے کہ تو کون ہے؟ جواب ملتا ہے کہ میں تیرا عمل ہوں۔"

قبر میں اَعمال کی آمد

ابن اَبی الدنیا نے یزید رقاشی سے روایت کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ:

"قبر میں مُردے کے پاس سب سے قبل اعمال کی آمد ہوتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ انھیں بولنے کی طاقت عطا فرماتا ہے تو اعمال کہتے ہیں کہ اے قبر کے گڑھے میں اکیلے ٹھہرنے والے بندے آج تیرے عزیز و اقارب ختم ہوئے اب ہمارے بغیر تیرا کوئی غم خوار اور مددگار نہیں ہے۔"

مُردہ اور اَعمال کا باہم گفتگو کرنا

ابن اَبی الدنیا نے عطاء بن یسار سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"جب مُردہ کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو سب سے قبل اُس کا عمل آکر اس کی بائیں ران کو حرکت دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تیرا عمل ہوں۔ مردہ دریافت کرتا ہے کہ میرے اہل خانہ کہاں ہیں اور میری نعمتیں کہاں ہیں تو عمل گویا ہوتا ہے کہ وہ سب تیری پیٹھ کے پیچھے رہ گئے اور میرے سوا قبر میں تیرا کوئی رفیق نہیں ہے۔"

اللہ سے نہ ڈرنے کا سبب

احمد بن ابی حواری کہتے ہیں کہ ہم سے ابراہیم بن فضل نے بیان کیا، اور اُنہوں نے ابوالملیح سے روایت کیا کہ:

"جب انسان کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو وہ تمام چیزیں اُسے ہراساں کرنے کے لیے آجاتی ہیں جن سے وہ دنیا میں ہراساں تھا اور خوفِ الٰہی نہ رکھتا تھا۔"

Marfat.com

سوالات و جوابات قبر

مومن مُردے کو قبر کا مرحبا کہنا

ترمذی نے حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور سید عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"لذتوں کے ختم کرنے والی چیز کا سب سے زائد تذکرہ کیا کرو کیونکہ قبر ہر روز کلام کرتی ہے کہ میں تنہائی اور مسافرت کا گھر ہوں۔ میں کیڑے اور خاک کا گھر ہوں اور جب مومن دفن ہو جاتا ہے تو قبر اُسے مرحبا کہتی ہے اور کہتی ہے کہ تو میرے اُوپر چلنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب تھا اور اَب تُو مجھ میں سما گیا ہے اَب تو میرا برتاؤ اپنے ساتھ دیکھ لے گا۔ پھر وہ قبر اس کے لیے حد نگاہ تک کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس کے لیے جنت تک ایک دروازہ کُھل جاتا ہے۔"

Marfat.com

قبر کا کافر سے ہم کلام ہونا

"اور جب قبر میں کافر انسان کو دفن کیا جاتا ہے تو قبر ناراضگی کا اظہار کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اے انسان تو میری پشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک سب سے بُرا تھا اور اَب تو مجھ میں سما گیا تو اَب تو میرا برتاؤ اپنے ساتھ دیکھ لے گا۔ تو اَب وہ قبر اس پر بند ہو جاتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک طرف سے دوسری طرف نکل جاتی ہیں۔"

ستّر اژدھا کا نزول

مروی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض انگلیوں کو بعض میں ڈال کر عملی طور پر وہ منظر دکھایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ستّر اژدھے مقرر کر دیتا ہے ان میں اگر کوئی ایک بھی زمین پر ایک پھنکار مار دے تو اس پر کبھی سبزہ نہ اُگے۔ ایسے اژدھے اُسے کاٹتے ہیں یہاں تک کہ حساب کا دن آ جاتا ہے۔"

فرمانِ نبوی

مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:۔
"قبر یا تو جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔"

حضرت ابوہریرہ کی روایت

طبرانی نے اوسط میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ اُنہوں

Marfat.com

نے بیان کیا کہ :

" ہم حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں گئے تو آپ نے فرمایا کہ ایک روز آنے والا ہے کہ جب قبر بلند آواز سے پکار کر کہے گی کہ اے انسان ! تو نے مجھے کیوں فراموش کر دیا۔ ہر آدمی کے لیے میں تنہائی، مسافری، وحشت اور کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں ماسوا اُس آدمی کے جس کے لیے اللہ تعالیٰ مجھے کشادہ کر دے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ قبر جنّت کے باغوں میں ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں ایک گڑھا ہے ۔"

ابوالحجاج ثمالی کی روایت

ابن ابی الدنیا، حکیم ترمذی، ابو یعلیٰ، ابو احمد اور حاکم نے "کنیٰ " میں، اور طبرانی نے "کبیر" میں، اور ابو نعیم نے ابو الحجاج ثمالی سے روایت کیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

" جب قبر میں مُردہ رکھا جائے گا تو قبر کہے گی کہ کیا تو علم نہیں رکھتا کہ تیرے واسطے خرابی ہو میں فتنہ، تاریکی اور کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔ اے انسان تو میرے قریب سے اکڑتا ہُوا گزرتا تھا۔ اگر مردہ صالح ہو گا تو قبر میں جواب دینے والا فرشتہ جواب دے گا کہ اگر یہ مردہ نیکی کا حکم کرنے والا اور بُرائی سے منع کرنے والا ہو تو کیا ہو گا۔ قبر کہے گی تب تو میں اس کیلئے سرسبز ہو جاؤں گی اور اس کا جسم روشن ہو جائے گا اور اس کی رُوح اللہ تعالیٰ کے ہاں پہنچ جائے گی۔

Marfat.com

مومن کے پاس ملائکہ کا نزول

ابن مندہ نے "کتاب الارواح" میں بسند مجاہد رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا کہ:۔

"جب مومن پر نزع کا عالم طاری ہوتا ہے تو ایک فرشتہ حسین وجمیل شکل میں اور خوشبو میں مہکتا ہوا آتا ہے اور اس کی رُوح قبض کرنے کے بعد بیٹھ جاتا ہے اور اس کے پاس دو فرشتے جنت کی خوشبو اور کفن لاتے ہیں اور اس سے کچھ دُور بیٹھ جاتے ہیں۔ پس فرشتۂ موت اس کی رُوح نکالتا ہے جونہی وہ رُوح ملک الموت کے پاس آتی ہے جلدی سے وہ دونوں فرشتے اس کو لے لیتے ہیں اور اس کو جنت کی خوشبو اور کفن میں رکھ کر جنّت کی طرف لے جاتے ہیں تو اس کے لیے جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں آسمان کے فرشتے اسے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور وہ اس کا اچھا نام لے کر کہتے ہیں یہ خوشبودار رُوح کس کی ہے تو بتایا جاتا ہے کہ یہ فلاں بندے کی رُوح ہے۔ اب وہ جس آسمان پر بھی گزرتے ہیں وہاں کے مقرب فرشتے ان کے ساتھ ہو لیتے ہیں جاکر اسے عرش الٰہی کے نیچے بارگاہِ الٰہی کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس کے اعمال علیّون سے نکالے جاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ فرشتوں کو شاہد بنا کر فرماتا ہے کہ تم شاہد رہو کہ میں نے اس عمل والے کو بخش دیا اور اس کی اعمال کی کتاب کو مہر لگا کر علیّون میں رکھ دیا جاتا ہے۔ پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ میرے بندے کی رُوح کو زمین پر واپس لے جاؤ کیونکہ میں نے ان سے وعدہ

Marfat.com

کیا ہے کہ میں انھیں اسی مٹی سے اٹھاؤں گا۔ پس جب مردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو زمین کہتی ہے کہ جب تو میری پیٹھ پر چلتا تھا تو تو میرے نزدیک پسندیدہ تھا، اب جبکہ تو میرے پیٹ میں آگیا ہے تو کیا حال ہوگا۔ اب میں تجھے بتاتی ہوں کہ میں تیرے ساتھ کیا کرنے والی ہوں۔ تو اس کی قبر کو حدِّ نگاہ تک کشادہ کر دیا جاتا ہے اور اس کے پاؤں کے پاس ایک دروازہ جنت کی طرف کھول دیا جاتا ہے۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے تیار کیا ہے اُسے دیکھ۔ اور ایک دروازہ سر کی طرف کھول دیا جاتا ہے کہ اب ٹھنڈی آنکھوں سے سو جا۔ لیکن اس کے نزدیک سب سے پسندیدہ چیز یہ ہوتی ہے کہ قیامت بہت جلد قائم ہو جائے گی۔"

مُردہ کا قدموں کی آواز سننا

ابن ابی الدنیا نے حضرت عبداللہ بن عبید سے روایت کیا کہ:

"جب مُردے کے ساتھ آنے والے چلتے ہیں تو مُردہ بیٹھ کر ان کے پاؤں کی آواز سنتا ہے اور اس سے اس کی قبر سے پہلے کوئی کلام نہیں کرتا۔

قبر کی پکار

پھر قبر کہتی ہے اے آدم! کیا تو نے میرے حالات نہیں سنے تھے کہ کیا تو میری تنگی، بدبو، ہولناکی اور کیڑوں سے نہ ڈرایا گیا تھا۔ اگر ایسا تھا تو پھر تو نے تیاری کیوں نہ کی۔"

Marfat.com

حضرت عبدو بن عمرو کی روایت

ابن ابی شیبہ نے "مصنف" میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"انسان جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے کہ اے بندۂ خدا تجھے علم نہیں تھا کہ میں تاریکی، تنہائی اور وحشت کا مکان ہوں اے ابن آدم! تو میرے اردگرد چلنے کے باوجود کس چیز پہ اِتراتا تھا۔ پس اگر مردہ مومن ہوتا ہے تو اس کی قبر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے اور اس کے نفس کو آسمان پر پہنچا دیا جاتا ہے۔"

یزید بن شجرہ کی روایت

ابن ابی الدنیا نے یزید بن شجرہ سے روایت کیا کہ:

"کافر سے قبر کہے گی کہ کیا تو نے میری تاریکی، میری وحشت، میری تنہائی، میری تنگی اور میرے غم کو یاد نہ کیا۔"

دنیا میں کیا ہوا کام آئے گا

ابن ابی الدنیا نے حضرت عبیدہ بن عمیر سے روایت کیا کہ:

"قبر مُردہ سے کہتی ہے کہ اگر تو اپنی حیاتی میں اللہ کا طاعت گزار تھا تو آج میں تجھ پر رحمت ہوں اور اگر منکر تھا تو میں تیرے لیے عذاب ہوں میں وہ گھر ہوں کہ جو مجھ میں اطاعت گزار ہو کر داخل ہوا ہو تو وہ مجھ سے خوش ہو کر نکلے گا اور جو منکر تھا وہ تباہ و برباد ہو کر نکلے گا۔"

Marfat.com

وحشت کا مکان

ابن ابی الدنیا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"قبر کی ایک زبان ہے جس سے وہ کہتی ہے کہ اے انسان تو نے مجھے کیسے فراموش کر دیا۔ کیا تو میرے متعلق علم نہ رکھتا تھا کہ میں وحشت ہوں، غربت ہوں، کیڑوں اور تنگیوں کا مکان ہوں۔"

اسمٰعیل بن ابراہیم شیرازی کا بیان

ابوبکر بن عبدالعزیز بن جعفر فقیہہ حنبلی نے "کتاب المثانی فی الفقہہ" میں فرمایا کہ ہم سے اسمٰعیل بن ابراہیم شیرازی نے بیان کیا اور اُنھوں نے اپنی سند سے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"ہم حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوئے۔ قبرستان پہنچ کر معلوم ہوا کہ قبر ابھی تک نہیں کھدی ہے تو ہم آپ کے ساتھ قبر کے گرد بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا کہ مردے کو جب قبر میں رکھ کر اینٹیں برابر کی جاتی ہیں تو قبر کہتی ہے کہ اے مردے کیا تجھے پتہ نہ تھا کہ میں غربت ہوں، تنہائی ہوں اور کیڑوں کے رہنے کی جگہ ہوں، تو تُو نے کیا تیار کیا ہے؟

گوشۂ قبر سے آواز آنا

ابن ابی الدنیا نے "قبور" میں اور ابن مندہ نے عمر بن ذر سے روایت کیا کہ:۔

Marfat.com

"جب مومن قبر میں داخل ہوتا ہے تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے کہ فرمانبردار ہے یا نافرمان! اگر وہ صالح ہوتا ہے تو قبر کے گوشہ سے ایک پکارنے والا پکار کر کہتا ہے کہ اے قبر! تو اس پر سرسبز و شاداب ہو جا اور اس کے لیے رحمت بن جا کیونکہ یہ اللہ کا صالح بندہ تھا اور اب یہ کرامت اور شرافت کا مستحق ہے۔"

مُردہ کی آنے والے مُردہ سے پکار

ابن ابی الدنیا نے "قبور" میں محمد بن صبیح سے روایت کیا کہ:

"جب مُردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اسے عذاب ہوتا ہے تو اس کے ہمسایہ مردے اُسکو پکار کر کہتے ہیں کہ اے دنیا سے آنے والے کیا تو نے ہم سے نصیحت حاصل نہ کی، کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہمارے اعمال کیسے ختم ہوئے اور تجھے عمل کرنے کی گنجائش تھی لیکن تو نے وقت ضائع کیا۔ قبر کے گوشے سے اس کو پکار کر کہتے ہیں کہ اے زمین پر اترا کر چلنے والے کیا تو نے مرنے والوں سے عبرت حاصل نہ کی؟ کیا تو نے نہ دیکھا کہ کس طرح تیرے عزیز و اقارب کو لوگ اٹھا کر قبروں تک لے گئے۔"

ایک شب کی اہمیّت و افادیت

بیہقی نے "شعب الایمان" میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:

Marfat.com

"کیا میں تمہیں دو دنوں اور دو راتوں کی خبر نہ دوں۔ایک دن تو وہ جب "صاحب بشارت" تمہارے پاس آئے گا یا تو رضائے الٰہی یا اس کی ناراضگی کا پیغام لے کر اور دُوسرا دن وہ جب کہ تم بارگاہِ الٰہی میں کھڑے ہو گے اور تمہارا اعمالنامہ تمہارے ہاتھ میں دیا جائیگا یا دائیں ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں۔اور رات وہ جب مردہ اپنی قبر میں پہلی رات گزارے گا یہ وہ رات ہو گی کہ اس سے پہلے ایسی رات کبھی نہ آئی ہو گی۔اور ایک رات وہ کہ جس کی صبح قیامت قائم ہو گی کہ اس کے بعد کوئی رات نہ ہو گی۔"

Marfat.com

قبر کا مُردہ سے کلام کرنا

قبر میں مردہ سے سوالات و جوابات

بخاری و مسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:-

"جب لوگ مردے کو قبر میں دفنا کر چلتے ہیں تو وہ مُردہ دفنانے والوں کے جوتوں کی آواز سُنتا ہے۔ پھر دو فرشتے آکر اسے بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تیرا اس برگزیدہ شخص کے متعلق کیا خیال ہے جو تمھیں لوگوں میں رہتا تھا جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے؟ اگر مُردہ مومن ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ میں شاہد ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنا جہنم کا ٹھکانہ دیکھ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے عوض جنّت عطا کی ہے تو وہ دونوں کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کی قبر کو ستّر گز تک کھول دیا جاتا ہے اور اس میں سبزہ زار بنا دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

منافق و کافر سے سوالات و جوابات

پھر منافق اور کافر سے بھی یہی سوال ہوتا ہے تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں اس بارے میں کچھ علم نہیں رکھتا جو لوگ کہتے تھے میں وہی کہتا تھا۔ یہ سُن کر فرشتے اُسے جواب دیتے ہیں کہ تجھے تو کچھ خبر ہی نہیں۔ پھر اُسے لوہے کے ہتھوڑے سے اس طرح پیٹا جاتا ہے کہ جسے جن و انس کے سوا سب سنتے ہیں۔"

حضرت انس کی روایت

دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"منکر و نکیر مُردے کی قبر میں داخل ہو کر اُسے بٹھاتے ہیں تو اگر مُردہ مومن ہوتا ہے تو اس سے پوچھتے ہیں کہ مَنْ رَّبُّكَ۔ مُردہ کہتا ہے رَبِّیَ اللہ۔ پھر پوچھتے ہیں مَنْ نَبِیُّكَ۔ مردہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر پوچھتے ہیں مَنْ اِمَامُكَ۔ مُردہ کہتا ہے قرآن۔ پھر منکر نکیر اس کی قبر کو کشادہ کر دیتے ہیں۔ پھر یہی سوالات کافر سے کیے جاتے ہیں لیکن کافر ہر سوال کے جواب میں لَا اَدْرِی کہتا ہے تو وہ اسے ایسا پیٹتے ہیں کہ جس سے شعلے نکل کر تمام قبر کو منور کر دیتے ہیں اور قبر میں اس پر ایسی تنگی ہوتی ہے کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔"

بشیر بن کمال کی روایت

بزار و طبرانی نے بشیر بن کمال سے روایت کیا اور اُنھوں نے اپنے والد

Marfat.com

کمال سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ :۔

"بنو معاویہ میں کچھ اختلاف ہو گیا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم صلح کرانے کی غرض سے تشریف لے گئے تو آپ نے ایک قبر کی جانب متوجہ ہو کر لَا دَرَیْتَ کہا تو صحابہ کرام نے آپ سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس صاحب قبر سے میرے متعلق پوچھا جا رہا تھا تو کہہ رہا تھا لَا اَدْرِیْ ۔

صاحبِ موت کے اعمال کی کیفیت

ابو نعیم نے حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :۔

"جب مومن وصال کر جاتا ہے تو نماز اس کے سر کی جانب، صدقہ اس کے دائیں جانب اور روزہ سینہ کی جانب ہوتا ہے"

مومن و کافر کو بشارات

احمد و طبرانی و بیہقی نے اور ابن ابی الدنیا نے حدیث قبر میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ :۔

"جب مردہ مومن کو بتایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے بجائے جہنم کے بہشت کر دی ہے وہ تو خوشی سے کہتا ہے کہ مجھے اجازت دو کہ میں اپنے اہل خانہ کو بتا کر آجاؤں گا لیکن ملائکہ اسے یہاں ہی رہنے کا حکم دیتے ہیں اور کافر کو بتایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے بجائے جنت کے جہنم کر دیا ہے"۔

Marfat.com

فرمانِ نبوی

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"جو آدمی جس حالت میں دنیا سے گیا پھر اُسی حالت میں اُٹھے گا یعنی مومن ایمان پر اور منافق منافقت کی حالت میں۔"

مومن کے لیے عجوبہ خوشخبری

ابن ماجہ، ابن ابی الدنیا اور ابن عاصم نے "السنہ" میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"انسان کو علم نہیں کہ اس کے لیے کون سی چیز تخلیق کی گئی۔ جب اللہ تبارک وتعالیٰ انسان کی تخلیق کا قصد فرماتا ہے تو فرماتا ہے کہ اس کا رزق تحریر کرو، اس کے پاؤں کے نشانات تحریر کرو، اس کی موت کا وقت تحریر کرو، اس کی اچھائی اور بُرائی تحریر کرو۔ پھر ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے جو اس تحریر کو محفوظ کر لیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس پر دو ملائکہ کو مقرر کر دیتا ہے جو اس کی نیکیاں اور برائیاں تحریر کرتے ہیں۔ جب اس پر نزع کا عالم طاری ہوتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور موت کا فرشتہ آتا ہے جو اس کی جان نکال لیتا ہے پھر جب اسے قبر میں دفنا دیا جاتا ہے تو اس کی روح ملک الموت واپس کر دیتا ہے اور پھر منکر نکیر دو فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں اور امتحان لیتے ہیں۔ پھر جب محشر برپا ہو گا

Marfat.com

تو نیکیوں کا فرشتہ نازل ہو گا اور برائی والا فرشتہ بھی۔ پھر وہ اس کی گردن سے بندھی ہوئی کتاب کھولتے ہیں۔ ایک کا نام سائق ہے اور دوسرے کا شہید۔

نصرتِ الٰہی کی طلب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے سامنے بہت بڑا معاملہ درپیش ہے کہ جس کی تم طاقت نہیں رکھتے تو اللہ ہی سے امداد طلب کرو۔"

قبر میں آزمانے والوں کی تعداد

ابونعیم نے ضمرہ بن حبیب سے روایت کیا کہ:۔
"قبر میں آزمانے والے تین ہیں:۔
۱۔ انکر ۲۔ ناکور ۳۔ رومان

ابن جوزی کا بیان

ابن لال اور ابن جوزی نے "موضوعات" میں ضمرہ بن حبیب سے مرفوعاً روایت کیا کہ:۔
"قبر میں آزمائش کرنے والے چار ہیں:۔
۱۔ منکر ۲۔ نکیر ۳۔ ناکور اور ان کا سردار ۴۔ رومان۔"

ابن حجر کا بیان

شیخ الاسلام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ:۔

Marfat.com

"قبر میں کوئی رومان نامی فرشتہ میّت کا امتحان لینے کے لیے آتا ہے تو وہ کہنے لگے ہاں یہ ایک ضعیف حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔"

قرآن کا مُردے کی امداد کرنا

ابن ابی الدنیا نے "تہجد" میں اور ابن الفریس نے "فضائل القرآن" میں اور حمید بن نجویہ نے "فضائل الاعمال" میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"جب تم شب کو قرآن پڑھو تو اُونچی آواز سے پڑھو کیونکہ قرآن اُونچی آواز سے پڑھنے سے سرکش جن اور شیاطین دوڑ جاتے ہیں اور ہوا میں رہنے والے ملائکہ نیز اہل خانہ سب سماعت کرتے ہیں۔ جب کوئی نماز میں قرآن پڑھتا ہے تو لوگ اسے دیکھ کر نماز پڑھتے ہیں اور اہلِ خانہ بھی پڑھتے ہیں۔ جب یہ شب گزر جاتی ہے تو یہ شب اگلی شب کو وصیّت کر دیتی ہے کہ اس عابد بندے کو اس طرح شب کو بیدار کرنا اور اس کے لیے تو آسان ہو جانا۔ پھر جب نزع کا عالم طاری ہوتا ہے تو قرآن اس کے سرہانے آ کر ٹھہر جاتا ہے۔ جب اِسے غسل دے کر لوگ فارغ ہوتے ہیں تو قرآن اس کے سینہ اور کفن میں داخل ہو جاتا ہے اور جب قبر میں اس کے پاس منکر نکیر آتے ہیں تو قرآن بندے اور اس کے درمیان حائل ہو جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تو درمیان سے ہٹ جا ہم نے اس سے کچھ دریافت کرنا ہے تو قرآن کہتا ہے واللہ! میں اس شخص کا پیچھا تب تک نہیں چھوڑ سکتا جب تک کہ یہ جنت میں داخل نہیں ہوتا تو اگر تمھیں اس کے متعلق کچھ حکم دیا گیا ہے تو تم اسے پورا کرو۔

Marfat.com

قرآن کا بیان

پھر قرآن مُردے کی طرف دیکھ کر کہتا ہے کہ مجھے پہچانا یا نہیں پہچانا؟ مردہ کہے گا میں نے تمھیں نہیں پہچانا۔ قرآن کہے گا کہ میں قرآن ہوں جو تجھے پوری شب جاگتے رکھتا تھا، دن میں پیاسا رکھتا تھا، نفسانی خواہشات سے منع کرتا تھا خواہ وہ آنکھ کی ہو یا کان کی تو اب تو مجھے سب سے بہتر رفیق اور سچا بھائی پائے گا تو اب تیرے لیے خوشخبری ہے کہ تجھ سے منکر نکیر کا سوال نہ ہوگا۔

مُردہ کے لیے نجات کا حصول

پھر منکر نکیر اس کے پاس سے اُٹھ جاتے ہیں اور قرآن بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہوتا ہے اور اس مردے کے لیے بچھونا اور چادر مانگ کر لاتا ہے۔ جنّت کے قندیل اور یاسمین کے پھول ایک ھزار مقرب فرشتے اُٹھا کر لاتے ہیں لیکن قرآن اُن سے پہلے قبر میں پہنچتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا تو میرے بعد وحشت زدہ نہ ہوا میں تو صرف اس لیے بارگاہِ الٰہی میں پہنچا تھا کہ اس سے بستر، چادر اور چراغ کی سفارش کروں۔ اب یہ تمام چیزیں لے کر حاضر ہوا ہوں۔

ملائکہ کا خدمت بجالانا

پھر ملائکہ آکر اس کا بستر بچھاتے ہیں۔ چادر قدموں کے نیچے رکھتے ہیں اور یاسمین کے پھول سینے کے پاس۔ وہ مُردہ انھیں محشر تک سونگھتا رہے

Marfat.com

گا۔

مُردہ کا اہل خانہ کے پاس آنا

پھر وہ اہل خانہ کے پاس ہر روز ایک یا دو دفعہ آتا ہے اور اُن کے حق میں بہتر دعا کرتا ہے۔ اگر اس کی اولاد میں سے کوئی قرآن حفظ کرتا ہے تو وہ اس سے مسرت کا اظہار کرتا ہے اور اگر کوئی بُرا ہو جاتا ہے تو وہ اس پر افسوس کرتا ہے اور روتا ہے اور یہ طرز عمل صور پھونکے جانے تک جاری رہے گا۔"

حضرت ابن عمر کا بارگاہ نبوی میں عرض کرنا

بیہقی نے کتاب "عذاب القبر" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"اے عمر کے بیٹے بتاؤ تب تمہارا کیا حال ہو گا کہ جب تمہارے لیے تین ہاتھ اور ایک بالشت لمبا اور ایک ہاتھ اور ایک بالشت چوڑا گڑھا کھودا جائے گا۔ پھر تمہارے پاس منکر نکیر سیاہ شکل والے اپنے بالوں کو گھسیٹتے ہوئے آئیں گے ان کی آوازیں کڑک دار بجلی کی طرح ہوں گی اور نگاہیں خیرہ کر دینے والی بجلی کی طرح وہ زمین کو اپنے دانتوں سے کھودیں گے اور تجھ کو بٹھائیں گے اور ڈرائیں گے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں اس وقت بھی اسی حالت میں ہوں گا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ تو اُنھوں نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا کہ یارسول اللہ! تب تو میں اللہ کے حکم سے ان کے لیے کافی ہو جاؤں گا۔"

Marfat.com

توحید و رسالت کا شاہد ہونا

ابن ابی حاتم اور بیہقی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"جب مومن پر نزع کا عالم طاری ہوتا ہے تو اس کے پاس ملائکہ کا نزول ہوتا ہے اور اُسے سلام کر کے بہشت کی بشارت دیتے ہیں اور جب وہ وصال کر جاتا ہے تو اس کے جنازے کے ہمراہ چلتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ مل کر اُس کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور جب اسے قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب "اللہ" ہے۔ پھر دریافت کرتے ہیں کہ تیرا رسول کون ہے وہ کہتا ہے کہ میرا رسول" حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر وہ دریافت کرتے ہیں کہ تیری گواہی کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور یہی مقصد ہے اس آیت کریمہ کا کہ اللہ تعالیٰ ثابت رکھے گا ایمان والوں کو ثابت قول پر۔" پھر حدِ نگاہ تک اُس کی قبر میں کشادگی کر دی جاتی ہے۔ لیکن کافر کو کسی سوال کا جواب نہ آئے گا یہی مطلب ہے اس ارشادِ باری تعالیٰ کا کہ" اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کر دے گا۔"

ملائکہ کا بہشتی تحائف لے کر مُردہ کے پاس آنا

جو یبر نے اپنی تفسیر میں حضرت ضحاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا اور اُنہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ہم محبوب خدا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کے ساتھ ایک

Marfat.com

انصاری کے جنازہ میں گئے۔ جب قبرستان پہنچے تو ابھی تک قبر نہیں کھودی گئی تھی تو آپ ایک قبر کے پاس تشریف لائے اور لوگ بھی بیٹھ گئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ پھر آپ زمین کی طرف دیکھنے لگے اور چھوٹی سی لکڑی سے کریدنے لگے پھر نظر مبارک آسمان کی جانب اُٹھا کر تین مرتبہ فرمایا کہ "میں قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ کا طالب ہوں۔" پھر فرمایا کہ جب مومن پر نزع کا عالم طاری ہوتا ہے تو اس کے پاس موت کے ملائکہ آتے ہیں اور سر کی جانب بیٹھ جاتے ہیں اور دوسرے ملائکہ بہشتی تحائف لے کر، اور بہشتی خوشبوئیں لے کر اور بہشتی لباس لے کر حاضر ہوتے ہیں۔ پھر صف باندھ کر حد نگاہ تک بیٹھ جاتے ہیں پھر موت کے ملائکہ خوشخبری دیتے ہیں اور ان کے بعد تمام ملائکہ خوشخبری دیتے ہیں تو اس کی روح اس طرح بہہ جاتی ہے جیسا کہ مشک سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے۔ اب جونہی ملک الموت اس کی روح نکالتے ہیں وہ فرشتے فوراً اس کی روح لے کر ان بہشتی تحائف میں رکھ دیتے ہیں اس کی خوشبو اس قدر مہکتی ہے کہ ارض و سماوات کی فضائیں مہک جاتی ہیں تو فرشتے کہتے ہیں کہ یہ خوشبو کیسی ہے تو زمین کے فرشتے کہتے ہیں کہ یہ فلاں مومن کے نفس کی خوشبو ہے جس نے آج وفات پائی ہے تو ملائکہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

دروازوں کا کھل جانا

ملائکہ جب اسے آسمان کے دروازوں پر لے جاتے ہیں تو دروازے کھل جاتے ہیں ہر دروازہ مشتاق ہوتا ہے کہ یہ اس سے داخل ہو حتیٰ کہ یہ اپنے

Marfat.com

اعمال کے دروازے سے داخل ہوتا ہے تو وہ دروازہ آہ وزاری کرتا ہے وہ جس دروازہ سے گزرتا ہے فرشتے کہتے ہیں کیا ہی خوشبودار ہے یہ نفس جس نے اپنے رب کے حکم کی تعمیل کی یہاں تک کہ وہ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچتے ہیں تو ملک الموت اور دیگر ملائکہ جو اس کی جان نکالتے وقت موجود تھے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم نے فلاں بن فلاں کی رُوح نکالی ہے تو ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اسے زمین کی طرف واپس لے جاؤ کیونکہ میں نے انھیں اسی سے تخلیق کیا ہے اور اُسی میں ملاؤں گا اور پھر اُسی سے اُٹھاؤں گا۔

مردہ کی سماعت

وہ مُردہ لوگوں کی جوتیوں کی آہٹ کی آواز اور ہاتھ ہلانے کی آواز تک سنتا ہے اور جب لوگ اسے دفنا کر واپس ہوتے ہیں تو اُسکے پاس تین ملائکہ کا نزول ہوتا ہے۔ دو ملائکہ رحمت اور ایک عذاب کا فرشتہ۔

صالح اعمال کا گھیراؤ

لیکن اس کے صالح اعمال اسے گھیر لیتے ہیں نماز پاؤں کے پاس ہوتی ہے، روزہ سینہ کے پاس ہوتا ہے، زکوٰۃ دائیں جانب اور صدقہ بائیں جانب، نیکی اور خوش خلقی اس کے سینے میں۔ تو جس جانب سے بھی عذاب کا فرشتہ آتا ہے اُسی جانب کا عمل اُسے دوڑا دیتا ہے تب وہ ایک اتنا بڑا ہتھوڑا لے کر کھڑا ہوتا ہے کہ اگر تمام اہلِ منیٰ مل کر بھی اُسے اُٹھانے کی کوشش کریں تو نہ اُٹھا سکیں۔

Marfat.com

فرشتہ عذاب کی روانگی

پھر وہ کہتا ہے کہ اے صالح آدمی! اگر تیرا نماز، روزہ، زکوٰۃ اور صدقہ تجھے گھیرے ہوئے نہ ہوتا تو میں ہتھوڑے سے تمھاری خوب پٹائی کرتا اور اس مار پٹائی سے تیری قبر آگ سے بھر جاتی۔ اے ملائکہ رحمت! یہ تمھارے لیے ہے اور تم اسے لے جاؤ۔ پھر عذاب کا فرشتہ واپس چلا جاتا ہے اور وہ فرشتے آپس میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ اللہ کے دوست کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ کیونکہ وہ سخت ہولناکی سے گزر کر آ رہا ہے۔

ملائکہ کے سوالات وجوابات

پھر وہ مردہ ولی اللہ سے دریافت کرتے ہیں تیرا رب کون ہے۔ وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ پھر وہ دریافت کرتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ جواب دیتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ دریافت کرتے ہیں کہ تیرا نبی کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر وہ دریافت کرتے ہیں کہ تیرا علم کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں کتاب اللہ پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔

ندائے آسمانی

یہ سوالات سخت لہجے میں ہوتے ہیں اور یہی مومن کے لیے قبر کی آزمائش ہے۔ پھر آسمان سے ندا ہوتی ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اس کے

Marfat.com

لیے بہشتی فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور بہشتی خوشبوئیں لگاؤ اور حد نظر تک اس کی قبر کو کشادہ کر دو۔ اور بہشت کا ایک دروازہ پاؤں کی جانب اور دوسرا دروازہ سر کی جانب کھول دو۔

ملائکہ کا ولی اللہ سے خطاب

اور پھر وہ ملائکہ کہتے ہیں کہ اب تو اس طرح سو جا جس طرح دلہن اپنے شادی کے پلنگ پر سوتی ہے۔ اب تجھے قبر کا عذاب نہ ہوگا۔

ولی اللہ کی بارگاہِ ایزدی میں التجا

ولی اللہ کہے گا کہ الٰہی! حشر برپا فرما دے تاکہ میں اپنی اولاد میں چلا جاؤں اور تیری عطا کی ہوئی نعمتوں کو حاصل کروں تو وہ محشر ہی کے دن سفید چہرے میں اٹھایا جائے گا۔"

حضرت ابن عمر کی روایت

بیہقی نے "زہد" میں اور ابن عساکر نے سندِ منقطع سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ آپ نے ایک آدمی سے کہا کہ:۔

"اے برادر کیا تو جانتا نہیں کہ موت کا تمہارے سامنے کب نزول ہو گا خواہ صبح کو یا شام کو، دن کو یا رات کو، پھر قبر، اور وہ نکلنے کی جگہ ہے اور منکر نکیر اور پھر میدان محشر جس وقت کہ باطل پرستوں کو جمع کیا جائے گا۔"

Marfat.com

فرمانِ نبوی

دیلمی نے "فردوس" میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:۔

"اپنی زبانوں کو ان کلمات کا عادی بناؤ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَللّٰهُ رَبُّنَا ، اَلْاِسْلَامُ دِيْنُنَا ، مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا کیونکہ یہ سوالات قبر میں ہوں گے۔"

بارگاہِ نبوت میں سوال کرنا

احمد، طبرانی اور ابن عدی نے صحیح سند سے روایت کیا اور ابن ابی الدنیا اور آجری نے شریعت میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت ابن عمر نے بارگاہِ نبوی میں سوال کیا کہ:۔

"یارسول اللہ! کیا محشر کے روز ہماری عقلیں واپس کردی جائیں گی تو آپ نے فرمایا۔ ہاں بالکل اسی طرح جس طرح آج کل ہیں۔"

دُعائے مغفرت کرنا

ابوداؤد، حاکم اور بیہقی نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک جنازہ کے ساتھ قبرستان پہنچے تو ایک مردہ دفن کیا جارہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے مردہ بھائی کے لیے بخشش کی دُعا کرو کیونکہ اس سے ابھی سوال کیا جائے گا۔"

Marfat.com

حضرت عمرو بن عاص کا وصیت کرنا

مسلم نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے وصیت کی کہ:۔

"جب تم میری تدفین کر چکو تو مجھ پر مٹی ڈال کر اتنی دیر ٹھہرنا کہ جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دیا جاتا ہے تاکہ مجھے انس حاصل ہو اور میں منکر نکیر کے سوالات کا آسانی سے جواب دے سکوں۔"

قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت

بزار نے حضرت معاذ بن جبل سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:۔

"جس گھر میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے اس پر نور کا ایک خیمہ ہوتا ہے اس خیمے کے نور کو دیکھ کر ملائکہ راستہ کا پتہ کرتے ہیں جیسے سمندر کے اندھیروں میں سمندر میں چلنے والا مسافر اور چٹیل میدان کے اندھیروں میں خشکی کے مسافر ستاروں کو دیکھ کر راستہ طے کرتے ہیں لیکن جب قرآن کا قاری وصال کرتا ہے تو وہ نور چھپ جاتا ہے اور فرشتے اُسے نہیں دیکھتے تب ہر آسمان کے فرشتے اس کے لیے بخشش کی دُعا کرتے ہیں اور یہ سلسلہ محشر تک ایسے ہی چلتا رہے گا۔ اور جب بھی کوئی مسلمان قرآن پڑھ لیتا ہے اور پھر کسی رات میں نماز میں کھڑے ہو کر اسے پڑھتا ہے تو وہ رات آنے والی رات کو وصیت کر دیتی ہے کہ اسے صحیح وقت

Marfat.com

میں بیدار کر دینا اور اس کے لیے آسان ہو جانا۔

قرآن مجید کی بعد از موت عملی کارروائی

جب وہ وصال کر جاتا ہے تو لوگ اُس کے کفن کی تیاری میں ہوتے ہیں لیکن قرآن اُس کے سر کے پاس آ کر ٹھہر جاتا ہے۔ پھر جب اُسے کفن میں ملبوس کیا جاتا ہے تو قرآن سینے کے پاس آجاتا ہے پھر جب اُسے قبر میں داخل کر کے اُوپر مٹی ڈالی جاتی ہے تو اس کے پاس منکر نکیر آتے ہیں اور اُسے بٹھاتے ہیں مگر قرآن مردے اور اُن کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ وہ دونوں کہتے ہیں کہ ایک طرف ہٹ جا قرآن کہتا ہے کہ ربّ کعبہ کی قسم ایسا ہرگز نہ ہوگا یہ میرا رفیق ہے میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا جب تک کہ یہ بہشت میں داخل نہ ہو جائے پھر قرآن، قرآن کے قاری کی طرف دیکھتا ہے اور کہتا ہے کہ میں وہی قرآن ہوں جسے تو اُونچی آواز سے پڑھتا تھا اور کبھی خاموشی سے پڑھتا تھا اور مجھ سے پیار کرتا تھا تو میں اب تم سے پیار کرتا ہوں اور میں جس سے پیار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ بھی اُس سے پیار کرتا ہے۔ منکر نکیر کے سوالات کے بعد تو ہر خوف و غم سے آزاد ہے۔ منکر نکیر بعد از سوال واپس چلے جاتے ہیں۔ اب مردہ ہوتا ہے یا قرآن ہوتا ہے۔

قبر کو کشادہ کیا جانا

پھر قرآن کہتا ہے کہ میں تیرے لیے نرم و نازک بستر بچھاؤں گا اور حسین و جمیل چادر دوں گا اور یہ اس لیے ہے تو رات بھر میرے لیے

Marfat.com

جاگتا اور تمام دن میرے لیے تھکا۔ پھر قرآن فوراً آسمان کی طرف روانہ ہوتا ہے اور خدا کی بارگاہ سے یہ تمام چیزیں طلب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُسے یہ سب کچھ عطا کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھٹے آسمان کے ایک ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور قرآن آکر اُس شخص سے پوچھتا ہے کہ کیا تو اس عرصہ میں وحشت زدہ نہ ہوا۔ پھر فرشتے کہتے ہیں کہ اُٹھ جاؤ تاکہ ہم تمہارے لیے بستر کر دیں اور اس کی قبر کو چار سو سال کی مسافت تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔ پھر اس کے لیے ایک ایسا گدا بچھا دیا جاتا ہے جس کا استر سبز ریشم کا ہے اور اس میں مشک بھری ہوئی ہے۔

بہشتی نور کے دو چراغوں کا حصول

سر اور پاؤں کے پاس سندس اور استبرق کے تکیے لگا دیئے جاتے ہیں اور بہشت کے نور کے دو چراغ اُس کے سر اور پاؤں کی جانب روشن کیے جاتے ہیں جو روزِ محشر تک جلتے رہیں گے۔ پھر اُسے دائیں پہلو پر قبلہ رُخ ملائکہ لٹا دیتے ہیں۔

قرآن کا دن رات خبر گیری کرنا

پھر جنت کی یاسمین کے پھول اُس پر چڑھا دیئے جاتے ہیں اب وہ اور قرآن قیامت تک باہم رفیق رہیں گے۔ قرآن دن رات اس کی خبر اُس کے اہل خانہ کو دیتا ہے اور قرآن اس کے ساتھ اس طرح رہتا ہے جس طرح مہربان باپ اپنے بچے کے ساتھ رہتا ہے۔ اب اگر اس کی اولاد میں سے کوئی قرآن پڑھ لیتا ہے تو قرآن اُسے خوشخبری

Marfat.com

دیتا ہے اور اگر اُس کی اولاد میں سے بُرا ہوتا ہے تو اس کی بہتری کے لیے دُعا گو ہوتا ہے۔"

سُود مند علم کی تمنا کرنا

ابن مبارک نے "زہد" میں اور ابن شیبہ نے اور آجری نے شریعت" میں اور بیہقی نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ایک آدمی نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کی کہ یا حضرت مجھے ایک ایسا علم تعلیم فرمایئے جو کہ آخرت میں میرے لئے سود مند رہے۔ آپ نے فرمایا کہ ذرا یہ تصور کرو کہ جب تمہارے لیے زمین چار ہاتھ لمبی اور دو ہاتھ چوڑی جگہ ہو گی تو تیرے اہل خانہ یہ کہیں گے اور کریں گے کہ جو تیری جدائی کو پسند نہیں کرتے تھے اس میں داخل کر کے اُوپر سے اینٹیں ڈال دیں گے اور پھر بہت سی مٹی ڈال دیں گے پھر تیرے پاس نیلی آنکھوں اور گھونگریالے بالوں والے دو فرشتے آئیں گے ان کا نام منکر نکیر ہے اگر تو ان کے سوالات میں کامیاب رہا تو نجات حاصل کر لے گا اور یہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ثابت قدمی سے ہو سکتا ہے اور اگر تو نے لَا اَدْرِی کہا تو اپنے مشن میں کامیاب نہ ہو گا۔"

قبر میں آزمائش کی گھڑیاں

احمدؒ، بزار، ابن ابی الدنیا اور ابن ابی عاصم نے اپنی سند سے اور بیہقی نے

Marfat.com

بسند صحیح حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:
"میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ساتھ ایک جنازہ میں گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اُمت اپنی قبور میں آزمائش میں ڈالی جائے گی۔ جب انسان کو دفن کرنے والے دفن کر کے رخصت ہو جاتے ہیں تو فرشتۂ موت اپنے ہاتھ میں ایک ہتھوڑا لے کر آتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں اور دریافت کرتے ہیں کہ تم اس شخص کے بارے میں کیا علم رکھتے ہو، تو اگر وہ مومن ہو گا تو کہے گا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ فرشتۂ موت یہ سُن کر کہے گا کہ تو نے سچ کہا۔ پھر اس کے سامنے ایک جہنم کا دروازہ کھولا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ اگر تو ایمان نہ لاتا تو تیرا ٹھکانہ یہ تھا لیکن اب اس کے بجائے تیرا ٹھکانہ جنّت میں کر دیا گیا ہے۔

کافر کے لیے آزمائش

پھر وہ جنت کا دروازہ دیکھ کر اس کی طرف جائے گا تاکہ داخل ہو جائے تو اس سے کہا جائے گا کہ ابھی یہیں ٹھہرو پھر اس کی قبر کو حدِ نگاہ تک کشادہ کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ شخص کافر و منافق ہو گا تو اس سے پوچھا جائے گا کہ تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ وہ جواب دے گا کہ مجھے اس شخص کے بارے میں کچھ علم نہیں جو لوگ کہتے تھے وہی میں کہتا تھا پھر اس سے کہا جائے گا کہ تو نے کچھ بھی نہ جانا اور تجھے ہدایت نہ ملی۔ پھر اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اگر تو ایمان لاتا تو تیرا ٹھکانہ یہ تھا لیکن اَب چونکہ تو نے

Marfat.com

کفر کیا ہے اس لیے بجائے جنّت کے تیرا ٹھکانہ جہنم ہے۔ پھر ایک دروازہ جہنم کی طرف کھول دیا جائے گا اور فرشتہ ایک گرز اس زور سے اسے مارے گا کہ جنات اور انسان کے علاوہ ہر چیز اس کی آواز کو سُنے گی۔

ثابت قدمی کے ثمرات

جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا تو کسی نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی یا رسول اللہ! جب فرشتہ گرز لے کر کھڑا ہو گا تو وہ کون ہو گا کہ جو ہیبت زدہ نہ ہو گا۔ آپ نے فرمایا کہ جو ایمان لایا اور ثابت قدم رہا۔"

افسوس کہنا

طبرانی اور ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور نبی کریم رؤف و رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا ایک قبر پر گزر ہُوا تو آپ نے فرمایا افسوس۔ افسوس۔ میں نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کے ساتھ میرے سوا کوئی دوسرا نہیں تو آپ یہ الفاظ کس کے لیے فرما رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس صاحبِ قبر سے کہہ رہا تھا کیونکہ جب اس سے میرے بارے میں سوال کیا گیا تو شک کرنے لگا۔"

اعمال کی کارکردگی

طبرانی نے "اوسط" میں اور ابن مندہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

سے روایت کیا کہ،

"انسان پر اس کی قبر میں عذاب آتا ہے جب سر کی طرف سے آتا ہے تو قرآن دُور کر دیتا ہے اور ہاتھوں کی طرف سے آتا ہے صدقہ دور کر دیتا ہے اور پاؤں کی طرف سے آتا ہے تو اس کی مساجد کی جانب چل کر جانا اور صبر کرنا الگ کونے میں ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس لیے چھلکے سے کھڑا ہوں اور اگر کچھ کمی دیکھوں تو پوری کر دوں۔"

نیک اعمال کا گھیراؤ کرنا

ابن ابی الدنیا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ،

"جب مُردہ کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے نیک اعمال اسے گھیر لیتے ہیں۔ اب اگر گناہ اس کے سر کی طرف سے آتا ہے تو قرآن کی تلاوت اُسے بچاتی ہے اور اگر پاؤں کی طرف سے آتا ہے تو اس کا قیام بچاتا ہے اور اگر ہاتھ کی طرف سے آتا ہے تو ہاتھ کہتا ہے قسم بخدا یہ ہمیں صدقہ کے لیے کھولتا تھا اور دُعا کے لیے اس لیے تیرے لیے کوئی راستہ نہیں، اگر منہ کی جانب سے آتا ہے تو اس کا ذکر کرنا اور روزہ رکھنا آگے آتا ہے۔ اسی طرح نماز اور صبر ایک طرف کھڑا رہتا ہے کہ اگر کوئی کمی رہ جائے تو پوری کر دے غرض کہ اس کے نیک اعمال عذاب کو اس طرح دفع کریں گے جس طرح کہ کوئی شخص اپنے اہل خانہ سے مصائب دُور کرتا ہے ازاں بعد اس سے کہا جائے گا کہ خدا تجھے برکت دے سو جا کیونکہ تیرے رفیق بہت ہی اچھے ہیں۔"

Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت

ابن ابی الدنیا اور ابن مندہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ :-

"جب عالم نزع میں انسان کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کرتی ہے تو ملائکہ کہتے ہیں کہ پاک روح پاک جسم کی طرف سے آئی پھر جب اس کو گھر سے قبر کی طرف لے جاتے ہیں تو وہ جلدی جانے کو پسند کرتا ہے۔ جب اُسے قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو آنے والا آتا ہے اور اُس کا سر پکڑنا چاہتا ہے لیکن اُس کا سجدہ کرنا درمیان میں آجاتا ہے اور پیٹ پکڑنے کے لیے آتا ہے تو روزہ حائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پکڑنے آتا ہے تو صدقہ حائل ہو جاتا ہے۔ پاؤں پکڑنے آتا ہے تو اس کا نماز کی طرف جانا اور قیام کرنا درمیان میں آجاتا ہے۔ پھر اس کے بعد مومن کبھی نہیں گھبرائے گا۔ پھر جب اسے اپنا مقام اور وہ چیزیں نظر آتی ہیں جو اس کے لیے بنائی گئی ہیں تو کہتا ہے اے میرے رب مجھے میرے مقام پر جلدی پہنچا دے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تیرے کچھ بھائی اور بہنیں ہیں جو ابھی تک تیرے ساتھ شامل نہیں ہوئے اس لیے تو آرام سے خواب استراحت کے مزے لے۔

کافر کی رُوح کی کیفیّت

اور جب کافر کی رُوح نکلتی ہے تو ملائکہ کہتے ہیں کہ یہ خبیث رُوح خبیث جسم سے نکل کر آئی ہے۔ پھر جب اسے اس کے گھر سے

Marfat.com

نکالا جاتا ہے تو جس قدر بھی قبر تک پہنچنے میں دیر ہوتی ہے پسند کرتا ہے اور چلا کر کہتا ہے کہ مجھے کہاں لیے جا رہے ہو۔ پھر جب وہ قبر میں دیکھتا ہے جو اس کے لیے تیار کیا گیا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے واپس کر دے تا کہ میں اچھے عمل کر سکوں۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ جس قدر دنیا کو آباد کرنا تھا تم نے آباد کر لیا۔ پھر اس کی قبر اس پر اس قدر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے کہ جس کو سانپ ڈس لے کہ وہ سوتے ہوئے بھی گھبراتا ہے اور زہریلے کیڑے مکوڑے اس کی طرف بڑھتے اور دوڑتے ہیں۔"

ارواح کا ارواح سے سوال کرنا

بزار اور ابن جریر نے "تہذیب الآثار" میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"جب مومن پر نزع کا عالم طاری ہوتا ہے اور مومن کو عجیب و غریب اشیاء کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے تو وہ اس چیز کا طالب ہوتا ہے کہ اس کی رُوح جلد قبض ہو جائے کیونکہ خدا اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور مومن کی رُوح جب آسمان پر جاتی ہے تو دوسری اَرواح اس سے سوال کرتی ہیں کہ ہمارے ساتھی کس حال میں ہیں۔ جب وہ کہتا ہے کہ فلاں کو میں دنیا میں چھوڑ کر آیا ہوں تو یہ بات انھیں اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور جب وہ کہتا ہے کہ فلاں شخص انتقال کر گیا تو وہ حیران ہو کر کہتے ہیں کہ اس کی رُوح تو ہمارے پاس نہیں آئی کیونکہ اس کی رُوح کو جہنم کی طرف پہنچایا جاتا ہے۔"

Marfat.com

قبر میں پُرسکون بیٹھنا

ابن ماجہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ اُنھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"مومن مُردہ اپنی قبر میں نہایت سکون سے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر اس سے دین اور رسول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ وہ صحیح جواب دیتا ہے۔ پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تجھے خدا کا علم کیسے ہُوا۔ کیا تو نے خدا کو دیکھا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ خدا کو کون دیکھ سکتا ہے پھر اسے بہشت و دوزخ دکھایا جاتا ہے۔"

لفظ "کافر" کی تحریر

احمد و بیہقی نے بسند صحیح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا وہ فرماتی ہیں کہ:

"ایک یہودی مستورمیرے دروازے پر آکر کہنے لگی کہ مجھے کھانا کھلاؤ اللہ تعالیٰ تجھے قبر کے عذاب اور دجّال کے فتنہ سے حفاظت میں رکھے گا۔ میں نے اسے روک لیا۔ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے تو میں نے انھیں آپ کے روبرو کر دیا۔ آپ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ یہ کیا کہتی ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس یہودی عورت کی بات بتادی تو آپ نے قبر کے عذاب اور دجال کے فتنہ سے ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگی اور پھر فرمایا کہ ہر نبی نے اپنی اُمّت کو دجّال سے ڈرایا اور میں بھی تمھیں ڈراتا ہوں اور ایسے الفاظ سے

Marfat.com

کسی نبی نے اپنی اُمّت کو نہیں ڈرایا۔ وہ کانا ہے اس کی دونوں آنکھوں کے مابین "کافر" تحریر ہوگا جسے ہر مومن پڑھ سکے گا۔ پھر آپ نے قبر کی آزمائش کا بیان فرمایا۔"

مومن کا قبر میں ثابت قدم رہنا

بزار نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا کہ یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم!۔

"یہ اُمّت قبر میں آزمائی جائے گی تو میرا کیا ہوگا میں تو ایک کمزور مستورہ ہوں تو آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ ثابت قول کے ذریعے دنیا و عقبیٰ کی زندگی میں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔"

آزمائش کے مقررہ دن

احمد نے "زہد" میں ابونعیم نے "حلیہ" میں طاؤس سے روایت کیا کہ:۔

"مُردے اپنی قبور کے اندر سات دن تک آزمائش میں مبتلا رہتے ہیں اس لیے علماء کرام اچھا سمجھتے تھے کہ مُردے کی جانب سے سات دن تک فقیروں اور غریبوں کو طعام کھلایا جائے۔"

قبر پر کھڑے ہو کر دُعا مانگنا سنتِ نبوی ہے

ابونعیم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"حضور پُرنور شافع یوم النشور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ایک صحابی کی قبر پہ کھڑے

Marfat.com

ہو کر فرمایا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۔ الٰہی یہ تیرے پاس آیا ہے اسے اچھی طرح رکھیو اور قبر کو اس کے دونوں پہلوؤں سے ہٹا دینا اور اس کی روح کے لیے آسمان کے دروازے کھول دینا اور اسے اچھی طرح قبول فرمانا اور سوال کے وقت اس کی گفتگو کی تیزی میں ثابت قدمی عطا فرمانا۔"

شیطان کی قبر تک پرواز

حکیم نے "نوادر الاصول" میں حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب مردے سے یہ سوال ہوتا ہے مَنْ رَّبُّکَ تو عزازیل ایک خاص صورت میں اپنی جانب اشارہ کرتا ہے کہ کہہ دے کہ میں تیرا رب ہوں۔ حکیم ترمذی نے کہا کہ عزازیل کے قبر میں آنے کا ثبوت اس سے بھی ملتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے دیگر احادیث میں فرمایا کہ الٰہی اسے شیطان سے پناہ دے۔"

ابن شاہین کی روایت

ابن شاہین نے "السنۃ" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"تم اپنے بچوں کو منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات کی تعلیم دو۔ تو اس حکم کا اتنا چرچا ہوا کہ انصار میں سے جب کوئی وفات پاتا تو وہ اسے منکر نکیر کے جوابات بتاتے تھے اور جب بچہ بڑا ہوتا تو اسے بھی تعلیم دیتے۔"

Marfat.com

یزید بن ہارون کی خواب میں زیارت ہونا

سلفی نے طیوریات میں حضرت سہل بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"میں نے یزید بن ہارون کو اُن کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا تو میں نے اُن سے پوچھا کہ رب نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا۔ تو اُنھوں نے جواباً کہا کہ میرے پاس دو سنگ دل موٹے فرشتے آئے اور اُنھوں نے مجھ سے سوال کرنے شروع کر دیئے۔ تو میں نے اپنی سفید داڑھی پکڑ کر کہا کہ مجھ جیسے آدمی سے تم یہ سوالات کر رہے ہو میں نے تو اسّی سال تک لوگوں کو تمھارے جوابات سکھائے ہیں۔ پھر وہ چلے گئے اور جاتے ہوئے کہنے لگے کہ تم نے جریر بن عثمان سے کچھ تحریر کرنا سیکھا۔ تو میں نے کہا" ہاں سیکھا"۔ تو اُنھوں نے کہا کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغض رکھتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اُس سے بغض رکھا۔ پھر ملائکہ نے کہا کہ اَب تم دلہن کی طرح سو جاؤ۔ تم آج کے بعد خوف نہیں پاؤ گے۔"

قبر سے سوالات و جوابات سماعت کرنا

ابن ابی الدنیا اور ابن جریر نے اپنی "تہذیب" میں یزید بن طریف بجلی سے روایت کیا کہ اُنھوں نے کہا کہ:

"میرا بھائی وصال کر گیا تو میں نے اپنے کان کو ان کی قبر سے لگایا تو میں نے منکر نکیر کے سوالات کی آواز سنی اور اپنے بھائی کے جوابات کو بھی سماعت کیا۔"

Marfat.com

ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے وسیلہ سے مغفرت کا حصول

تاریخ ابن نجار میں ابوالقاسم بن ہبتہ اللہ بن سلام مفسّر سے روایت ہے کہ:

"ہمارے ایک اُستاد کے رفیق کی وفات ہوگئی تو شیخ نے انھیں خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری بخشش کردی۔ شیخ نے دریافت کیا کہ منکر نکیر کے ساتھ کیسا سلوک ہوا۔ تو اُنھوں نے کہا اے شیخ جب اُنھوں نے مجھے بٹھایا اور سوالات کیے تو مجھے الہام الٰہی ہوا کہ ان سے کہہ دو کہ ابوبکر و عمر کے وسیلہ سے مجھے چھوڑ دو تو اُن میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس نے برگزیدہ ہستیوں کا وسیلہ پیش کیا ہے اسے چھوڑ دو۔ چنانچہ وہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔"

ملائکہ کا اہلِ سنت پر مقرر کیا جانا

لالکائی نے السنۃ میں اپنی سند سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ:

"میرا باپ ہر کسی کا جنازہ پڑھنے کے لیے جاتا تھا خواہ وہ واقف ہو یا ناواقف اُس نے کہا کہ ایک دن میں ایک نماز جنازہ میں شریک ہوا۔ جب وہ اُسے دفن کرکے چلے گئے تو میں نے دیکھا کہ اس کی قبر میں دو آدمی آئے ان میں سے ایک تو قبر سے واپس آگیا اور دوسرا قبر کے اندر ہی رہ گیا۔ میں نے اُن لوگوں سے کہا کیا تم زندہ کو بھی مردہ کے ہمراہ دفن کرتے ہو۔ وہ کہنے لگے کہ قبر میں کوئی زندہ تھا ہی نہیں۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید مجھے شبہ ہوگیا ہو۔ پھر جب میں واپس ہوا

Marfat.com

تو میرے دل نے کہا کہ یقیناً میں نے دو آدمیوں کو جاتے ہوئے اور ایک آدمی کو واپس نکلتے ہوئے دیکھا ہے اور میں ضرور اس کا سراغ نکالوں گا۔ پھر میں اُسی قبر پر واپس آیا اور سورۃ یٰسٓ اور سورۃ تبارک الذی پڑھ کر دعا کی اور رو کر کہا الٰہی! جو کچھ میں نے مشاہدہ کیا اس کو مجھ پر کھول دے کیونکہ مجھے اپنی عقل اور دین کا خطرہ پڑ گیا ہے۔ ابھی میں اسی خیال میں تھا کہ ایک شخص قبر سے نکلا اور میری طرف پیچھا کر کے جانے لگا۔ میں نے اُس سے کہا تجھے تیرے معبود حقیقی کی قسم ٹھہر جا اور مجھے یہ واقعہ بتا۔ تین دفعہ ایسا کہنے پر اُس نے میری طرف توجہ کی اور کہنے لگا کہ تم نصر سنار ہو؟ میں نے کہا ہاں! اس نے کہا کہ تو میرے بارے میں علم نہیں رکھتا۔ میں نے کہا واقعی ایسا ہے۔ وہ بولا کہ ہم ملائکہ رحمت ہیں ہم اہلسنت پر مقرر کئے گئے ہیں کہ ان قبور میں جا کر انھیں منکر نکیر کے سوالات کے جوابات کی تعلیم دیں۔ اتنا کہا اور غائب ہو گیا۔"

شیخ عبد الغفار قوصی کی روایت

شیخ عبد الغفار قوصی نے "کتاب التوحید" میں روایت کیا کہ:۔

"میں شیخ ناصر الدین اور شیخ بہاءُ الدین اخمیمی کے گھر کے قریب تھا تو میں نے ان کی پوستین کو اپنے کاندھے پر اُٹھا لیا تو اُنہوں نے مجھے بتایا کہ ابو یزید کا خادم اُن کی پوستین کو اپنے کاندھے پر رکھتا تھا اور وہ بہت صالح آدمی تھا۔ بر سبیل تذکرہ منکر نکیر کا ذکر ہوا تو اُنہوں نے کہا کہ اگر مجھ سے منکر نکیر نے سوال کیا تو میں کہہ دوں گا کہ میں ابو یزید کا غاشیہ بردار ہوں تو ہم نے پوچھا کہ ہمیں یہ کس طرح معلوم ہو گا

Marfat.com

کہ تم نے منکر نکیر کے سوالات کا کیا جواب دیا۔ تو اُنھوں نے کہا کہ تم میری قبر پر بیٹھ جانا تو سُن لو گے۔ پھر جب اُن کا وصال ہو گیا تو ہم ان کی قبر کے پاس بیٹھ گئے تو ہم نے سُنا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تم مجھ سے کیوں سوال کرتے ہو میں تو ابو یزید کا غاشیہ بردار ہوں منکر نکیر اُن کا یہ جواب سن کر انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔"

Marfat.com

فوائدِ تذکرہ

سوالات کرنے والے ملائکہ میں اختلاف

قرطبی نے کہا کہ بعض روایات میں دو ملائکہ کے سوال کرنے کا ذکر ہے جبکہ بعض دوسری روایتوں میں صرف ایک ہی کے سوال کا ذکر ہے تو ان میں تطبیق کی صورت یہ ہے کہ بعض افراد کے پاس دو فرشتے ایک ساتھ سوال کرنے آئیں گے تاکہ اس پر زیادہ سے زیادہ خوف طاری ہو اور یہ سوال سب کے سب افراد کی رخصتی کے بعد ہو گا تاکہ خوف وہراس زیادہ سے زیادہ ہو اور کسی کے پاس دفن کرنے والوں سے قبل ہی سوال ہو گا تاکہ تخفیف ہو جائے اور کسی کے پاس ایک ہی فرشتہ آتا ہے تاکہ اس سے زیادہ سوال نہ ہوں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ آنے والے دو ہی ہوں اور سوال ایک ہی کرے اور یہی تادیل صحیح اور بہتر ہے کیونکہ زیادہ احادیث میں دو ملائکہ کا ہی تذکرہ ہے۔"

راویان حدیث میں اختلاف

قرطبی نے بھی یہ ذکر کیا کہ احادیث میں مختلف سوالات کا تذکرہ ہے۔ کسی سے تمام اعتقادی

Marfat.com

مسائل کا تذکرہ ہے اور کسی نے چند قول بیان کیے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ بعض راویوں نے تمام سوالات کا تذکرہ کیا ہے جبکہ دیگر نے چند ایک ہی کو ذکر کیا ہے اور یہی صحیح ہے کیونکہ اس پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے لیکن ابوداؤد اور ابن مردویہ کی روایت میں یہ لفظ موجود ہیں کہ فَلَا يُسْئَلُ عَنِ الشَّيْءِ غَيْرِهَا ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتقادات کے علاوہ تکلیفات کا سوال نہ ہوگا اور بیہقی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ ارشاد باری تعالیٰ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الخ اس سے مراد شہادت کا سوال کیا جانا ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ شہادت سے کیا مراد ہے تو انہوں نے فرمایا کہ شہادت سے مراد توحید و رسالت پر ایمان لانا ہے۔"

سوالات کی تعداد

قرطبی نے کہا کہ بعض روایات سے معلوم ہے کہ یہ سوالات تین تین دفعہ ہوں گے جبکہ دوسری روایات تعداد سے خاموش ہیں تو ان میں بھی تعداد ملحوظ رہے گی اور یا یہ کہ اشخاص کی نسبت سے تعداد سوال میں اختلاف ہوگا کیونکہ طاؤس سے روایت ہے کہ مردوں کو سات دن تک آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔"

قبر میں نہ دفن ہونے والوں کی کیفیت

قاضی نے کہا کہ جو لوگ کسی بناء پر قبر میں دفن نہ کیے جاسکے ان سے بھی سوال ہوگا اور عذاب بھی ہوگا لیکن جن و انس اس کا مشاہدہ نہیں کر سکتے جس طرح انسان ملائکہ اور جنات کا مشاہدہ نہیں کر سکتے۔"

جسمانی ٹکڑوں کی کیفیت

بعض علماء نے کہا کہ صولی زدہ کو زندہ کیا جاتا ہے لیکن ہم اسے نہیں پہچانتے

Marfat.com

جس طرح کہ بیہوش زندہ ہوتا ہے لیکن ہمیں پتہ نہیں چلتا اور اس پر فضا ایسی ہی تنگ ہوتی ہے جس طرح کہ مردے پر قبر تنگ ہوتی ہے۔ جو صاحبِ ایمان ہو گا وہ ان میں سے کسی چیز کا بھی منکر نہ ہو گا۔ اسی طرح جس شخص کے جسم کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں اس کے جسم کے ٹکڑوں میں جان ڈال دی جاتی ہے۔

علماء کا خیال

بعض علماء نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس سے زیادہ حیرت انگیز نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی صلب سے ذریت کو نکالا اور ان سے پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، تو سب نے کہا کیوں نہیں۔"

کافر سے سوال کی نفی

ابن عبداللہ نے کہا کہ سوال صاحبِ ایمان سے ہی ہو گا۔ کافر سے سوال نہ ہو گا لیکن قرطبی اور ابن قیم نے ان کی مخالفت کی اور کہا کہ سوال کی احادیث زیادہ ہیں مگر میں کہتا ہوں کہ ان دونوں حضرات کا قول صحیح نہیں کیونکہ کسی حدیث میں مسلم کے ساتھ کافر کا ذکر نہیں البتہ بعض احادیث میں بجائے منافق کے لفظ کافر ہے اور اس سے مراد منافق ہی ہے جیسا کہ حدیثِ اسماء میں ہے کہ اِمَّا الْمُنَافِقُ اَوِ الْمُرْتَابُ الخ اور حدیث حضرت ابو ہریرہ میں اس کی تصریح ہے۔"

عذابِ عظیم سے نجات

حکیم نے کہا کہ "سوالِ قبر" اس اُمت کے ساتھ ہی خاص ہے کیونکہ پہلی اُمتیں جب رسولوں کی تکذیب کرتی تھیں تو ان پر فوراً بہت بڑا عذاب آجاتا تھا اور اس کی

Marfat.com

سزا پا لیتے تھے لیکن جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام تشریف لائے تو آپ کے صدقہ میں اس اُمت سے عذاب عظیم روک لیا گیا اور انھیں تلوار دی گئی تاکہ اس کی ہیبت سے لوگ اس دین کو قبول کریں اور پھر ایمان ان کے دل میں راسخ ہو جاتا تھا اس وقت سے نفاق کی ابتدا ہوئی کہ لوگ ایمان ظاہر کرتے اور کفر کو پوشیدہ رکھتے اور مسلمانوں کو ان سے حجاب تھا۔ اب جبکہ وہ مر گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر دو آزمائش کرنے والے مقرر کر دیئے تاکہ بُرا اچھے سے علیحدہ ہو جائے۔ اور بعض علماء نے اس سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوال ہر اُمت سے ہوگا۔"

لفظ "منکر نکیر" کی وجہ تسمیّہ

حکیم ترمذی نے کہا کہ سوال کرنے والے ملائکہ کو فتّانی القبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ ان کے سوال میں جھڑکیاں پائی جاتی ہیں اور ان کی سیرت میں کچھ کرختگی ہے اور انھیں منکر نکیر اس لیے کہا جاتا ہے کہ ان کی شکل وصورت انسانوں جیسی نہیں اور نہ ہی ملائکہ، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں جیسی بلکہ ان کی صورت کچھ عجب سی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں مومن کے لیے باعثِ عزّت اور وجہ بصیرت بنایا ہے جبکہ یہ منافق کے لیے پردہ دری کا موجب ہوں گے۔

مبشر اور بشیر

ابن یونس جو شافعی اصحاب میں سے ہیں اُنھوں نے بتایا کہ مومن کے پاس آنے والے ملائکہ کا نام مبشّر اور بشیر ہے۔

قرطبی کا سوال اور اس کا جواب

قرطبی نے کہا کہ دو فرشتے دور دراز مقامات پر بکھرے ہوئے مردوں کو کیسے

Marfat.com

پکاریں گے اس کا جواب یہ ہے کہ اُن کا جسم اتنا بڑا ہوگا کہ وہ ایک جمعہ میں ایک ہی وقت تمام مخلوقات کو ایک ہی آواز دیں گے تو ہر شخص یہی سمجھے گا کہ یہ خطاب خاص طور پر مجھ سے ہی ہے اور اللہ تعالیٰ ایک دوسرے کے جواب سننے سے مردوں کو منع فرما دے گا۔ نیز میں کہتا ہوں کہ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کام پر بہت سے ملائکہ مقرر ہوں۔ جیسے حفظۃ وغیرہا چنانچہ ہمارے اصحاب میں حلیمی اسی طرف گئے ہیں۔

ایک سوال اور اس کا جواب

ایک سوال یہ ہے کہ مومن کی قبر کی وسعت میں مختلف احادیث ہیں۔ جواب یہ ہے کہ کوئی تعارض نہیں کہ ہر مومن کی شان کے مطابق ہوگا۔

Marfat.com

ابُوالفضل سے سوالات وجوابات

مختلف سوالات کے جوابات

سوال :- کیا میّت کو سوالات کے وقت بٹھایا جائے گا یا سوتے ہی میں سوالات ہوں گے ؟

جواب :- آپ نے فرمایا کہ بٹھایا جائے گا۔

سوال :- پھر دریافت کیا گیا کہ کیا سوالات کے وقت رُوح کو پہلے جیسا جسم عطا کیا جائے گا ؟

جواب :- آپ نے فرمایا کہ ہاں پہلے جیسا جسم عطا ہو گا لیکن بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ رُوح اس شخص کے جسم کے آدھے بالائی حصّے میں آئے گی۔

سوال :- پھر دریافت کیا گیا کہ میّت کے سامنے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائیں گے ؟

جواب :- آپ نے فرمایا کہ اس سلسلہ میں کوئی حدیث نہیں لیکن بعض ناقابلِ اعتماد لوگوں

Marfat.com

نے "ھذا الرجل" سے استدلال کیا ہے لیکن یہ دلیل صحیح نہیں کہ اشارہ فی الذہن کے لیے ہے۔

سوال:۔ پھر دریافت کیا کہ کیا بچوں سے بھی قبر میں سوال ہوگا؟

جواب:۔ تو جواب دیا کہ ظاہر یہ ہے کہ سوال مکلّف ہی سے ہوگا۔

ابنِ قیم کا بیان

ابن قیم نے کہا کہ قبر میں جسم کے اندر رُوح کا اِعادہ ہوگا لیکن اس سے پہلے جیسی زندگی حاصل نہ ہوگی کہ جس میں کھانے پینے کی خواہشات شامل ہوں بلکہ اس سے ایک قسم کی زندگی حاصل ہوگی جس سے سوال ہوسکے گا۔ جس طرح سونے والے کی زندگی جاگنے والے کی زندگی سے مختلف ہے۔ اسی طرح قبر والے کی زندگی عام لوگوں کی زندگی سے مختلف ہے یہ ایک ایسی زندگی ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے موت کا لفظ بھی صادق آتا ہے۔ یہ موت و زیست کے مابین ایک درجہ ہے۔ حدیث میں یہ کہیں نہیں کہ یہ حیات باقی نہ رہے گی۔ حدیث سے تو اس کی مثال کا بدن سے معلق ہونا معلوم ہوتا ہے اور یہ مثال رُوحِ بدنی کے پھول پھٹ جائے اور منتشر ہونے کے بعد بھی متعلق ہے۔

ابنِ تیمیہ کا بیان

ابن تیمیہ کا کہنا ہے کہ سوال کے وقت رُوح کا جسم میں آنا احادیث متواترہ سے ثابت ہے اگرچہ ایک گروہ کا کہنا ہے کہ یہ سوال بلا رُوح کیے جائیں گے۔ اس گروہ میں ابن زاغوانی ہیں اور ابن جریر کے بارے میں بھی یہی سنا گیا ہے لیکن جمہور اس قول کے منکر ہیں اور ان کے مقابلے میں بعض حضرات

Marfat.com

کہتے ہیں کہ یہ سوال صرف رُوح ہی سے ہو گا۔ اس کے قائل ابن حزم، ابن عقیل، ابن جوزی ہیں، لیکن یہ غلط ہے کیونکہ اگر یہی بات ہے تو پھر سوال و جواب کے قبر میں خاص ہونے کی کیا وجہ ہے۔

پانچ اشیاء کا پانچ اشیاء میں حصول

روض الرّیاحین میں حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ اُنھوں نے فرمایا کہ:۔

"ہم نے پانچ اشیاء کی تلاش کی تو انھیں پانچ اشیاء میں پایا۔

۱۔ معصیّت کے ترک کو نماز چاشت میں۔

۲۔ قبر کی روشنی کو تہجد میں۔

۳۔ منکر نکیر کے جواب کو قرآن مجید کی تلاوت میں۔

۴۔ پُل صراط پر سے گزرنے کو روزہ اور صدقہ میں۔

۵۔ سایۂ عرش کو گوشہ نشینی میں۔

میّت کا ملک الموت کا مشاہدہ کرنا

ابو الفضل طوسی نے عیون الاخبار میں اپنی سند سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"مردہ بیہوشی کی حالت میں فرشتہ موت کو دیکھتا ہے اور منکر نکیر کا اسی حالت میں مشاہدہ ہوتا ہے۔"

سوالات کے جوابات میں اختلاف

ہمارے شیخ علم الدین بلقینی کے فتاویٰ میں ہے کہ:۔

Marfat.com

"مُردہ قبر میں منکر نکیر کے سوالات و جوابات سریانی میں دے گا لیکن مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔"

ابنِ حجر کا بیان

"ابن حجر نے فرمایا کہ ظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جوابات عربی میں ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہر شخص سے اس کی زبان میں سوال ہو۔"

پیٹ میں سوال جواب ہونا

بزازی حنفی نے اپنے فتاویٰ میں ذکر کیا کہ:

"مردہ جس جگہ مقیم ہوگا اُسی جگہ اُس سے سوال ہوگا مثلاً جو کسی درندے کے شکم میں ہوگا اُس سے وہیں سوال ہوگا اور جسے کسی تابوت میں رکھا جائے گا تو اس سے اُس وقت تک سوال نہ ہوگا کہ جب تک وہ قبر میں دفنایا نہ جائے گا۔"

Marfat.com

قبر میں سوال کی نفی

قبر میں منکر نکیر کا نہ آنا

ابو القاسم سعدی نے "کتاب الروح" میں کہا کہ یہ بات صحیح روایات سے ثابت ہے کہ :۔

"بعض حضرات سے قبر میں سوال نہ ہوگا اور منکر نکیران کے پاس نہ آئیں گے اور یہ یا تو اس شخص کی ذاتی خصوصیت کی بناء پر یا نزع کے عالم کی سختی کی بناء پر یا مبارک دور کی وجہ سے"

شہید کے لیے قبر کے دباؤ سے نجات کا حصول

نسائی نے اپنی سند سے روایت کیا کہ :۔

"ایک شخص نے بارگاہِ نبوی سے پوچھا یارسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ ماسوا شہید ہر مومن قبر میں آزمائش کے اندر ڈالا جائیگا

Marfat.com

تو آپ نے فرمایا کہ "تلوار کی بجلی اس کے لیے بجائے عذابِ قبر کے ہو گئی۔"

دشمن پر صبر کے ساتھ غالب آنا

نسائی اور طبرانی نے "اوسط" میں حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی غیب داں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"جس نے دشمن سے صبر کے ساتھ مقابلہ کیا یہاں تک کہ غالب ہوا یا شہید ہُوا تو وہ عذابِ قبر سے نجات پا گیا۔"

جہاد فی سبیل اللہ کا ثمرہ

مسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"ایک شب اور ایک روز جہاد فی سبیل اللہ کے لیے جو سرحد پر ڈٹا رہا تو ایک مہینہ کی نماز اور روزوں سے بہتر ہے اور اگر وہ اسی حالت میں وفات پا گیا تو اس کے عمل میں اضافہ ہوتا رہے گا اور اس کا رزق بھی بڑھا دیا جائے گا اور منکر نکیر سے بھی اُسے نجات مل جائے گی۔"

پائندہ عمل کیا ہے؟

ترمذی نے فضالہ بن عبید سے روایت کیا کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

ہر مرنے والے کا عمل ختم ہو جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو فی سبیل اللہ جہاد کی تیاری میں ہو کیونکہ اس کا یہ عمل قیامت تک

Marfat.com

بڑھتا ہی رہے گا اور وہ فتنۂ قبر سے حفاظت میں رہے گا۔" ابن ماجہ کی روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ قیامت کی گھبراہٹ سے بھی محفوظ رہے گا۔"

مرض میں موت شہادت کی موت

ابن ماجہ و بیہقی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی غیب دان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"جس نے مرض میں وفات پائی اس نے شہادت حاصل کی اور عذاب قبر سے نجات پائی اور دن رات اس کا رزق جنت سے لاکر اس پر پیش کیا جائے گا۔"

قرطبی کا بیان

قرطبی کہتے ہیں کہ:۔

"اگر یہ مرض عام ہے لیکن دیگر احادیث سے اس میں قید معلوم ہوتی ہے کہ جسے استسقاء یا اسہال کی بیماری ہو تو اسے قبر کے عذاب سے نجات حاصل ہو گی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسا شخص صاحب ہوش ہو کر وفات پاتا ہے تو اب اس سے کوئی سوال نہ ہو گا بخلاف دوسرے امراض میں وفات پانے والوں کے کہ ان کے عقل و فکر گم ہو جاتے ہیں۔"

سورۃ تبارک الذی کی فضیلت

روایت ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ تبارک الذی پڑھے گا تو وہ منکر نکیر

Marfat.com

کے سوالات سے محفوظ رہے گا۔"

فتنۂ قبر سے محفوظ رہنا

جویبر نے اپنی تفسیر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ:
"جو شخص ہر رات سورۂ ملک کی تلاوت کرے گا وہ قبر کے فتنہ سے حفاظت میں رہے گا۔"

سوالات کا آسان ہونا

اور فرمایا کہ جو بلا ناغہ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ پڑھتا رہا تو اس پر منکر نکیر کے سوالات آسان ہو جائیں گے۔"

روز جمعہ کی فضیلت

احمد، ترمذی، ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:
"جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی شب میں وفات پائے گا وہ قبر کی تنگی سے حفاظت میں رہے گا۔"

ایاس بن بکیر کی روایت

حمید نے اپنی "ترغیب" میں ایاس بن بکیر سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:
"جس شخص نے جمعہ کے روز انتقال کیا اُسے شہید کا اجر ملے گا اور قبر

Marfat.com

کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔"

ضحاک بن مزاحم کی وصیّت

ابن جریر نے جویبر سے روایت کیا کہ:۔

"ضحاک بن مزاحم کا چھ دن کا بچہ فوت ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب میرے بچے کو قبر میں داخل کر دتو اس کے چہرے کو کھول دینا اور گرہ بھی کھول دینا کیونکہ میرے بچے کو بٹھایا جائے گا۔ میں نے دریافت کیا کہ اس سے کیا سوال ہو گا تو اُنھوں نے کہا کہ حضرت آدم علیہ السّلام کی پیٹھ میں جو قرار لیا گیا تھا۔"

Marfat.com

مومن کے لیے کشادگیٔ قبر

قبر کا ہولناک منظر

حاکم، بیہقی، ابن ماجہ اور ہناد نے "زہد" میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ہانی سے روایت کیا کہ:

"جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر پر کھڑے ہوتے تو اس قدر روتے کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی تو آپ سے کہا جاتا کہ جب آپ جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو روتے نہیں لیکن قبر کو دیکھ کر روتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ قبر پہلی منزل ہے جو اس سے خلاصی پا گیا تو دوسری منزلیں اس کے لیے آسان ہیں اگر اس سے خلاصی نہ ہوئی تو دوسری منزلیں اس سے زیادہ مشکل ہیں اور ارشادِ نبوی ہے کہ قبر کا منظر ہر منظر سے بڑھ کر ہولناک ہے۔"

قبر پر بیٹھ کر رونا سنت نبوی ہے

ابن ماجہ نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"ہم کچھ لوگ حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھے تو آپ قبر کے کنارے پر بیٹھ کر خود بھی روئے اور دوسروں کو بھی رُلایا یہاں تک کہ وہاں کی مٹی بھیگ گئی پھر فرمایا کہ اے بھائیو! قبر کے لیے نیک اعمال کی تیاری کرو۔"

وفات دیگر جگہ پر ہونے میں بہتری

احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"ایک شخص نے مدینہ منورہ میں وفات پائی تو آپ نے فرمایا کہ کاش کہ یہ اپنی وفات اپنی پیدائش کی جگہ پر نہ پاتا تو لوگوں نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیوں؟ تو آپ نے فرمایا اس لیے کہ جب انسان اپنی پیدائش کی جگہ کے سوا کہیں دوسری جگہ وفات پاتا ہے تو اُسے بہشت میں اسی قدر مسافت دے دی جائے گی۔"

قبر کی حقیقت

بیہقی نے عذاب قبر میں اور ابن ابی الدنیا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"قبر یا تو جہنم کا گڑھا ہے یا بہشت کا ایک ٹکڑا ہے۔"

قبور کا چودھویں کا چاند ہونا

ابن مندہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پرنور

Marfat.com

شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"مومن اپنی قبر میں ستر ہاتھ کی سبزہ زار میں پھرتا رہتا ہے اور چودھویں کے چاند جیسی قبور ہوتی ہیں۔"

قبر کا چالیس ہاتھ بڑھ جانا

علی بن معبد نے حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ بتائیے کہ میت کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اگر میت مومن ہے تو اس کی قبر چالیس ہاتھ بڑھادی جاتی ہے۔"

قرطبی کا بیان

قرطبی نے بیان کیا کہ:۔

"کافر کی قبر موت سے لے کر محشر تک مسلسل تنگ ہی رہے گی۔"

قبر سے تنگ مقام

احمد نے "زہد" میں اور ابن ابی الدنیا نے کتاب القبور میں وہب بن منبہ سے روایت کیا کہ:۔

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک قبر پر تشریف فرما تھے تو رفقاء نے قبر کی وحشت، تاریکی و تنگی کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم سب سے پہلے قبر سے بھی زیادہ تنگ جگہ میں تھے یعنی اپنی والدہ کے پیٹ میں ولادت سے پہلے۔"

Marfat.com

قبر پُرانوار

ابن ابی الدنیا نے ''کتاب المختصرین'' اور ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رفیق ابو غالب سے روایت کیا کہ :

''شام میں ایک آدمی پر نزع کا عالم طاری تھا تو وہ اپنے چچا سے کہنے لگا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے میری والدہ کی جانب لوٹا دے تو بتاؤ کہ وہ میرے ساتھ کیسا برتاؤ کرے گی۔ وہ کہنے لگا کہ واللہ وہ تمھیں بہشت میں داخل کردے گی تو وہ شخص بولا کہ میرا رب تو میری ماں سے بھی مجھ پر زیادہ مہربان ہے۔ پھر یہ آدمی یہ باتیں کرنے کے بعد وفات پا گیا تو میں اس کے چچا کے ساتھ قبر پر گیا تو اچانک قبر کی ایک اینٹ گر گئی تو اس کا چچا بھاگ کر آگے بڑھا اور پھر آگے جانے سے رُک گیا تو میں نے اُن سے پوچھا کیا ہے تو وہ بولا کہ یہ قبر نور سے بھرپور ہے اور حدِ نگاہ تک کشادہ بھی ہے۔''

قبر کی فراخی کی مبارکبادی

ابن ابی الدنیا نے محمد بن ابان سے روایت کیا اور اُنھوں نے حمید سے، اُنھوں نے کہا کہ :

''میری ایک بھتیجی تھی جس نے یہ بیان کیا کہ میں نے ایک قبر میں جھانک کر دیکھا تو وہ میری حدِ نگاہ تک کشادہ تھی تو میں نے اپنے رفیق سے کہا کہ کیا تم نے بھی کچھ دیکھا جو میں نے دیکھا تو اُنھوں نے کہا ہاں میں نے کہا تمھیں مبارک ہو۔''

Marfat.com

رحمتِ باری بہانہ می جوید

ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے روایت کیا کہ :

" بنو حضرمی کے مشائخ میں ایک شیخ آدمی بصرہ میں سکونت پذیر تھا اس کا ایک بھتیجا تھا جو بے حیا مستورات کے ہمراہ رہتا تھا۔ شیخ ہمیشہ اپنے اس بھتیجے کو نصیحت کرتا تھا۔ اتفاقاً شیخ کا بھتیجا وفات پا گیا۔ جب اُسے قبر میں اُتار اگیا تو کچھ شک گزرا۔ چنانچہ ایک اینٹ کو اِدھر اُدھر کر کے دیکھا تو معلوم ہُوا کہ اس کی قبر بہت کشادہ ہو گئی ہے اور وہ درمیان میں کھڑا ہے۔ پھر اینٹ کو واپس لگا دیا گیا اور گھر آ کر اس کی بیوی سے اس کے اعمال کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ جب یہ موذن کی شہادت کو سنتا تھا تو کہتا تھا کہ جس کی تو شہادت دیتا ہے اس کی میں بھی شہادت دیتا ہوں۔ اور دوسروں کو بھی یہی کہنے کی وصیت کرتا تھا۔"

قبر میں طوافِ کعبہ کا منظر

عبد الرحمٰن بن احمد جعفی نے اپنی سند سے بیان کیا کہ :

" میں نے کوفہ میں ایک جوان شخص کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اب جو میں اس کی قبر کی درستگی کے لیے قبر میں داخل ہُوا تو اینٹیں لگانے میں ایک اینٹ گر گئی تو میں نے قبر کے اندر طواف کعبہ کے منظر کا مشاہدہ کیا۔"

Marfat.com

تین جنازوں کی کیفیت

ابواسحٰق ابراہیم بن ابوسفیان کی کتاب الدیباج میں مندرج ہے کہ مجھے ایک گورکن نے بتایا کہ،

"میں دو قبور کھودنے کے بعد تیسری قبر کھودنے لگا۔ دھوپ بہت شدّت کی تھی تو میں نے گڑھے کے اُوپر چادر ڈال دی اور میں اندر بیٹھ گیا۔ اتنے میں دو آدمی سفید گھوڑوں پر سوار ہو کر آئے اور پہلی قبر پر کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک دوسرے سے بولا کہ تحریر کرو، وُہ بولا کیا تحریر کروں۔ وہ بولا تین مربع میل تحریر کرو۔ پھر دوسری قبر پر پہنچے اور کہا تحریر کرو۔ حدّ نگاہ تک۔ پھر وہ تیسری قبر پہ آگئے جسے میں کھود رہا تھا اور ایک نے دوسرے کو تحریر کرنے کے لیے کہا وہ بولا کیا تحریر کروں کہا تحریر کرو فُتَرٌ فِی فُترٍ۔ اَب میں بیٹھ کر جنازہ کا انتظار کرنے لگا۔ ایک جنازہ چند آدمیوں کے ہمراہ آیا اور پہلی قبر پر آکر رُک گیا۔ میں نے اس میت کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ میّت کس کی ہے۔ جواب ملا کہ ایک سقہ کی میّت ہے۔ نہایت غریب آدمی تھا وفات پا گیا ہم نے کچھ رقم جمع کر کے اس کی تدفین کا بندوبست کیا۔ میں نے قبر کھدائی کی اُجرت لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اس کے بال بچوں کو دے دینا۔ میں نے ساتھ مل کر انھیں دفن کر دیا۔ پھر دوسرا جنازہ آیا اس کے ساتھ چار آدمی ہی تھے۔ یہ اُس قبر پر جس کے متعلق کہا گیا تھا کہ حدّ نظر تک رکا۔ میں نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے وہ بولے ایک مسافر ہے جس نے گھوڑے پر وفات پائی اور یہ

Marfat.com

بالکل خالی ہاتھ تھا۔ میں نے اس سے قبر کی کھدائی لینے سے انکار کردیا پھر تیسرے کا انتظار کرنے لگا۔ اب عشار کے قریب ایک سردار کی عورت کو لائے تو تدفین کے بعد قبر کھودنے کی اُجرت طلب کی تو انھوں نے میرے سر پر جوتے مارے اور گھر کی طرف چل دیئے۔"

صاحبِ قبر کے حق میں دعائے خیر

ابن ابی الدنیا سے روایت ہے کہ:۔

" ایک شخص ایسے وقت میں آیا جبکہ مردہ کو قبر میں دفن کیا جارہا تھا۔ اور کہنے لگا کہ جو شکم مادر میں بچے پر آسانی کرتا ہے وہ تجھ پر بھی آسانی کرسکتا ہے۔"

فرمانِ نبوی

ابن ابی الدنیا سے روایت ہے کہ:۔

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یارسول اللہ! قبر کی تاریکی اور تنگی کا کیا حال ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ انسان جس حال پر ہوتا ہے اُسی حال پر اس کا انتقال ہوتا ہے۔"

میت کے جسم پر تحریر

آجری نے "کتاب الغرباء" میں روایت کیا کہ:۔

"ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے بحرین میں ایک شخص کو غسل دیا تو اس کے گوشت پر تحریر تھا کہ طوبیٰ لک یا غریب میں نے توجہ سے دیکھا

Marfat.com

تو یہ تحریر کھال اور گوشت کے مابین تھی۔"

عقبہ بن ابی معیط کی روایت

ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں عقبہ بن ابی معیط سے روایت کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ :-

"میں نے احنف بن قیس کے جنازہ میں شرکت کی اور اس کی قبر میں اُتر کر میں نے مشاہدہ کیا کہ یہ حدنگاہ تک کشادہ کر دی گئی ہے۔ میں نے اپنے رفقاء سے اس کا تذکرہ کیا۔ لیکن جیسا میں نے مشاہدہ کیا کوئی اور ایسا مشاہدہ نہ کر سکا۔"

ابو الحسن بن سرلی کا بیان

ابوالحسن بن سرلی نے کتاب "کراماتُ الاولیاء" میں روایت کیا کہ :-

"حجاج نے ماہان حنفی کو ان کے دروازے پر سولی دی کیونکہ اس کی عادت تھی کہ وہ قاریوں کو اُن کے دروازے پر ہی سولی دیتا تھا۔ تو ہم رات کے وقت وہاں روشنی دیکھتے تھے۔"

نجاشی کی قبر پر نور کا ظہور

ابن ابی شیبہ نے "مصنف" میں اور ابوداؤد نے اپنی "سنن" میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ :-

"جب نجاشی نے وصال کیا تو ہم نے مسلسل اُس کی قبر پر نور کا مشاہدہ کیا۔"

Marfat.com

قبر سے مشک کی خوشبو آنا

ابو نعیم نے مغیرہ بن حبیب سے روایت کیا کہ :۔

"ایک آدمی جس کا نام عبداللہ بن غالب دانی تھا ایک جنگ میں شہادت پا گیا۔ جب اس کی تدفین کی گئی تو اس کی قبر مشک کی مہک سے معطر تھی۔"

عبداللہ بن غالب دانی کا بیان

ایک موقعہ کا ذکر ہے کہ :۔

"عبداللہ بن غالب دانی کے کسی برادر حقیقی نے انھیں خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمھارے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ عبداللہ نے کہا بہت اچھا۔ پھر دریافت کیا کیسا ٹھکانہ حاصل ہوا۔ عبداللہ نے کہا بہشت۔ پھر دریافت کیا۔ یہ کس بنا پر۔ عبداللہ نے کہا۔ حسن یقین، نماز تہجد اور روزہ رکھنے کی وجہ سے۔ پھر دریافت کیا کہ تمھاری قبر میں خوشبو کیسی آتی ہے۔ عبداللہ نے کہا۔ یہ تلاوتِ قرآن مجید اور روزہ کی بنا پر ہے۔"

حضرت مالک بن دینار کی روایت

احمد نے "زہد" میں حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ :۔

"میں عبداللہ بن غالب کی قبر میں اُترا اور اُس کی تھی تھوڑی سی مٹی ہاتھ میں لی تو وہ مشک کی خوشبو سے معطر تھی۔ اب لوگ اس کی قبر

Marfat.com

کی وجہ سے فتنہ میں گرفتار ہوئے تو قبر کو پاٹ دیا گیا۔"

انصاف کی پہلی منزل

فردوس دیلمی میں ہے کہ:۔
" آخرت کے انصاف کی پہلی منزل قبر ہے جس میں اچھے بُرے کی کوئی تمیز نہیں۔"

فرمانِ نبوی

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔
" بندے کی سب سے زیادہ قابلِ رحم وہ حالت ہوتی ہے کہ جس وقت اس کے اہل خانہ اس کی تدفین کر کے واپس گھر آتے ہیں۔"

مومن کیلئے انمول تحفہ

ابن ابی الدنیا نے ابو عاصم حنبلی سے مرفوعًا روایت کیا کہ:۔
" مومن کو اس کی قبر میں سب سے پہلا تحفہ یہ حاصل ہوتا ہے کہ تو خوش ہو جا کہ جن حضرات نے تیرے جنازہ کے ساتھ رفاقت کی وہ سب کے سب بخش دیئے گئے۔"

Marfat.com

قبر میں نور کا حصول

قبر کی کشادگی کے لیے دُعا کرنا

مسلم نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر فرمایا کہ :

" الٰہی ! ابو سلمہ کے لیے قبر کی کشادگی فرما اور ان کی قبر کو اپنے نور سے منور فرما۔"

فرمانِ نبوی

مسلم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

" قبروں میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ میری دعا کی وجہ سے لوگوں کی قبروں کو روشن کر دے گا۔"

Marfat.com

مسجد میں ہنسنے کا ثمرہ

دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:
"مسجد میں ہنسی مذاق کرنا قبر میں اندھیرے کا سبب ہے۔"

قبر کی تیاری کیلئے بہتر لوازمات

ابن ابی الدنیا نے "کتاب التہجد" میں سری بن مخلد سے روایت کیا کہ حضور نبی پاک صاحبِ لولاک علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ:

"اے ابوذر! جب تم کہیں سفر پر جاتے ہو تو کس قدر تیاری کرتے ہو تو قیامت کے سفر کی تیاری کا کیا حال ہوگا۔ اے ابوذر! میں تمھیں ایسی چیز بتاتا ہوں جو تیرے لیے سود مند ہو۔ ابوذر نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں فرمایئے تو آپ نے فرمایا کہ گرمی کی شدت میں حشر کے لیے روزہ رکھو اور رات کے اندھیرے میں دو رکعت پڑھنا تاکہ قبر روشن ہو جائے۔"

تنگ دستی کا علاج

دیلمی اور خطیب نے "الرویہ" میں مالک سے اور ابونعیم و ابن عبداللہ نے "تمہید" میں حضرت شیرِ خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ محبوبِ خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"جو شخص ہر روز سو دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے

Marfat.com

گا وہ تنگ دست نہ ہو گا۔ قبر کی وحشت سے محفوظ رہے گا اور جنت کے دروازے اس کے لیے کھولے جائیں گے۔"

علم کا قبر میں کام آنا

دیلمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ حضور نبی غیب دان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:

"جب عالم اس دنیا فانی سے انتقال کر جاتا ہے تو اس کا علم حشر تک قبر میں اسے مانوس کرنے کے لیے متشکل ہو کر رہتا ہے اور زمین کے کیڑوں کو دفع کرتا ہے۔"

حضرت کعب کی روایت

امام احمد نے زہد میں اور ابن عبد اللہ نے کتاب العلم میں اپنی سند سے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"اللہ تبارک و تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ خیر اور بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ میں خیر کے سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبر کو روشن کروں گا تاکہ انہیں قبر میں وحشت نہ ہو۔"

قبر سے ایک شخص کا نمودار ہونا

لالکائی نے "سنتہ" میں حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"میں نے ایک جنازہ کو اُٹھایا اور کہا کہ "الٰہی میرے لیے موت میں برکت دے" تو کوئی بولنے والا میت کے تخت پر سے بولا اور موت کے بعد بھی یہ سن کر مجھ پر بہت خوف طاری ہوا۔ جب لوگ دفن کر چکے تو میں قبر کے پاس متفکر ہو کر بیٹھ گیا کہ اچانک قبر سے ایک شخص نمودار ہوا جو سفید کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھا خوبصورت چہرہ تھا اور خوشبو مہک رہی تھی۔ وہ مجھ سے بولا۔ اے ابراہیم! میں نے کہا حاضر ہوں آپ کون ہیں خدا آپ پر رحم کرے اس نے کہا کہ تخت پر سے "موت کے بعد بھی" کہنے والا میں ہی ہوں۔ میں نے کہا کہ آپ کا کیا نام ہے تو اُنھوں نے کہا میرا نام سنت ہے میں دنیا میں انسان کی ہوتی ہوں اور قبر میں نور اور مونس و غمگسار اور قیامت میں جنت کی طرف رہنما اور قائد بنتی ہوں۔"

مسرت کا فرشتہ

محمد بن لال اور ابو الشیخ نے "الثواب" میں اور ابن ابی الدنیا نے جعفر بن محمد سے اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:۔

"جب کوئی شخص کسی مومن کو مسرت کی بات سناتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو توحید الٰہی بیان کرتا ہے اور جب یہ بندہ وفات پاتا ہے تو مسرت کا یہ فرشتہ اس کی قبر میں آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم مجھے پہچانتے ہو تو وہ بندہ دریافت کرتا ہے کہ آپ کون ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس خوشی کی شکل ہوں جو تو نے

Marfat.com

فلاں مومن کو عطا کی تھی۔ اب میں تیری وحشت میں تیرا مونس وغم خوار ہوں اور میں تجھے تیری حجت بتاؤں گا اور قول ثابت سے تجھے ثابت قدمی عطا کروں گا اور قیامت میں تیرے پاس آؤں گا اور تیرے حق میں شفاعت کروں گا اور تیرا مقام تجھے بہشت میں دکھاؤں گا۔"

مخلوقِ خدا سے اچھا سلوک کرنے کا ثمرہ

ابن مندہ نے ابوالکاہل سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناءُ نے فرمایا کہ:

"اے ابو کاہل! اچھی طرح جان لو کہ جو لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے باز رہا تو اللہ تعالیٰ اُسے قبر کی تکلیف سے محفوظ فرمائے گا۔"

مساجد کی خدمت کا صلہ

ابوالفضل طوسی نے "عیون الاخبار" میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا کہ:

"جس نے اللہ کی مساجد کو منور کیا اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو روشن کرے گا اور جس نے اس میں خوشبوئیں رکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہشت میں خوشبو مہیا کرے گا۔"

مریض کی عیادت کا صلہ

دیلمی نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم

Marfat.com

رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ :۔

"حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی۔ الٰہی ! مریض کی عیادت کرنے والے کو کیا اجر ملے گا تو ارشادِ باری تعالیٰ ہوا کہ اس کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جائیں گے جو قبر میں ہر روز اس کی عیادت کریں گے یہاں تک کہ محشر برپا ہو جائے گا۔"

حساب سے نجات کی کیفیت

حکیم ترمذی نے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ اُنھوں نے فرمایا کہ :۔

"قبر میں بھی حساب ہے اور آخرت میں بھی حساب ہے تو جس کا قبر میں حساب ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جس کا نہ ہوا وہ قیامت میں عذاب پائے گا تو مومن کا حساب قبر میں ہوتا ہے تاکہ مومن کو کل محشر کے میدان میں آسانی ہو۔"

مومن کا اپنے اعمال کا قبر میں مشاہدہ کرنا

احمد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور نبی غیب دان صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :۔

"کوئی شخص ایسا نہ ہو گا کہ اس کا حساب حشر میں ہو اور وہ بخشا جائے مسلمان اپنے عمل کا مشاہدہ قبر میں ہی کرلے گا۔"

حضرت عثمان کے قتل کی کیفیّت

ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

Marfat.com

روایت کیا کہ:

"قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ جو شخص بھی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل سے ذرہ برابر بھی رغبت رکھے گا اگر وہ دجال کا زمانہ پائے گا تو اس پر ایمان لائے گا ورنہ وہ اس پر قبر میں ایمان لائے گا۔"

Marfat.com

عذابِ قبر

بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرنا

بخاری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ :

"حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم دعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ یعنی اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

قبر کا عذاب حق ہے

بخاری نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ :

"قبر کا عذاب برحق ہے۔"

خچر کا عذاب کا سماعت کرنا

ابن ابی شیبہ اور مسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

Marfat.com

کہا کہ :

" حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بنو نجار کے باغ میں ایک خچر پر سوار تھے اور ہم آپ کے ہمراہ تھے کہ اتنے میں وہ خچر ناچنے کودنے لگی اب جو دیکھا کچھ قبریں اُس کے قریب تھیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو ان قبروں کی شناخت کر سکتا ہے۔ ان میں ایک شخص بولا کہ میں انھیں پہچانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا یہ کب مرے ہیں؟ وہ کہنے لگا کہ یہ شرک کی حالت میں مرے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ انھیں قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ اگر تمھاری وفات کا خطرہ نہ ہوتا تو میں دُعا کرتا کہ یہ عذاب تمھیں سُنا دیا جاتا۔"

چوپایوں کا عذابِ قبر سماعت کرنا

ابن ابی شیبہ اور بخاری و مسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

" اہل قبور کو اس طرح کا عذاب دیا جاتا ہے کہ جسے چوپائے بھی سنتے ہیں۔"

اژدھوں کا ڈسنا

احمد، ابو یعلیٰ اور آجری نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

" کافر پر اس کی قبر میں محشر کے دن تک ننانوے اژدھے مقرر کیے جاتے ہیں جو اُسے ڈستے رہتے ہیں۔"

Marfat.com

مومن کی قبر کا روشن ہونا

ابو یعلیٰ، آجری اور ابن مندہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:۔

"مومن کی قبر میں باغ ہوتا ہے اور اس کے لیے قبر ستّر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس میں چودھویں کے چاند کی طرح روشنی ہوتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ کیا تم یہ آیت فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا" معلوم ہے کہ کس بارے میں نازل ہوئی تو صحابہ نے عرض کیا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ۔ تو آپ نے فرمایا یہ کافر کے عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی۔ قسم ہے اُس کی کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ کافر پر اس کی قبر میں ننانویں اژدھے مسلّط کر دیئے جاتے ہیں جو قیامت تک اس پر پھنکارتے رہتے ہیں اور اُسے ڈستے رہیں گے۔"

کافر پر دو سانپوں کا مقرر ہونا

احمد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:۔

"کافر پر دو سانپ مقرر ہوں گے ایک سر کی طرف اور دوسرا پاؤں کی طرف سے، وہ قیامت تک اُسے کاٹتے رہیں گے۔"

عذابِ قبر کا اصلی سبب

ابن ابی شیبہ، ابن ابی الدنیا اور آجری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"پیشاب کی چھینٹوں سے بچو کہ عموماً عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔"

قبر پر لکڑی کی شاخ لگانا

ابن ابی شیبہ اور بخاری و مسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملے میں نہیں۔ اُن میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلخور تھا۔ پھر آپ نے ایک تر شاخ لی اور اس کے دو ٹکڑے کیئے اور ہر قبر پر ایک ایک لگادی۔ صحابہ کرام نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یارسول اللہ! یہ ایسا کیوں کیا؟ تو آپ نے فرمایا کہ شاید جب تک یہ خشک نہ ہوں، اللہ تعالیٰ ان کے عذاب میں کمی فرمائے۔"

یہودی کو عذابِ قبر ہونا

احمد نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کھجور کے باغ میں چل رہے تھے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے۔ آپ نے فرمایا اے بلال! کیا تم

Marfat.com

وہ سن رہے ہو جو میں سُن رہا ہوں۔ اس صاحبِ قبر کو عذاب دیا جا رہا ہے۔ پھر دریافت کیا تو پتہ چلا کہ وہ ایک یہودی تھا۔"

عذابِ قبر کا حصول

بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:۔

"قبر میں عذاب تین چیزوں سے ہوتا ہے:

۱۔ پیشاب ۲۔ غیبت ۳۔ چغل خوری

رحمتِ الٰہی سے محرومی

ابن ابی شیبہ نے عکرمہ سے قول باری تعالیٰ جل مجدہ الکریم كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ کی یہ تفسیر بیان کی کہ:۔

"کفار جب قبر میں رسوا کن عذاب کا مشاہدہ کریں گے تو اللہ کی رحمت سے محروم ہو جائیں گے۔"

ابوجہل لعین کو عذابِ قبر ہونا

طبرانی نے "اوسط" میں اور ابن ابی الدنیا نے "کتاب القبور" میں لالکائی نے مسند میں، ابن مندہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:۔

"میں بدر کے قریب سے گزر رہا تھا کہ اچانک ایک شخص گڑھے سے نکلا جس کی گردن میں زنجیر تھی۔ اُس نے مجھے آواز دے کر کہا اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ۔ اب مجھے معلوم نہیں کہ اس نے میرا نام لیکر

Marfat.com

پکارا یا عرب کے طریقہ پر پکارا۔ اس کے پیچھے ایک آدمی کوڑا لیے ہوئے نکلا۔ اس نے مجھ سے کہا اے عبداللہ! تم اسے پانی نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے۔ پھر اسے کوڑے مارے یہاں تک کہ وہ اپنے گھڑے کی طرف واپس لوٹ گیا تو میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھا؟ میں نے کہا ہاں۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ دشمن خدا ابوجہل تھا اور یہ اُس کا محشر تک کے لیے عذاب ہے۔"

گلے میں آگ کی زنجیر ہونا

ابن ابی الدنیا نے کتاب بنام "مَنْ عَاشَ بَعْدَ الْمَوْت" میں اور "خلال نے "السنۃ" میں، اور ابن البراء نے "روضہ" میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ،

"میں ایک سفر کے موقع پر جہالت کے دور میں ایک قبرستان سے گزرا تو ایک قبر سے ایک آدمی نکلا جو آگ کے شعلوں میں لپٹا ہوا تھا اور گلے میں آگ کی زنجیر پڑی ہوئی تھی۔ میرے پاس پانی کا ایک برتن تھا۔ جب اُس نے مجھے دیکھا تو کہنے لگا اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ! اتنے میں اس کے پیچھے سے ایک آدمی قبر سے نکلا اور کہنے لگا کہ اے عبداللہ! اسے پانی نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے۔ پھر اس نے اس پر کوڑے مارے اور کھینچ کر قبر میں دھکیل دیا۔ پھر میں نے رات ایسی بڑھیا کے ہاں گزاری جس کے گھر کے قریب ایک قبر تھی تو میں نے قبر سے آواز سنی کہ بَوْل وَمَا بَوْل، شَن وماشن۔ میں نے بڑھیا سے

Marfat.com

پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ بڑھیا نے کہا یہ میرا خاوند ہے جب پیشاب کرتا تھا تو پیشاب کے قطروں سے پرہیز نہیں کرتا تھا۔ میں اس سے کہتی تھی کہ اونٹ جب پیشاب کرتا ہے تو چھینٹوں سے نہیں بچتا لیکن وہ اس بات کی پرواہ تک نہیں کرتا تھا۔ تو اب جب سے اس نے وفات پائی ہے بول وما بول۔ میں نے کہا الشن وما الشن کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ اس کے پاس ایک پیاسا آدمی آیا تو وہ کہنے لگا کہ مجھے پانی پلاؤ اس نے کہا مشکیزہ لے لو۔ جب اُس پیاسے آدمی نے مشکیزہ اُٹھایا تو مشکیزہ میں پانی نہیں تھا۔ وہ شخص مشکیزہ کو خالی دیکھ کر بیہوش ہو گیا اور پھر فوت ہو گیا تو یہ اُسی دن سے مشکیزہ مشکیزہ پکار رہا ہے پھر جب میں حضور نبی کریم رؤف و رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ نے اکیلے سفر کرنے سے منع کر دیا۔"

زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا عذاب

احمد و نسائی، ابن خزیمہ اور بیہقی نے حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ:۔

"میں حضور نبی غیب داں علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ بقیع میں گزرا تو آپ نے فرمایا "افسوس۔ افسوس" تو میں نے سوچا کہ شاید آپ میرا ارادہ فرماتے ہیں۔ میں نے بارگاہِ نبوی میں عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں کچھ غلطی کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اس صاحبِ قبر کو میں نے بنو فلاں کے پاس زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا تو اس نے ایک زرہ خیانت کی۔ اب وہ زرہ آگ بن گئی ہے اور اسے پہنا

Marfat.com

دی گئی ہے۔"

بے وضو نماز پڑھنے کی سزا

ابن ابی شیبہ، ہناد اور ابن ابی الدنیا نے حضرت عمر بن شرحبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ایک نہایت متقی شخص نے وفات پائی۔ جب وفات پانے والا قبر میں داخل ہوا تو ملائکہ نے کہا کہ ہم تجھے اللہ کے عذاب کے سو کوڑے لگائیں گے۔ وہ بولا یہ سزا کس لیے میں تو متقی تھا۔ پھر وہ بولے پچاس کوڑے ماردیں گے۔ پھر وہ برابر بحث کرتا رہا۔ یہاں تک فرشتے ایک کوڑے پر آ گئے۔ انہوں نے ایک کوڑا مارا جس سے تمام قبر بھڑک اٹھی اور وہ شخص جل کر راکھ ہو گیا۔ پھر اسے زندہ کیا گیا تو وہ ملائکہ سے پوچھنے لگا کہ اب یہ بتاؤ کہ تم نے یہ کوڑا کیوں مارا تو ملائکہ نے کہا کہ ایک دن تو نے بے وضو نماز پڑھ لی تھی اور ایک دن ایک مظلوم تیرے پاس فریاد لیکر آیا مگر تو نے اُس کی فریاد کو رد کر دیا۔"

خواب میں عجیب وغریب داستان کا مشاہدہ کرنا

بخاری اور بیہقی نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"کبھی کبھی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اپنے صحابہ سے پوچھتے کیا تم میں سے کسی نے آج خواب دیکھا ہے تو ایک دن آپ نے فرمایا کہ آج رات میرے پاس دو شخص آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ

Marfat.com

ہمارے ساتھ چلو، میں ان کے ساتھ ہولیا وہ مجھے ارضِ مقدسہ میں لے آئے اور ہم نے دیکھا کہ ایک آدمی لیٹا ہوا ہے اور اس کے سر کی جانب ایک آدمی پتھر لیے کھڑا ہے اور پے در پے پتھروں سے اس کا سر کچل رہا ہے۔ سر ہر مرتبہ کچلنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے ان فرشتوں سے کہا سبحان اللہ! یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا آگے چلیئے۔ چنانچہ ہم ایک ایسے شخص کے پاس پہنچے جو گدی کے بل سو رہا تھا اور ایک شخص لوہے کا چمٹا لیکر اُس پر کھڑا تھا اور وہ اس کی باچھیں ایک طرف سے پکڑ کر اس کی گدی کی طرف کھینچتا تھا اور اس کے نتھنے اور آنکھیں بھی گدی کی طرف اور پھر دوسری طرف سے بھی ایسا ہی کرتا تھا۔ ابھی ایک طرف سے وہ اپنا کام مکمل کر پاتا تھا کہ دوسری طرف ٹھیک ہو جاتی پھر وہ اسی کام میں لگ جاتا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آگے چلیئے۔ ہم آگے چل کر ایک تنور پر پہنچے جس میں سے شور و شغب کی صدائیں آ رہی تھیں۔ ہم نے اندر جھانک کر دیکھا تو اس میں مرد اور عورت ننگے تھے نیچے سے ان کی طرف شعلے لپکتے تھے۔ جب شعلے ان کی طرف بڑھتے تھے تو وہ شور مچاتے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں۔ کہا کہ آگے چلیئے۔ ہم آگے چل کر ایک نہر پر پہنچے جو سُرخ خون تھی۔ نہر میں ایک آدمی تیر رہا تھا اور کنارے پر بہت سے پتھر لیے ایک آدمی کھڑا تھا۔ یہ تیرنے والا شخص اس کنارے والے شخص کے سامنے آکر منہ پھاڑتا تھا تو یہ اس کے منہ میں ایک پتھر ڈال دیتا

Marfat.com

تھا، پھر وہ کچھ دیر تیر کر واپس آتا تھا اور منہ پھاڑتا تھا اور یہ پھر اس کے منہ میں پتھر رکھ دیتا تھا۔ اور یہ سلسلہ برابر جاری تھا۔ میں نے ان سے پوچھا یہ کون ہیں تو اُنہوں نے کہا کہ آگے چلئے۔ پھر ہم آگے چل کر ایک بدترین شکل کے آدمی کے پاس پہنچے اس کے پاس آگ تھی وہ اس کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہے۔ اُنہوں نے کہا آگے چلیے۔ پھر ہم آگے چل کر ایک سرسبز باغ میں پہنچے جس میں فصل بہار کا ہر پھول تھا اور باغ میں ایک شخص اس قدر لمبا تھا کہ اس کا سر آسمان سے لگتا تھا اور اس کے پاس کچھ بچے تھے جن کو میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اُنہوں نے کہا کہ آگے چلئے تو ہم ایک بڑے باغ میں پہنچے کہ اس سے بڑا باغ میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اور نہ ہی اس سے زیادہ خوبصورت باغ کبھی نظر کے سامنے آیا تھا۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا اس میں چلئے ہم اس کے اندر داخل ہوئے تو ہم ایک ایسے شہر میں پہنچ گئے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا۔ ہم نے شہر کے دروازے پہ پہنچ کر اسے کھلوایا۔ جب اندر داخل ہوئے تو وہاں کے لوگ کچھ عجیب ہی تھے ان کا کچھ جسم خوب صورت اور کچھ بدصورت۔ ان دو فرشتوں نے ان سے کہا کہ جاؤ اور اس نہر میں داخل ہو جاؤ۔ سامنے ایک نہر تھی جس کا پانی خالص سفید تھا۔ وہ اس میں داخل ہو گئے جب واپس آئے تو ان کی بدصورتی حسن میں بدل چکی تھی۔ ان دو فرشتوں نے کہا کہ یہ "جنّات عدن" ہے اور یہ آپ کا ٹھکانہ ہے۔ اَب جو میں نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو ایک محل سفید بادل کی مانند تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ بارک اللہ لکما۔ اَب مجھے چھوڑو تا کہ میں اپنے محل

Marfat.com

میں داخل ہو جاؤں گا۔ تو انہوں نے کہا آپ داخل تو ہوں گے لیکن ابھی نہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ جن چیزوں کارات کو مشاہدہ کیا تھا ان کی حقیقت بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا شخص جس کا تم نے مشاہدہ کیا وہ تھا جس نے قرآن پڑھ کر چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے اوقات میں سو جایا کرتا تھا اس کے ساتھ یہ سلوک محشر تک جاری رہے گا اور برہنہ مرد اور عورتیں زانی اور زانیہ تھیں۔ نہر میں تیرنے والا سود کھانے والا تھا۔ اور جو شخص آگ کے پاس گھوم رہا تھا۔ وہ شخص مالک ہے جو جہنم پر مقرر ہے اور باغ میں کھڑا ہونے والا لمبے قد والا شخص حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ان کے پاس کھڑے ہونے والے بچے وہ ہیں جو فطرت پر وفات پا گئے صحابہ کرام نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ان میں مشرکین کے بچے بھی شامل ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ اور وہ لوگ جو آدھے خوبصورت اور آدھے بدصورت تھے وہ اچھے بُرے دونوں کام کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر فرمایا اور میں جبریل ہوں اور یہ میرے رفیق میکائیل ہیں۔"

زُبان کا قینچیوں سے کاٹا جانا

خطیب اور ابن عساکر نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"میں نے کچھ ایسے افراد کا مشاہدہ کیا جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جا رہی تھیں۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں تو بتایا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی چیزوں سے زینت حاصل کرتے تھے جو ان کے لیے ناجائز تھیں۔

Marfat.com

گڑھا سے آہ وفغاں کی آواز آنا

پھر میں نے ایک گڑھے کا مشاہدہ کیا جس میں آہ وفغاں کا دور دورہ تھا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے تو مجھے بتایا گیا کہ یہ وہ مستورات ہیں جو ناجائز اشیاء سے زینت حاصل کرتی تھیں۔

آبِ حیات سے غسل کرنا

اور پھر کچھ ایسے افراد کا مشاہدہ کیا جو آب حیات میں غسل کر رہے تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے اچھے اور بُرے دونوں قسم کے اعمال سرانجام دیئے تھے۔"

حلال ترک کر کے حرام کھانا

بیہقی نے دلائل میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"میرا گزر ایسے مقام سے ہوا جہاں کچھ خوان رکھے ہوئے تھے جن میں نفیس قسم کا گوشت تھا لیکن اس کے قریب تک کوئی نہ جاتا تھا اور سامنے ہی دوسرے خوانوں میں کچھ سڑا ہوا گوشت رکھا تھا جسے بہت سے لوگ کھا رہے تھے۔ میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ لوگ کون ہیں تو انھوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو حلال کو ترک کر کے حرام کھاتے تھے۔

Marfat.com

سود کھانے والوں کا انجام

پھر میں آگے بڑھا تو میں نے کچھ ایسے افراد کا مشاہدہ کیا جن کے شکم گھڑے کی طرح تھے جب ان میں سے کوئی کھڑا ہوتا تو فوراً گر پڑتا اور کہتا کہ اے میرے پروردگار قیامت برپا نہ کر۔ یہ لوگ فرعون کی قوم کی گزرگاہ پر پڑے ہوتے ہیں جب کوئی قوم گزرتی ہے تو انھیں روند ڈالتی ہے وہ بارگاہِ خداوندی میں آہ و فغاں کر رہے ہیں۔ میں نے جبریل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو جبریل نے کہا یارسول اللہ! یہ آپ کی اُمت کے سود کھانے والے ہیں۔

آگ کا کھانا

پھر میں آگے بڑھا تو دیکھا کہ کچھ لوگ اُونٹوں کی مانند ہونٹ رکھتے ہیں اور وہ اپنے منہ کھول رہے ہیں اور آگ کھا رہے ہیں پھر وہ آگ ان کے نیچے سے نکل رہی ہے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں کہا "یہ یتیموں کا مال کھایا کرتے تھے"۔

زانی مستورات کا انجام

پھر کچھ آگے چل کر مشاہدہ کیا کہ کچھ مستورات ہیں جن کے پستان لٹکے ہوئے ہیں۔ میں نے ان کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ کون ہیں تو اُنھوں نے کہا کہ یہ زانیہ عورتیں ہیں۔

Marfat.com

غیبت کرنے والوں کا انجام

پھر میں نے آگے چل کر مشاہدہ کیا کہ کچھ لوگوں کا بازوؤں سے گوشت کاٹا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ یہ اُسی طرح کھا جس طرح کہ تو اپنے بھائی کا گوشت کھاتا تھا۔ پوچھا یہ لوگ کون ہیں تو پتہ چلا کہ یہ لوگ غیبت کرنے والے اور عیب ڈھونڈنے والے ہیں۔"

سَر بوجھل ہونے کا انجام

ابن عدی اور بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"شبِ معراج میں نے کچھ لوگوں کا مشاہدہ کیا جن کے سَر پتھروں سے کچلے جا رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ پتہ چلا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے سَر نماز پڑھنے سے بوجھل ہوتے تھے۔

صدقات نہ ادا کرنے کا انجام

پھر میں نے ایسے لوگوں کا مشاہدہ کیا جن کے آگے اور پیچھے شرمگاہ پر کچھ چیتھڑے لپٹے ہوئے تھے وہ زقوم اور کانٹے دار درخت اس طرح چر رہے تھے جیسے اُونٹ یا گائے، بیل چرتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ لوگ کون ہیں تو اُنھوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے صدقات ادا نہ کرتے تھے۔

Marfat.com

اغیار سے شب گزاری کا انجام

پھر ایسے افراد کا مشاہدہ کیا جن کے پاس ایک ہانڈی میں کچھ پکا ہُوا گوشت تھا اور دوسری ہانڈی میں کچّا گوشت تھا تو اُنھوں نے پکّا ہُوا گوشت چھوڑ دیا اور کچّا گوشت کھانے لگے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں اُنھوں نے کہا یہ اُن مردوں اور عورتوں کی مثال ہے جو پاک عورتوں اور مردوں کے ہوتے ہوئے اغیار کے پاس شب گزارتے تھے۔

امانت نہ ادا کرنے کا انجام

پھر ایک شخص کا مشاہدہ کیا جو لکڑیوں کا گٹھا اُٹھا رہا تھا لیکن وہ اس سے اُٹھتا نہیں تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے تو اُنھوں نے کہا یہ وہ شخص ہے جس کے پاس لوگوں کی امانتیں ہوں اور وہ ان کے ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا پھر بھی مزید امانتیں لیے جاتا ہے۔

فساد برپا کرنے والے خطیب و مقرر کا انجام

پھر ایسے لوگوں کا مشاہدہ کیا جن کی زبانیں لوہے کی قینچیوں سے کاٹی جارہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں تو اُنھوں نے کہا کہ فساد برپا کرنے والے خطیب و مقرر لوگ ہیں۔"

آبرو ریزی کرنے کا انجام

ابوداؤد نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم

Marfat.com

رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"معراج کی رات میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو لوہے کے ناخن رکھتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ جبریل نے کہا یا رسول اللہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کی آبروریزی کرتے تھے۔"

گستاخ صحابہ کا انجام

ابن ابی الدنیا نے قبور میں مرفوعًا حسن سے روایت کیا کہ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"جس نے میرے صحابہ کو گالی دیتے ہوئے موت پائی تو اللہ تعالیٰ اُس پر ایک جانور مسلط کر دے گا جو اس کے گوشت کو دکھائے گا اور وہ اس کی تکلیف یوم محشر تک جھیلے گا۔"

جو کہا وہ نہ کرنے کا انجام

ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، طبرانی اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں، بیہقی نے ابو امامہ سے کہا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز کے بعد فرمایا کہ:

"میں نے آج ایک خواب دیکھا ہے اور وہ حقیقت پر مبنی ہے تم اسے اچھی طرح سمجھ لو۔ آج شب کو ایک آنے والا میرے پاس آیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر ایک بڑے پہاڑ پر لے آیا اور مجھے کہنے لگا کہ اس پر چڑھیے میں نے کہا یہ میرے بس سے باہر ہے پھر اس نے ایسے ہی کہا میں آسان کر دوں گا۔ پھر میں اس پر چڑھنے لگا حتیٰ کہ ہم پہاڑ کے درمیانی حصّہ پر

Marfat.com

پہنچ گئے تو میں نے کچھ ایسے مرد اور عورتیں دیکھیں جن کے منہ چرے ہوئے تھے۔ پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے تھے اور کرتے نہ تھے۔

بُرا دیکھنا اور بُرا سننے کا انجام

پھر میں نے کچھ ایسے لوگوں کا مشاہدہ کیا جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹھکے ہوئے تھے۔ پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں وہ تم نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو تم نہیں سنتے۔"

بچوں کو اپنا دودھ نہ پلانے کا انجام

پھر میں نے کچھ ایسی مستورات کا مشاہدہ کیا جن کے سرین لٹکے ہوئے تھے اور سر جھکے ہوئے تھے۔ ان کے پستانوں کو سانپ ڈس رہے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہُوا کہ یہ وہ مستورات ہیں جو اپنے بچوں کو اپنا دودھ نہیں پلاتی تھیں۔"

روزہ وقت سے پہلے افطار کرنے کا انجام

پھر میں نے کچھ مرد و عورت ایسے دیکھے جن کی سرینیں لٹکی ہوئی تھیں اور سر جھکے ہوئے تھے اور تھوڑا سا پانی چاٹ رہے تھے۔ پوچھا گیا تو پتہ چلا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ وقت سے پہلے افطار کرتے تھے۔

زنا کرنے کا انجام

پھر میں نے کچھ لوگوں کا مشاہدہ کیا جو بہت بدصورت بدلباس اور پید

Marfat.com

بدبودار تھے۔ پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ زانی مرد اور زانی عورتیں ہیں۔"

کفار کے کفر کا انجام

پھر میں نے کچھ مردے دیکھے جو بہت ہی پھولے ہوئے تھے اور بدبودار تھے۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ کافر لوگ ہیں جو موت کا پیالہ پی چکے ہیں:

مسلم مردوں کا انجام

پھر میں نے مشاہدہ کیا کہ کچھ لوگ درختوں کے سایہ کے نیچے ہیں معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ یہ مسلمان مردے ہیں۔

مومنین کی اولاد کا انجام

پھر ہم نے آگے چل کر مشاہدہ کیا کہ کچھ لڑکے اور لڑکیاں دو نہروں کے مابین کھیل کود رہے ہیں۔ پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ بچے مومنین کی اولاد ہیں۔

صدیقین، شہداء اور صالحین کا انجام

پھر ہم نے حسین و جمیل چہرے، عمدہ لباس اور خوشبودار انسانوں کا مشاہدہ کیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ صدیقین، شہداء اور نیک لوگ ہیں۔"

لوطی کا انجام

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"جو قوم لوط کا سا کام کرتا رہا اور وفات پا گیا تو اس کا حشر لوط کی قوم کے ساتھ ہی ہوگا۔"

لوطیوں کا انجام

تاریخ ابن عساکر میں ان کی سند سے عمرو بن اسلم دمشقی سے روایت ہے کہ:

"ہمارے یہاں سرحد کے پاس ایک شخص نے وفات پائی۔ اسے وہیں دفنا یا گیا۔ پھر تیسرے روز کھودا گیا تو معلوم ہوا کہ قبر کی اینٹیں ایسی ہی لگی ہوئی ہیں اور وہ شخص قبر سے غائب ہے تو وکیع بن جراح سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ ہم نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ جو لوط کی قوم کا سا کام کرتا ہے اس کو اس کی قبر سے منتقل کر دیا جاتا ہے اور لوطیوں کے پاس پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ اس کا حشر انھیں کے ساتھ ہو۔"

چوری، شراب نوشی اور زنا کا انجام

ابن ابی الدنیا نے حضرت مسروق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ:

"جو شخص چوری، شراب خوری اور زنا میں وفات پاتا ہے تو اس پر دو سانپ مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔"

منہ قبلہ سے پھر جانا

ابن عساکر نے واثلہ بن اسقع سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے

Marfat.com

فرمایا کہ:

"اگر فرقہ قدریہ یا مرجیہ میں سے کسی وفات شدہ کی قبر تین دن کے بعد کھودی جائے تو اس کا منہ قبلہ سے پھرا ہوا ملے گا۔"

سر گدھے کا، جسم انسان کا

اصبہانی نے ترغیب میں عوام بن حوشب سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں ایک قبیلہ میں آیا اس قبیلہ کے ایک طرف مقبرہ تھا، عصر کے بعد اس مقبرے کی ایک قبر پھٹتی تھی اور اس سے ایک شخص نکلتا تھا جس کا سر گدھے کی طرح کا ہوتا تھا اور جسم انسان کی مانند ہوتا تھا: وہ گدھے کی طرح تین دفعہ گدھے جیسی آواز نکال پھر قبر میں پوشیدہ ہو جاتا تھا۔ میں نے اس کے متعلق لوگوں سے پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ شخص خوب شراب پیا کرتا تھا تو اس کی والدہ اسے کہتی بیٹا اللہ سے ڈر تو یہ ماں سے کہتا کہ تو گدھے کی طرح ہینکتی رہتی ہے تو وہ عصر کے بعد وفات پا گیا تو ہر روز عصر کے بعد ہی قبر سے نمودار ہوتا ہے اور تین دفعہ ہینکتا ہے اور پھر قبر میں چھپ جاتا ہے۔"

تکبّر سے چلنے کا صلہ

ابن ابی الدنیا نے مرشد بن حوشب سے روایت کیا کہ:

"میں یوسف بن عمرو کے پاس بیٹھا تھا اور ان کے پہلو میں ایک آدمی اور بھی بیٹھا ہوا تھا جس کے چہرے کا تھوڑا سا حصہ لوہے کا بنا ہوا تھا تو یوسف

Marfat.com

نے اُس سے کہا مرشد کو بتاؤ جو کچھ تم نے مشاہدہ کیا ہے۔ وہ بولا کہ میں نے ایک شخص کی قبر کھودی رات کے وقت۔ جب لوگ اسے دفن کر کے چلے گئے تو سفید رنگ کے پرند آئے جو شکل وصورت میں اُونٹ کی طرح تھے ایک تو سَر کی طرف گر پڑا اور دوسرا پاؤں کی طرف گر پڑا پھر اس کو کھود کر ایک تو قبر میں داخل ہو گیا اور دوسرا قبر کے کنارے پر کھڑا رہا۔ میں قبر کے قریب آگیا تاکہ حالات کا مشاہدہ کروں۔ میں نے سُنا کہ وہ پرند قبر والے سے کہہ رہا ہے کہ اے انسان کیا تو وہی نہیں جو زرق برق لباس پہن کر تکبر سے چلتا ہوا سسرال جایا کرتا تھا۔ وہ بولا یہ میری برداشت سے باہر ہے تو اس نے اُسے ایک ایسی ضرب لگائی کہ قبر کا پانی اور تیل تک نکل آیا اور اسی طرح تین دفعہ کیا۔ پھر اس نے سَر اُٹھا کر میری طرف دیکھا اور کہا کہ دیکھو وہ کہاں بیٹھا ہُوا ہے خدا اسے ذلیل کرے۔ پھر اس نے میرے منہ پر ایک چوٹ لگائی تو میں تمام شب بیہوش رہا۔ اب جب صبح ہوش کیا تو یہ حالت تھی جس کا آپ نے مشاہدہ کیا۔"

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا

ابن ابی الدنیا نے ابوجریس سے اور اُنہوں نے اپنی والدہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب ابوجعفر نے کوفہ کی خندق کھودی تو لوگوں نے اپنے مردوں کو دوسری جگہ منتقل کرنا شروع کیا تو دیکھا کہ ایک نوجوان اپنی قبر میں اپنے ایک ہاتھ کو دانتوں سے کاٹ رہا تھا۔"

Marfat.com

صحابہ کرام کو گالیاں دینے کی سزا

ابن ابی الدنیاؒ نے ابو اسحٰق سے روایت کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ:۔

"میں نے ایک میت کو غسل دیا۔ اب جو میں نے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو اس کی گردن میں ایک سانپ لپٹا ہُوا ہے لوگوں سے دریافت کرنے پر معلوم ہُوا کہ یہ صحابہ کرام کو گالیاں دیا کرتا تھا۔"

سنتِ نبوی سے منہ موڑنے کا انجام

ابن ابی الدنیاؒ نے ابو اسحٰق فزاری سے روایت کیا کہ اُنہوں نے کہا کہ:۔

"میں قبور تیار کیا کرتا تھا۔ اب بعض قبور کو ایسا دیکھا کہ جن میں مردوں کے مُنہ قبلے سے مڑے ہوئے تھے تو میں نے اوزاعی سے پوچھا تو وہ بولے کہ یہ سنت پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اس عذاب میں مبتلا ہیں۔"

دو کفن چوروں کا آنکھوں دیکھا حال

ابن ابی الدنیاؒ نے عبدالمومن بن عبداللہ بن عیسٰی سے روایت کیا کہ:۔

"ایک کفن چور کفن چوری سے تائب ہُوا تو اُس سے پوچھا گیا تو نے اپنے کفن چوری کے دَور میں کوئی انوکھی چیز دیکھی ہو تو بیان کرو۔ وہ بولا کہ میں نے ایک شخص کی قبر کھودی تو اس کے تمام جسم میں کیلیں لگی ہوئی تھیں اور ایک بڑی کیل اُس کے سر میں لگی ہوئی تھی اور دوسری دونوں ٹانگوں میں۔ پھر دوسرے کفن چور سے پوچھا گیا تو وہ بولا کہ میں نے ایک کھوپڑی دیکھی جس میں سیسہ پگھلا کر بھرا گیا تھا۔"

Marfat.com

کھانے میں ملاوٹ کرنے کی سزا

ابن ابی الدنیا نے اور بیہقی نے "شعب الایمان" میں عبدالحمید بن محمود سے روایت کیا کہ :

"میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان کے پاس کچھ لوگ آئے اور انھوں نے کہا کہ ہم حج کو گئے ہمارے ساتھ ایک اور آدمی تھا جب ہم ذات الصّفاح کے مقام پر پہنچے تو اس شخص کا انتقال ہو گیا تو ہم نے اس کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ جب قبر کھودی تو قبر سانپوں سے بھری ہوئی تھی۔ تو ہم نے وہ قبر چھوڑ کر دوسری قبر کھودی تو وہ بھی سانپوں سے بھری پڑی تھی تو ہم اب آپ کی خدمت میں حاضر ہیں اس کے متعلق کچھ فرمایئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کینہ کی وجہ سے ہے جو وہ اپنے دل میں رکھتا تھا۔

علامہ بیہقی کا بیان

علامہ بیہقی کا بیان ہے کہ یہ اس کے اعمال کی سزا ہے جاؤ تم اُسے ان دونوں میں سے کسی ایک میں دفن کر دو۔ قسم بخدا اگر تم اس کے لیے تمام زمین بھی کھود ڈالو تو بھی وہ انھیں قبروں میں منتقل کر دیا جائے گا تو ہم نے اسے وہیں جا کر دفن کر دیا۔ واپس آ کر ہم نے اُس کی عورت سے اس کے اعمال کے متعلق سوال کیا تو اس نے بتایا کہ یہ کھانا فروخت کرتا تھا اور اس میں سے اپنے اہل خانہ کے لیے کچھ نکال لیتا تھا اور اس

Marfat.com

کمی کو پورا کرنے کے لیے اس میں اتنی ہی ملاوٹ کر دیتا تھا۔"

غیر کے مال کا صلہ

لالکائی نے صدقہ میں خالد سے اور اُنھوں نے اپنے ایک بزرگ سے روایت کیا کہ:۔

"ہم ایک دفعہ حج کو جا رہے تھے کہ اثنائے سفر ہمارا ایک رفیق وفات پا گیا۔ ہم نے کسی سے پھاوڑا مانگا اور اس سے قبر کھودی اور اُسے اس قبر میں دفن کر دیا اور پھاوڑا قبر میں ہی رہ گیا تو پھر ہم نے دوبارہ قبر کھودی تاکہ پھاوڑا نکال لیں۔ اَب جو اندر دیکھا تو اس شخص کے ہاتھ پاؤں پھاوڑے کے حلقہ میں داخل ہیں۔ ہم نے قبر کو فوراً بند کر دیا اور پھاوڑے والے کو چند پیسے دے کر آگے کی راہ لی۔ پھر جب ہم واپس آئے تو اس کی بیوی سے اس کے اعمال کے بارے میں سوال کیا تو اس نے بتایا کہ ایک دفعہ اس کے ساتھ ایک مالدار آدمی ہم سفر تھا۔ راستے میں اس نے اُسے ہلاک کر دیا۔ اَب یہ حج اور جہاد سب کچھ اُسی کے مال سے کرتا رہا ہے۔"

قبر سے کُتّوں جیسی آواز آنا

ابن عساکر نے اعمش سے روایت کیا کہ:۔

"ایک آدمی نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبر مبارک پر ٹٹی کر دی تو وہ پاگل ہو گیا اور کتوں کی طرح بھونکتا پھرتا تھا۔ پھر وہ مر گیا لیکن اس کی قبر سے بھی کتّے کے بھونکنے کی آوازیں آتی تھیں۔"

Marfat.com

سانپ کا نتھنوں سے داخل ہو کر منہ سے نکلنا

ابن عساکر نے یزید ابن زیاد اور عمارہ بن عمیر سے روایت کیا کہ:۔

"جب عبید اللہ بن زیادہ اور اُس کے دیگر رفقاء قتل ہو گئے تو ان کے سر لائے گئے تو ایک بہت بڑا سانپ آیا۔ لوگ مارے خوف کے ایک طرف ہو گئے۔ وہ عبید اللہ بن زیاد کے نتھنوں میں داخل ہوا اور منہ سے نکلا۔ پھر علم نہ ہوا کہ کہاں سے آیا اور کہاں گیا۔"

اژدہا کا گردن میں لپٹ کر ناک چوسنا

ابن عساکر نے محمد بن سعید سے روایت کیا کہ:۔

"مسلم بن عقبہ مری مدینہ آیا اور لوگوں کو یزید کی بیعت کی دعوت دی اور کہا کہ تم سب اللہ کی اطاعت اور نافرمانی میں غلامِ محض ہو تو لوگ اس کی دعوت کی طرف آئے۔ ایک شخص جو قریشی تھا اور اس کی ماں اُمّ ولد تھی، اس نے کہا کہ صرف اللہ کی اطاعت میں۔ لیکن مسلم بن عقبہ نے بات نہ مانی اور اُسے قتل کر دیا تو اس کی والدہ نے قسم کھائی کہ اگر مسلم زندہ یا مردہ مل گیا تو وہ اُسے جلا دے گی۔ جب مسلم مدینہ سے نکلا تو اس کی بیماری نے زور پکڑا اور وہ وفات پا گیا تو قریشی زادہ کی والدہ اپنے غلاموں کو ساتھ لے کر اس کی قبر کی طرف گئی اور کھودنے کا حکم دیا۔ اب جو اندر دیکھا تو ایک اژدہا اس کی گردن میں لپٹا ہوا تھا اور اس کی ناک چوس رہا تھا۔"

Marfat.com

حضرت علی کے قاتل کو عجیب و غریب سزا ملنا

تمام بن محمد رازی نے کتاب الرہبان میں ذکر کیا اور ابن عساکر نے بھی روایت کیا کہ عصمہ بن عباد نے کہا کہ:۔

"ایک دفعہ میں کسی جنگل میں گھوم رہا تھا کہ وہیں میں نے ایک گرجا دیکھا۔ گرجا میں ایک محراب کے اندر ایک راہب تھا۔ میں نے اُس سے کہا کہ تم نے اس مقام پر سب سے زیادہ عجیب و غریب چیز دیکھی ہو وہ مجھے بتاؤ۔ اُس نے کہا کہ سنو! میں ایک دن یہاں تھا کہ میں نے ایک سفید رنگ کا پرندہ شتر مرغ کے برابر دیکھا۔ وہ اس پتھر پر بیٹھ گیا۔ پھر اس نے قے کی، اس میں سے ایک سر نکلا، وہ اسی طرح قے کرتا رہا اور انسانی اعضاء نکلتے رہے اور بجلی کی سی سُرعت کے ساتھ وہ ایک دوسرے سے جڑتے رہے حتیٰ کہ وہ مکمل آدمی بن گیا۔ اب جب اُس نے اُٹھنے کا ارادہ کیا تو پرندہ نے اُس پر چونچ ماری اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور پھر نگل گیا اور وہ کئی دن تک ایسا ہی عمل کرتا رہا اور میرا یقین قدرتِ الٰہی سے بڑھ گیا اور میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ کو مار کر زندہ کرنے کی قدرت حاصل ہے۔ ایک دن میں اس پرندہ کی طرف متوجہ ہوا اور اس سے پوچھا کہ اے پرندے۔ میں تجھے اس ذات کی قسم دے کر کہتا ہوں جس نے تجھے پیدا کیا کہ اب جب وہ پورا انسان بن جائے تو اُسے باقی رہنے دینا تاکہ میں اس سے اس کے عمل کے متعلق دریافت کر سکوں۔ تو پرندہ نے

Marfat.com

بزبان فصیح عربی میں مجھے جواب دیا کہ میرے پروردگار کے لیے بادشاہت اور بقا ہے ہر چیز فانی ہے اور وہی باقی ہے میں اس کا ایک فرشتہ ہوں میں اس پر مسلط کیا گیا ہوں تاکہ اس کے گناہ کی سزا دیتا رہوں۔ میں اُس شخص کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا کہ اے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے انسان تو کون ہے اور یہ تمام قصہ کیا ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ میں عبدالرحمٰن بن ملجم ہوں حضرت علی کا قاتل ہوں۔ جب میری وفات ہوئی تو میری رُوح بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہوئی اُس نے میرا اعمال نامہ مجھے دیا جس میں میرے پیدا ہونے سے لے کر حضرت علی کے قتل تک ہر نیکی اور بدی لکھی ہوئی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس فرشتہ کو میرے عذاب دینے کا قیامت تک حکم دیا۔ یہ کہہ کر وہ چپ ہو گیا اور پرندہ نے اس پر ٹھونگیں لگائیں اور اسے نگل گیا اور چلا گیا۔"

سب سے پہلا قاتل اور اُس کی سزا

ابن ابی الدنیا نے کتاب "من عاش بعد الموت" میں اپنی سند سے ایک شخص جس کا نام عبداللہ تھا روایت کیا کہ:

"میں اور میری قوم کے چند افراد سمندر کے سفر پر گئے۔ اتفاقاً چند دن تک سمندری راستہ میں ان کے لیے اندھیرا رہا۔ کچھ دنوں بعد روشنی ہوئی تو ایک گاؤں آ گیا۔ عبداللہ کا بیان ہے کہ میں پانی کی تلاش میں نکلا تو گاؤں کے دروازے بند تھے۔ میں نے بہت آوازیں دیں کوئی جواب نہ ملا۔ اسی وقت دو شہسوار ظاہر ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک کے نیچے ایک سفید چادر

Marfat.com

تھی۔ اُنھوں نے کہا اے عبداللہ! اس گلی میں داخل ہو جاؤ تو تمھیں پانی کا ایک حوض ملے گا اُس میں سے پانی پی لینا اور وہاں کے منظر کو دیکھ کر خائف نہ ہونا تو میں نے اُن سے اُن دو بند دروازوں کے بارے میں پوچھا جن میں ہوائیں چل رہی تھیں۔ تو اُنھوں نے بتایا کہ یہ مُردوں کی اَرواح ہیں۔ میں حوض پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص منہ کے بل پانی پر لٹکا ہوا ہے اور اپنے ہاتھ سے پانی لینا چاہتا ہے لیکن ناکام ہو جاتا ہے۔ مجھے دیکھ کر پکارنے لگا کہ، اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ۔ میں نے برتن لے کر ڈبو دیا تاکہ اُسے پانی پلا سکوں لیکن کسی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے اس سے کہا کیا اے بندۂ خدا تو نے دیکھ لیا کہ میں نے اپنی طرف سے کوشش کی تھی کہ تجھے پانی پلاؤں۔ لیکن میرا ہاتھ پکڑا گیا تو تو مجھے اپنا واقعہ بتا۔ اس نے کہا کہ میں ابن آدم ہوں جس نے سب سے پہلے قتل کیا تھا۔"

کرے کوئی اور بھرے کوئی

ابو نعیم نے اپنی سند سے زید بن اسلم سے روایت کیا کہ:

"ایک شخص کشتی میں جا رہا تھا کہ کشتی ٹوٹ گئی تو وہ ایک تختہ سے چمٹ گیا۔ تختہ نے اُسے ایک ایسے مقام پر جا پھینکا جو جزیرہ تھا۔ اُس نے دیکھا کہ پانی ایک وادی کی طرف جا رہا ہے۔ یہ بھی پانی کی سمت پر چلا آیا۔ آخر میں اس نے دیکھا کہ ایک شخص کو زنجیروں سے جکڑ کر پانی پر لٹکایا ہوا ہے لیکن اس کا منہ پانی تک نہیں پہنچتا۔ اس نے مجھ سے پانی پلانے کے لیے کہا۔ میں نے اس کی ایسی حالت دریافت کی تو

Marfat.com

اُس نے جواب دیا کہ میں آدم علیہ السلام کا بیٹا ہوں سب سے پہلے میں نے ہی اپنے بھائی کو قتل کیا۔ اَب جو بھی کوئی قتل کرتا ہے تو مجھے اس قتل کی ضرور سزا ملتی ہے۔"

گردن میں آگ کا ہار ہونا

ابن جوزی نے "کتاب عیون الحکایات" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ:۔

"ابو سنان نامی شخص کا بیان ہے کہ میں ایک شخص کے پاس اس کے بھائی کی تعزیت کے لیے گیا تو دیکھا کہ وہ بہت پریشان حال ہے۔ پوچھا کہ یہ حال کیوں ہے تو وہ کہنے لگا کہ جب میں بھائی کو دفن کر کے فارغ ہُوا تو میں نے بھائی کی قبر سے کراہنے کی آواز سُنی۔ میں نے جلدی سے قبر کو کھولا تو مجھے کسی نے آواز دی کہ اے بندۂ خدا قبر کو نہ کھود۔ پھر جب واپس آنے لگا تو وہی آواز آئی کہ اے اللہ کے بندے قبر کو نہ کھود۔ یہ آواز سُن کر میں نے قبر پر پہلے کی طرح مٹی ڈال دی۔ ابھی کچھ دُور گیا تھا کہ پھر وہی آواز سُنائی دی۔ میں نے کہا اللہ کی قسم اَب ضرور کھودوں گا۔ اَب جو میں نے قبر کھود کر دیکھی تو اس کی گردن میں آگ کا ہار تھا اور تمام قبر آگ سے روشن تھی تو میں نے چاہا کہ یہ ہار اس کی گردن سے دُور کر دوں۔ میں نے اس کی گردن پر اپنا ہاتھ مارا تو میری انگلیاں جل کر راکھ ہو گئیں۔ اس نے ہمیں اپنا ہاتھ دکھایا تو اس کی چار اُنگلیاں ہی نہیں تھیں۔

بے دین اور بد مذہب کا انجام

حافظ ابو محمد خلال نے "کتاب کرامات الاولیاء" میں اپنی سند سے

Marfat.com

روایت کیا کہ:

"مجھ سے عبداللہ بن ہاشم نے کہا کہ میں ایک میت کو غسل دینے کے لیے گیا۔ جب میں نے اس کے جسم سے کپڑا کھولا تو اُس کی گردن میں سانپ پیٹے ہوئے تھے۔ میں نے سانپوں سے کہا کہ آپ کو اس مردے پر مسلط کیا گیا ہے اور ہمارے ہاں مُردے کو غسل دینا سنتِ نبوی ہے تو اگر آپ اس کی خلاصی کریں تو ہم اسے غسل دے دیں اور پھر آپ اپنی جگہ پر واپس آ جائیں۔ یہ سُن کر سانپ گردن چھوڑ کر ایک کونے میں چلے گئے۔ پھر جب ہم نے غسل سے فراغت پائی تو سانپ پھر مردے کے گلے میں آ چمٹے۔ معلوم ہوا کہ یہ شخص بے دین اور بد مذہب تھا اور شریعت کی پیروی نہ کرنے میں معروف تھا۔"

قبر سے رونے کی آواز سُننا

ابن جوزی نے عبداللہ بن محمد مدنی سے روایت کیا اور اُنھوں نے اپنے ایک دوست سے روایت کیا کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اپنی زمین پر گیا تو ایک قبرستان پر پہنچا تو شام کا وقت ہو گیا۔ میں نے وہاں نمازِ مغرب ادا کی۔ کچھ دیر بعد قبر سے رونے کی آواز سُنی تو میں اُس قبر کے پاس گیا جس سے یہ آواز سُنی تھی کوئی کہہ رہا تھا کہ افسوس میں نماز پڑھتا اور روزہ رکھتا تھا۔ میں اپنے رفیق کے قریب ہُوا تو اُس نے بھی وہی آواز سُنی۔ پھر میں اپنی زمین پر واپس آ گیا اور دوسرے دن پھر اسی جگہ جا کر نماز ادا کی جہاں پہلے دن پڑھی تھی اور شام کا انتظار کرنے لگا کہ پھر وقت مقررہ پر قبر سے آواز آتے

Marfat.com

گی۔ اب جب میں گھر واپس آیا تو دو ماہ تک بیماری میں مبتلا رہا۔"

کافر کے لیے کوڑوں کی سزا

ہشام بن عمار نے "کتاب البعث" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ:

"ایک آدمی جس کا آدھا سر اور آدھی داڑھی سفید تھی بارگاہِ فاروقی میں حاضر ہوا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاضر ہونے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ یا حضرت میں بنی فلاں کے قبرستان سے گزرا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص آگ کا کوڑا لیے ہوئے دوسرے شخص کو پکڑ رہا ہے اور جب وہ اسے پکڑ لیتا تھا تو کوڑوں سے مارتا تھا جب وہ مارتا تھا تو سر سے لے کر پاؤں تک آگ میں وہ بندہ ڈوب جاتا تھا۔ وہ شخص بھاگ کر میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے بندے میری فریاد کو پہنچ تو پکڑنے والے نے کہا اے اللہ کے بندے اس کی امداد نہ کرنا کیونکہ یہ بہت بُرا کافر ہے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اسی لیے تو حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اکیلے سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔"

وقت پر نماز نہ پڑھنے کی سزا

ابن ابی الدنیا نے عمرو بن دینار سے روایت کیا کہ:

"مدینہ میں ایک شخص کی ہمشیرہ نے وفات پائی۔ جب اسے دفن کر کے گھر پہنچا تو خیال آیا کہ میرے پاس ایک تھیلی تھی جو قبر میں ہی رہ گئی ہے اب پھر قبرستان پہنچ کر قبر کھودی تو قبر آگ سے بھڑک رہی تھی۔ اُس نے

Marfat.com

قبر کو اُسی طرح بند کر دیا اور اپنی ماں کے پاس آ کر بہن کے متعلق دریافت کیا تو ماں نے بتایا کہ یہ وقت پر نماز نہیں پڑھتی تھی بلکہ میرا خیال ہے کہ بغیر وضو نماز پڑھتی تھی اور رات کو لوگوں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر ان کی باتیں سماعت کرتی تھی۔"

غسلِ جنابت نہ کرنے کا انجام

حافظ ابن رجب اور ہیثم بن عدی نے اپنی سند سے عبداللہ بجلی سے روایت کیا کہ :۔

"ہمارا ایک ہمسایہ رحلت کر گیا تو ہم نے اس کے کفن کی تیاری کی۔ جب قبر کھودی گئی تو اس میں بلے جیسی کوئی چیز تھی۔ ہم نے قبر سے بھگانے کے لیے اُسے مارا تو پھر بھی وہ قبر سے نہ ہٹی۔ قبر کھودنے والے نے ایک مٹی کا ڈھیلا اس کے سر پر مارا تب بھی وہ چیز قبر سے نہ بھاگی۔ پھر دوسری قبر کھودی گئی تو اس میں بھی وہی بلا موجود تھا اس کے ساتھ بھی وہی کچھ کیا گیا جو پہلے کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن وہ بلا اپنی جگہ سے نہ بھاگا تو لوگوں نے مشورہ دیا کہ اب اسے اسی قبر میں ہی دفن کر دو۔ جب اِسے قبر میں دفن کیا گیا تو قبر میں بہت زوردار آواز سنی گئی تو ہم یہ ماجرا دیکھ کر اُس کی بیوی کے پاس پہنچے۔ تو اس کے اس واقعہ کا ذکر کر کے دریافت کیا کہ اس کا عمل کیا تھا۔ بیوی نے کہا کہ وہ زیادہ تر غسلِ جنابت نہ کرتا تھا۔"

پاؤں میں لوہے کی زنجیر اور ناف میں کیل کا ہونا

ابن فارسی نے اپنی تاریخ میں روایت کیا کہ :۔

Marfat.com

"انھوں نے ۵۹۰ھ میں بغداد کے اندر ایک سڑا ہوا مُردہ پایا۔ اس میں ہڈیوں کے علاوہ کچھ نہ تھا اس کے ہاتھ میں لوہے کی زنجیریں تھیں ایک کیل اس کی ناف میں اور ایک کیل اس کی پیشانی میں لگی ہوئی تھی وہ نہایت ہی بدصورت اور موٹی ہڈیوں والا تھا اس کے نکلنے کی وجہ یہ ہوئی کہ تل اَحمر کے پاس پانی کی کثرت سے وہ لاش نکل آئی۔"

ہڈیوں پر کیلوں کا جڑا ہونا

ابن قیم نے "کتاب الروح" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ :-

"ایک شخص بغداد کے لوہاری بازار میں چھوٹی چھوٹی کیلیں لے کر آیا اور ایک لوہار کے پاس کیلوں کو بیچ دیا۔ لوہار نے ان کیلوں کو پگھلانے کی بہت کوشش کی لیکن پگھلا نہ سکا۔ بالآخر اس نے فروخت کرنے والے کو تلاش کیا وہ مل گیا تو پھر اس سے پوچھا کہ یہ کیلیں تم نے کہاں سے حاصل کیں۔ پہلے تو وہ بتلانے سے جھجکتا رہا بالآخر بتلا دیا کہ میں نے ایک قبر کھلی ہوئی دیکھی اس میں ایک مُردے کی ہڈیوں کے ساتھ یہ کیلیں لگی ہوئی تھیں۔ میں نے نکالنے کی کوشش کی لیکن نہ نکلیں۔ بالآخر میں نے پتھر سے ہڈیوں کو توڑ کر یہ کیلیں نکال لیں۔"

ذخیرہ اندوز کا انجام

ابن قیم نے اپنی سند سے ابو عبداللہ حرانی سے روایت کیا کہ :-

"وہ عصر کے بعد اپنے گھر سے بتان کی طرف روانہ ہوئے مغرب سے کچھ پہلے ان کا گزر قبرستان میں ہوا تو ایک قبر کو دیکھا کہ وہ لوہار کی

Marfat.com

بھٹی کی طرح سُرخ تھی اور مُردہ اس کے مابین تھا۔ انہوں نے قبر والے کیمتعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ ذخیرہ اندوز تھا جس نے آج ہی وفات پائی۔"

عمل کا قبر میں داخل ہونا

حافظ ابو محمد قاسم نے اپنی سند سے اپنی تاریخ میں ذکر کیا کہ عبد الکافی نے بیان کیا کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نے ایک جنازہ میں شرکت کی تو ایک سیاہ رنگ کا آدمی بھی ہمارے ساتھ جنازے میں شریک تھا۔ پھر ہم نے نماز جنازہ پڑھی تو اس کالے آدمی نے نہ پڑھی اور میری جانب دیکھ کر بولا کہ میں اس کا عمل ہوں۔ یہ کہہ کر وہ قبر میں جا گھسا اور پھر مجھے دکھائی نہ دیا۔"

رازِ خداوندی کے انکشاف کا انجام

حافظ شرف الدین دساطی نے ابو اسحٰق ابراہیم سے روایت کیا کہ اُنھوں نے کہا کہ:

"ہمارے ہاں ایک اندھا کفن چور تھا جو بھیک مانگ کر پیٹ پوجا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ جو کوئی مجھے دے گا میں اُسے ایک انوکھی بات سناؤں گا اور جو زیادہ دے گا اُسے ایک عجوبہ چیز دکھاؤں گا۔ راوی کا بیان ہے کہ کسی نے اُسے کچھ دیا تو میں اُس وقت اس کے قریب کھڑا تھا اس نے اُسے اپنی آنکھیں دکھائیں میں نے دیکھا کہ وہ گدی تک دھنسی ہوئی تھیں اس کے منہ سے گدی کے پیچھے کا منظر نظر آتا تھا۔ پھر اس نے بتایا کہ میں اپنے شہر کا کفن چور تھا اور لوگ مجھ سے خائف تھے میں کسی کی

Marfat.com

پرواہ نہ کرتا تھا اتفاقاً شہر کا قاضی بیمار ہو گیا اُسے بچنے کی کوئی اُمید نہ رہی تو اس نے سو دینار میرے پاس بھیجے اور کہلا بھیجا کہ میں اپنی پردہ دری تجھ سے ان سو دیناروں کے بدلہ میں خرید نا چاہتا ہوں میں نے وہ لے لیے۔ اتفاقاً وہ تندرست ہوا، پھر بیمار ہو کر وفات پا گیا، میں نے کہا وہ عطیہ تو پہلے مرض کا تھا اس لیے میں نے اس کی قبر کھودی تو قبر میں عذاب کے آثار نظر آئے اور قاضی سُرخ آنکھوں سے اور بکھرے ہوئے بالوں سے بیٹھا تھا۔ اچانک میں نے اپنے گھٹنوں میں درد محسوس کیا اور کسی نے میری آنکھوں میں انگلیاں ڈال کر مجھے اندھا کر دیا اور کہا کہ اے اللہ کے دشمن اللہ کے رازوں کا انکشاف کیوں کرتا ہے"۔

عمل کا رُسوا کرنا

بیہقی نے "کتاب عذاب القبر" میں اپنی سند سے یزید بن عبد اللہ سے روایت کیا کہ:۔

"ایک شخص ایک قبر کے پاس پہنچا تو اس نے قبر سے آہ آہ کی آواز سماعت کی۔ جب اس نے کان لگا کر سُنا تو آواز سنائی دی کہ تجھے تیرے عمل نے رسوا کیا"۔

ٹانگوں کا بالوں سے بندھ جانا

تاریخ مقریزی میں ہے کہ:۔

"ایک قاصد سنہ ۶۹۹ھ میں ایک شخص جو ساحلی علاقہ میں سکونت رکھتا تھا اس کی بیوی کی وفات کے بعد اُسے دفنا کر آیا لیکن ایک رومال جس میں

Marfat.com

کچھ درہم تھے قبر ہی میں بھول گیا۔ چنانچہ اس نے شہر کے فقیہہ کو اپنے ساتھ لیا کہ قبر کھود کر وہ مال نکالے۔ فقیہہ قبر کے کنارے پر کھڑا ہو گیا اب جو قبر کھود کر دیکھی تو عورت کی ٹانگیں اُس کے بالوں سے بندھی ہوئی تھیں۔ اب اُس نے بہت کوشش کی کہ اسے کھول دے لیکن کھول نہ سکا۔ جب بہت زیادہ کوشش کی تو دونوں میاں بیوی کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور فقیہہ ایک دن اور ایک رات وہیں بیہوش پڑا رہا۔"

عذابِ قبر کی اقسام

ابن قیمؒ نے کہا کہ:۔

"عذابِ قبر کی دو اقسام ہیں۔ دائمی جو کفار اور بعض معصیت کرنے والوں کے لئے ہے۔ غیر دائمی۔ ختم ہونے والا۔ یہ کم گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ ان کے جرم کے مطابق ہوگا پھر ختم ہو جائے گا۔ یہ دُعا اور صدقہ وغیرہ سے بھی نجات کا سبب بن جاتا ہے۔"

جمعہ کے روز عذاب کی کیفیت

امام یافعی نے فرمایا کہ:۔

"مردوں کو جمعہ کے دن عذاب نہیں ہوتا کیونکہ یہ جمعہ کے دن کی شرافت کا صدقہ ہے لیکن یہ بات کُفّار کے لیے نہیں ہے بلکہ گنہ گار مسلمانوں کے لیے ہے۔

امام نسفی کا بیان

امام نسفی نے فرمایا کہ:۔

Marfat.com

"جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب نیز پورے ماہِ رمضان میں کافر سے بھی عذاب ختم ہو جاتا ہے اور گنہ گار مسلمان سے جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں عذاب اُٹھ جاتا ہے اور پھر محشر تک دوبارہ نہیں ہوتا اور جو جمعہ کی شب یا دن میں وفات پاتا ہے تو اُسے کچھ دیر عذاب ہوتا ہے اور پھر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔ یہ تمام بیان دلیل کا محتاج ہے۔"

Marfat.com

عذابِ قبر سے نجات

رحمتِ باری بہانہ می جوید

طبرانی نے کبیر میں، حکیم نے "نوادر" میں اور اصبہانی نے "ترغیب" میں حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ایک روز حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ و التسلیم تشریف لائے اور فرمایا کہ امشب میں نے ایک عجیب و غریب خواب مشاہدہ کیا کہ ایک شخص کی رُوح نکالنے کے لیے فرشتہ آیا لیکن اُس کے والدین اطاعت کرتے ہوئے سامنے آ گئے اور وہ بچ گیا۔ اور ایک شخص پر عذاب نے گھیراؤ کیا تو اُس کے وضو نے اُسے بچا لیا۔ ایک شخص شیطان کے نرغے میں آ گیا لیکن ذکرِ الٰہی نے اُسے بچا لیا۔ ایک شخص کو ملائکہ عذاب نے گھیر لیا لیکن اُسے نماز نے بچا لیا۔ ایک شخص نے دیکھا کہ پیاس کی شدت سے زبان نکالے ہوئے تھا اور ایک حوض پر پانی پینے جاتا تھا مگر واپس کر دیا جاتا تھا کہ اتنے میں اس کے روزے آ گئے اور اُس کی پیاس بجھا دی۔ ایک شخص کو دیکھا کہ انبیا علیہم السلام

Marfat.com

حلقہ بنائے بیٹھے تھے وہ ان کے ہاں جانا چاہتا تھا لیکن دھتکار دیا جاتا تھا کہ اتنے میں اس کا غسلِ جنابت آیا اور اُسے میرے پاس بٹھا دیا۔ ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے تو اس کا حج و عمرہ آ گیا اور اسے روشن کر دیا۔ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسلمانوں سے بات چیت کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی اس کی طرف خیال نہیں کرتا تو صلہ رحمی مومنین سے کہتی ہے کہ تم اس سے گفتگو کرو۔ ایک شخص کے جسم اور چہرے کی طرف آگ بڑھ رہی ہے اور وہ اپنے ہاتھ سے بچا رہا ہے تو اس کا صدقہ آ گیا اور اُسے بچا لیا۔ ایک شخص کو ملائکہ نے چاروں طرف سے گھیر لیا لیکن اس کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر آیا اور اُسے بچا لیا اور ملائکہ رحمت کے سپرد کر دیا ایک شخص کو دیکھا جو گھٹنوں کے سہارے بیٹھا ہے لیکن اس کے اور ذاتِ باری تعالیٰ کے مابین پردہ ہے مگر اُس کا حُسنِ خلق آیا اور بچا لیا اور خدا سے ملا دیا۔ ایک شخص کو اس کا صحیفہ بائیں طرف سے دیا گیا تو اس کا خوفِ الٰہی آ گیا اور اس کا صحیفہ سیدھے ہاتھ میں دے دیا گیا۔ ایک شخص کا وزن ہلکا رہا مگر اس کی سخاوت سامنے آ گئی اور نیکیوں کا وزن زیادہ ہو گیا۔ ایک شخص جہنم کے دروازے پر کھڑا تھا لیکن اللہ سے ڈرنا آ گیا اور وہ بچ گیا۔ ایک شخص جہنم میں گر گیا لیکن اُس کے آنسو آ گئے جو اُس نے خشیتِ الٰہی میں بہائے اور بچ گیا۔ ایک شخص پلصراط پر کھڑا تھا اور ٹہنی کی طرح لرز رہا تھا لیکن اس کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسنِ ظن آیا اور اُسے بچا لیا اور وہ پلصراط سے گزر گیا۔ ایک شخص جنت کے دروازے تک

Marfat.com

پہنچ گیا لیکن جنت کا دروازہ بند ہو گیا تو توحید کی شہادت آئی اور دروازہ کھل گیا اور وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ کچھ لوگوں کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ کون ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ لوگوں کے درمیان چغلخوری کرنے والے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ان کی زبانوں سے لٹکا دیا گیا تھا۔ میں جبریل سے ان کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بغیر کسی وجہ کے الزام لگانے والے ہیں۔"

شہید کے لیے آخرت کے ثمرات

ترمذی، ابن ماجہ نے مقدام بن معدی کرب سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"شہید کو بارگاہِ خداوندی سے چھ چیزیں حاصل ہوں گی۔ (۱) خون کے پہلے ہی قطرہ میں اس کی بخشش کی جائے گی اور وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔ (۲) عذابِ قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (۳) فزعِ اکبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (۴) اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے وہ تاج ایسا ہوتا ہے کہ اس کا ایک یاقوت تمام دنیا سے بہتر ہوتا ہے۔ (۵) اس کی بہتر حورعین سے شادی ہوتی ہے اور (۶) ستر رشتہ داروں کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔"

فرمانِ نبوی

ترمذی اور بیہقی نے سمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ سے روایت کیا کہ حضور

Marfat.com

سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"جس نے پیٹ کی بیماری میں وفات پائی وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

قبر سے محفوظ رہنے کا نسخہ

ابونعیم نے حضرت سلمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ:۔

" انھیں کسی یہودی نے بتایا کہ نماز میں زیادہ دیر قیام کرنے سے پلصراط سے امن ملتا ہے اور سجدۂ طویل سے عذابِ قبر سے حفاظت ہوتی ہے۔"

نجات دہندہ سورت

عبد نے اپنی مسند میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ:۔

"کیا میں تمھیں ایک حدیث کا تحفہ دوں جس سے تم خوش ہوجاؤ۔ اس نے کہا کیوں نہیں ضرور مرحمت فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ سورۃ ملک خود بھی پڑھو اور اپنے اہل خانہ کو اور ہمسایوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نجات دہندہ ہے۔"

سورۂ ملک کا کمال بعد از وفات

خلف بن ہشام نے فضائل قرآن میں اور حاکم و بیہقی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"سورۂ ملک عذاب الٰہی کو روکتی ہے۔ جب عذاب قبر کی طرف سے آتا ہے تو اسے روک دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کے قریب

Marfat.com

نہ آ کیونکہ اس نے سورۂ ملک یاد کی ہے۔ جب عذاب پاؤں کی جانب سے آتا ہے تو سورۂ ملک کہتی ہے کہ اے عذاب تو واپس ہو جا کیونکہ یہ مجھے ان پاؤں پر کھڑے ہو کر پڑھتا تھا۔"

سورۃ تبارک کی فضیلت

نسائی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:
"جس نے سورۂ تبارک ہر رات کو پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُسے قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت

ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں بسند ضعیف حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:
"ایک شخص نے انتقال کیا اور اسے سورۃ تبارک کے سوا قرآن کا کچھ بھی یاد نہ تھا۔ اب عذاب کا فرشتہ قبر میں آیا تو وہ سورۃ ظاہر ہوئی تو عذاب کا فرشتہ بولا کہ چونکہ تو موجود ہے اس لیے میں واپس جاتا ہوں لیکن میں نہ تو تیرے لیے کچھ نفع و نقصان کا مالک ہوں اگر تو اس کی نجات کی طالب ہے تو اللہ کی بارگاہ میں جا کر اس کے لیے سفارش کر۔ تو سورۃ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کی "الٰہی اس شخص نے مجھے تیری کتاب میں سے منتخب کر لیا تھا تو مجھے سیکھا اور پڑھا تو کیا تو اسے جہنم میں پہنچانا چاہتا ہے اگر تو اس کے ساتھ ایسا سلوک کرنے والا ہے تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے۔ تو ارشاد

Marfat.com

باری تعالیٰ ہو گا کہ شاید تو ناراض ہو گیا۔ قرآن کہے گا کہ مجھے ناراض ہونے کا حق ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہو گا جا میں نے اس کے حق میں تیری شفاعت قبول کی۔ چنانچہ وہ فرشتہ کو قبر میں آکر اطلاع دیتا ہے اور فرشتہ بغیر عذاب کے چلا جاتا ہے۔ وہ سورت آکر اُس شخص کے منہ پر اپنا منہ رکھتی ہے اور کہتی ہے کہ اے منہ تجھے خوشخبری ہو کیونکہ تو مجھے بہت پڑھتا تھا اور سینے کو خوشخبری ہو کہ یہ مجھے یاد رکھتا تھا اور خوشخبری اُن قدموں کو کہ یہ مجھے کھڑے ہو کر پڑھتے تھے اور وہ اس کو قبر میں مانوس کرنے کے لیے رہتی ہے۔ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ ارشاد فرمایا تو ہر چھوٹے بڑے، آزاد اور غلام سب ہی نے اسے یاد کر لیا اور آپ نے اس سورت کا نام سورۃ منجیہ یعنی نجات دلانے والی رکھا۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت

ابو عبیدہ نے فضائل میں اور بیہقی نے دلائل میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ،

"جب کوئی شخص انتقال کر جاتا ہے تو اُس کے گرد آگ جلائی جاتی ہے تو آگ کے قریب جو حصہ ہوتا ہے وہ اسے جلا دیتی ہے اور اگر کوئی شخص فوت ہو جائے اور اُس نے صرف سورۂ تبارک پڑھی ہو تو جب ملائکہ سر کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گی کہ یہ تو مجھے پڑھتا تھا اور پاؤں کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گی کہ یہ مجھے پڑھتے ہوئے کھڑا رہتا تھا اور پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا کہ یہ مجھے یاد رکھتا تھا۔"

Marfat.com

سورۃ الٓمٓ تنزیل کا بارگاہِ الٰہی میں اصرار کرنا

دارمی نے اپنی "مسند" میں خالد بن معدان سے روایت کیا کہ:۔

"الٓمٓ تنزیل قبر میں قبر والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی کہ الٰہی! اگر میں تیری کتاب سے ہوں تو اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ اور اگر میں تیری کتاب سے نہیں تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے اور پرندہ کی طرح اپنے پر اس پر پھیلائے گی۔"

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کا عمل

ترمذی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رات کو مسلسل الٓمٓ تنزیل اور سورۂ تبارک پڑھ کر سوتے تھے۔"

قبر سے کالے کتے کا نمودار ہونا

روض الریاحین میں بعض یمنی نیک لوگوں سے روایت ہے کہ:۔

"ایک دفعہ وہ ایک میت کو دفن کر کے واپس ہونے لگے تو انہوں نے قبر میں مار پٹائی کی آواز سنی۔ پھر قبر سے ایک کالا کتا نمودار ہوا یہ شیخ نے کہا کہ تیری خرابی ہو تو کون ہے اس نے کہا کہ میں میت کا عمل ہوں۔ یہ شیخ نے کہا کیا یہ تجھے مارا جا رہا تھا یا میت کو۔ اس نے کہا کہ سورۃ یٰسین اور دیگر سورتیں اس کے پاس تھیں وہ میرے اور اس کے مابین حائل ہو گئیں اور مجھے پٹائی کر کے بھگا دیا۔"

Marfat.com

پُل صراط سے آسانی سے گزرنے کا نسخہ

اصبہانی نے "ترغیب" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"جو شخص بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز مغرب دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اِذَا زُلزِلَت پندرہ دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس پر سکرات اور قبر کا عذاب آسان فرمائے گا اور بروز محشر وہ آسانی سے پلصراط سے گزر سکے گا۔

جمعہ کے دن کی موت عذابِ قبر سے رہائی

ابو یعلی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"جس نے بروز جمعہ وفات پائی وہ عذاب قبر سے نجات پا گیا۔"

حضرت انس کی دُوسری روایت

بیہقی نے کہا کہ ابن رجب نے بسند ضعیف حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"ماہِ رمضان المبارک میں مُردے قبر کے عذاب سے محفوظ رہتے ہیں۔"

مُردوں کی مختلف حالتوں کا مشاہدہ کرنا

روض الریاحین میں کسی صالح شخص نے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"اُنھوں نے ایک دن بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی کہ وہ انھیں قبر والوں کے مقامات کا مشاہدہ کرائے۔ تو ایک روز کیا دیکھا کہ قبریں پھٹ گئیں۔ اَب ان میں کچھ مردے تو ریشم پر سو رہے ہیں، کچھ دیبا پر، کچھ پھولوں کی سیج پر اور کچھ تختوں پر، کچھ ہنس رہے ہیں اور کچھ رو رہے ہیں۔ تو میں نے عرض کی الٰہی! اگر تو چاہتا تو ان سب کو ایک ہی مقام عطا فرماتا تو اہل قبور سے کسی ایک نے بآواز بلند کہا کہ اے فلاں! یہ قبریں اعمال کی منازل ہیں جو سُندُس نشین ہیں وہ خوش خلق تھے جو حریر و دیبا نشین ہیں وہ شہدا ہیں۔ جو پھولوں کی سیج پر سونے والے ہیں وہ روزہ دار ہیں اور اہل تخت۔ اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں۔ رونے والے گنہ گار ہیں اور ہنسنے والے تائب ہونے والے ہیں۔"

Marfat.com

احوالِ میّت

کلمہ گو پر انعاماتِ ربّانی

طبرانی، ابویعلی اور بیہقی نے شعب میں اور اصبہانی نے ترغیب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:

"کلمہ پڑھنے والا بوقت نزع، قبر اور حشر میں وحشت سے محفوظ رہے گا۔"

مسلمان کیلئے باعثِ اُنس نُسخہ

ابوالقاسم جیلی نے دیباج میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ حضور پُرنور شافع یوم النشور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"حضرت جبریل علیہ السّلام نے مجھے خبر دی کہ اہل اسلام کے لیے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ بوقت نزع، قبر میں اور قبر سے نکلتے وقت اُنس کا موجب ہے۔"

Marfat.com

انبیاء زندہ ہیں

ابو یعلیٰ اور بیہقی نے اور ابن مندہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں اور اپنی قبور میں نماز پڑھتے ہیں۔"

حضرت موسیٰ کا قبر میں نماز پڑھنا

مسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور سید عالم نور مجسم روح ایمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی قبر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔"

ثابت بنانی کا بارگاہِ خداوندی میں دُعا کرنا

ابن سعد نے "طبقات" میں اور ابن ابی شیبہ نے "مصنف" میں اور امام احمد نے "زہد" میں عفان بن مسلم سے روایت کیا کہ:

"اُنہوں نے کہا کہ ہم سے حماد بن سلمہ نے کہا کہ ثابت بنانی نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی الٰہی! اگر تو کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی توفیق دے تو مجھے دے۔"

ثابت بنانی کا قبر میں نماز پڑھنا

ابو نعیم نے یوسف سے اُنھوں نے عطیہ سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"اُنھوں نے کہا کہ میں نے ثابت کو حمید طویل سے کہتے ہوئے سُنا کہ اے حُمید! کیا تجھے کوئی ایسی حدیث یاد ہے جس سے معلوم ہو جائے کہ انبیاءِ کرام علیہم السلام کے سوا دوسرے لوگ بھی اپنی قبور میں نماز پڑھتے ہیں۔ وہ بولے نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پھر ثابت نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی۔ الٰہی! اگر تو کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی اجازت دے تو ثابت کو ضرور دینا۔ جبیر کہتے ہیں کہ میں اللہ وحدہٗ لاشریک کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے ثابت بنانی کو قبر میں اُتارا میرے ساتھ حُمید بھی تھے۔ جب ہم اینٹیں رکھ چکے تو اچانک ایک اینٹ گر پڑی اور میں نے ثابت کو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے بارگاہِ الٰہی میں اُن کی دُعا مقبول ہوئی۔"

قبر میں قرآن خوانی ہونا

ابن جریر نے "تہذیب الآثار" میں اور ابو نعیم نے ابراہیم بن صمہ مہلبی سے روایت کیا کہ:۔

"وہ کہتے ہیں کہ مجھے صبح کے وقت قلعہ کے پاس سے گزرنے والوں نے بتایا کہ جب ہم ثابت بنانی کی قبر کے قریب سے گزرتے ہیں تو قرآن خوانی کی آواز آتی ہے۔"

ابو حماد گورکن کا بیان

ابن مندہ نے اپنی سند سے بیان کیا کہ ابو حماد جو کہ ایک صالح اور پرہیزگار گورکن تھا اُس نے بتایا کہ:۔

Marfat.com

"جمعۃ المبارک کے دن میں دوپہر کے وقت قبرستان میں گیا تو جس قبر کے قریب سے گزرا قرآن خوانی کی آواز سماعت کی۔"

قبر سے سورۃ ملک پڑھنے کی آواز آنا

ترمذی اور بیہقی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:۔

"ایک صحابی نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگایا اور انہیں علم نہ تھا کہ یہ قبر ہے تو انہوں نے سنا کہ قبر کے اندر کوئی شخص سورۃ ملک پڑھ رہا ہے۔ جب وہ پوری سورت پڑھ چکا تو وہ صحابی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ سورۃ عذاب سے نجات دلانے والی اور عذاب کو روکنے والی ہے۔"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر ثبت فرمانا

ابوقاسم سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ:۔

"اس سے معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اس امر پر مہر ثبت فرمادی ہے کہ مردے اپنی اپنی قبر میں قرآن خوانی کرتے ہیں کیونکہ آپ نے اپنے صحابی کی تردید نہ فرمائی۔"

بہشتیوں کیلئے نعمت عظمیٰ

حافظ زین الدین بن رجب نے "کتاب اہل القبور" میں رقم کیا کہ:۔

"بعض اوقات اللہ تعالیٰ اپنے بعض صالح بندوں کو قبروں میں نیک کام کرنے کی توفیق دیتا ہے لیکن اس کام کا انہیں ثواب نہیں ملتا اس لیے کہ

Marfat.com

دار العمل منقطع ہو چکا ہے۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ وہ یادِ الٰہی اور اس کی اطاعت سے لذت حاصل کرے جس طرح کہ فرشتے اور بہشتی بہشت میں حاصل کریں گے کیونکہ اللہ کا ذکر بہشتیوں کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے۔"

قبر کی اینٹ سے مشک کی خوشبو کا حصول

ابوالحسن بن براء نے "کتاب الروضہ" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص جس کا نام ابراہیم تھا قبر بنانے کا کام کرتا تھا، نے مجھے اطلاع دی کہ مجھے قبر کھودتے وقت ایک اینٹ ملی۔ اب جو میں نے اُسے سونگھا تو اس میں مشک کی خوشبو مہک رہی تھی۔ میں نے قبر کے اندر دیکھا تو ایک بزرگ آدمی بیٹھا قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔"

ابوالحسن سامری کا بیان

ابن رجب نے اپنی سند سے بیان کیا کہ:

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک پرہیزگار آدمی جس کا نام ابوالحسن سامری تھا اور سامرہ کے خطیب تھے۔ اُنہوں نے سامرہ کے قبرستان میں ایک قبر دکھاتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں سے ہر روز سورۃ تبارک اور سورۃ الملک پڑھنے کی آواز سنتے ہیں۔"

ابوبکر بن مجاہد کا قبر میں قرآن خوانی کرنا

حافظ ابوبکر خطیب نے اپنی سند سے روایت کیا کہ علیٰی بن محمد نے کہا کہ:

"ایک دن میں نے ابوبکر بن مجاہد کو خواب میں دیکھا کہ پڑھ رہے ہیں

Marfat.com

میں نے کہا کہ آپ تو مر چکے ہیں کیسے پڑھ رہے ہیں تو اُنہوں نے کہا کہ میں ہر نماز کے بعد اور ختم قرآن کے بعد یہ دعا کیا کرتا تھا کہ الٰہی! تو مجھے قبر میں قرآن پڑھنے کی توفیق عطا فرمانا، اس لیے مجھے یہ توفیق حاصل ہے کہ میں قبر میں قرآن خوانی کرتا ہوں۔"

قبر میں مومن کیلئے مصحف کا حصول

خلال نے کتاب السنۃ میں اپنی سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول نقل کیا کہ اُنہوں نے فرمایا کہ:

"مومن کو قبر میں ایک مصحف دیا جاتا ہے جس کو دیکھ کر وہ پڑھتا ہے۔"

حافظ ابو العلاء ہمدانی کی دُعا کی مقبولیت

حافظ ابو العلاء ہمدانی کو ان کے وصال کے بعد کسی نے ایک ایسے شہر میں دیکھا کہ جس کے در و دیوار سب کتابوں کے بنے ہوئے ہیں تو ان سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو اُنہوں نے بتایا کہ:

"میں نے بارگاہِ خداوندی میں دُعا کی تھی کہ جس طرح میں دنیا میں علم میں مصروف ہوں ایسے ہی مجھے عقبیٰ میں بھی مصروف رکھنا۔ تو اب یہ مصروفیت مجھے یہاں حاصل ہو گئی ہے۔"

ارواح کی آمد و رفت

ابن مندہ، ابو احمد اور حاکم نے کنیٰ میں بسند ضعیف روایت کیا کہ:

"طلحہ بن عبید اللہ نے کہا میرا کچھ مال جنگل میں تھا پھر میں وہاں گیا۔ اتفاقاً

Marfat.com

رات ہو گئی تو میں عبداللہ بن عمرو بن حزام کی قبر کے پاس لیٹ گیا تو میں نے قرآن مجید کی بہترین آواز میں تلاوت سُنی۔ پھر میں نے یہ واقعہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ عبداللہ کی آواز تھی۔ کیا تمھیں علم نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان لوگوں کی اَرواح قبض فرما کر یاقوت و زبرجد کی قندیلوں میں لیکر جنّت کے بیچ میں لٹکادی ہیں۔ جب رات ہوتی ہے تو ان کی اَرواح واپس کر دی جاتی ہیں اور پھر صبح کو ان کو ان کے مقام پر واپس کر دیا جاتا ہے۔"

حارثہ بن نعمان کا جنّت میں قرآن پڑھنا

نسائی، حاکم اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"میں سو گیا اور اپنے آپ کو بہشت میں پایا تو میں نے ایک قاری کو قرآن پڑھتے ہوئے سُنا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے تو مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا کذٰلک البِرّ یعنی یہ حال ہے فرمانبردار کا۔" اور اسی طرح فرمانبردار شخص کو جزا ملتی ہے۔"

فرشتوں کا قبر میں قرآن یاد کرانا

ابن ابی الدنیا نے یزید رقاشی سے روایت کیا کہ انھوں نے فرمایا کہ:۔

"جب مومن وفات پا جاتا ہے اور قرآن کا کچھ حصّہ پڑھنے سے رہ

Marfat.com

جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ملائکہ مقرر فرما دیتا ہے کہ وہ قیامت تک اُسے قرآن مجید یاد کرائیں تاکہ وہ بروز محشر حفاظ کے ساتھ اُٹھے۔"

بلخ کے ایک شیخ کا قبر میں قرآن پڑھنا

ابن مندہ نے عاصم سقطی سے روایت کیا کہ اُنھوں نے فرمایا کہ:۔

"ہم نے بلخ میں ایک قبر کھودی تو اس میں ایک سوراخ تھا اس میں سے جب دیکھا تو ایک شیخ جو سبزہ سے ڈھکا ہوا تھا قرآن مجید پڑھنے میں مصروف تھا۔"

نیشاپور کے گورکن کا قبر میں تلاوتِ قرآن کرنا

ابن مندہ نے ابو النضر نیشاپوری سے روایت کیا کہ:۔

"یہ نہایت پرہیز گار اور خدا رسیدہ گورکن تھے۔ انھوں نے ایک قبر کھودی لیکن اس میں دوسری قبر کی طرف راستہ نکل آیا تو اُنھوں نے دیکھا نہایت خوبصورت کپڑے اور بہترین خوشبو والا جوان اس میں پالتی مارے بیٹھا ہے اور قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہے۔ نوجوان نے اس کی طرف دیکھ کر کہا کہ محشر کا میدان برپا ہو گیا۔ میں نے کہا نہیں۔ تو اُس نے کہا کہ جہاں سے مٹی ہٹائی تھی وہیں رکھ دو۔ تو اُنھوں نے وہیں مٹی رکھ دی۔"

قبر ایک بہترین ٹھکانہ ہے؟

ابن ابی الدنیا نے "قبور" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ:۔

Marfat.com

"جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی قبر اُس کے لیے ایک بہترین ٹھکانہ ہے۔"

مُردوں کا قبور میں باہم ملاقات کرنا

حارث بن اُسامہ نے اپنی سند سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"اپنے مردوں کو بہتر کفن دیا کرو کیونکہ قبور میں باہم ملاقات کرتے ہیں۔"

مُردے کا مُردے کو کفن پہنچانا

ابن ابی الدنیا نے "کتاب المنامات" میں اپنی سند سے راشد بن سعد سے روایت کیا کہ:۔

"ایک شخص کی بیوی فوت ہوگئی تو اُس نے خواب میں بہت سی مستورات کا مشاہدہ کیا لیکن اس کی بیوی نظر نہ آئی۔ اُس نے ان مستورات میں اپنی بیوی کے نہ آنے کا سبب پوچھا تو اُن مستورات نے کہا کہ تم نے اُس کے کفن میں کوتاہی کی اس لیے وہ اَب آنے میں شرم محسوس کرتی ہے وہ شخص بارگاہِ نبوی میں حاضر ہُوا اور واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ کسی نیک صالح آدمی کا خیال رکھنا۔ اتفاقاً ایک انصاری پر نزع کا عالم طاری ہوگیا۔ اُس نے انصاری سے کہا کہ میں اپنی بیوی کا کفن دینا چاہتا ہوں۔ انصاری نے کہا کہ اگر مُردہ مُردے کو پہچان سکتا ہے تو میں تمہاری بیوی تک کفن پہنچا دُوں گا۔ چنانچہ یہ شخص دو زعفرانی رنگ کے کپڑے لایا اور انصاری کے کفن میں رکھ دیئے۔ اَب جو رات کو خواب میں دیکھا تو وہ عورت زعفرانی رنگ کے لباس میں ملبوس ہے۔"

Marfat.com

پُرانے کفن پر نیا کفن دینا

ابن اَبی شیبہ نے عمیر بن اسود سے روایت کیا کہ:۔

"حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زوجہ کو وصیت کر کے چلے گئے۔ بیوی نے اُن کے جانے کے بعد انتقال کیا تو لوگوں نے انہیں دو کپڑوں میں دفن کر دیا۔ اب جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے پوچھا کہ میری زوجہ کو کیسا کفن دیا۔ تو لوگوں نے کہا کہ پُرانے دو کپڑے کفن میں دیئے۔ پھر اُنہوں نے انھیں نکال کر بہتر کفن دیا اور کہا کہ اپنے مُردوں کو اچھا کفن دو کیونکہ یہ اسی کفن میں اُٹھیں گے۔"

قبر میں میت سے سابقہ مردوں کا حال دریافت کرنا

ابن ابی الدنیا نے شعبی سے روایت کیا کہ:۔

"جب میت کو اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے سابقہ مردہ رشتہ دار اس سے دریافت کرتے ہیں کہ فلاں و فلاں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو۔"

نیک لڑکے کی مُردہ باپ کو خوشخبری دینا

مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ:۔

"جب کسی مُردہ کا لڑکا نیک ہوتا ہے تو قبر میں مُردے کو اس کی خوشخبری دی جاتی ہے۔"

Marfat.com

شہید کے پاس کتاب کا لایا جانا

سُدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد باری تعالیٰ جل مجدہ الکریم وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ (وہ مردے اُن لوگوں کی خوشخبریاں پاتے ہیں جو اُن سے ابھی تک نہیں ملے) کی تفسیر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ شہید کے پاس ایک کتاب لائی جائے گی جس میں اُن لوگوں کے نام تحریر ہوں گے جو اس سے ملاقات کرنے کے لیے جلد ہی آنے والے ہوں گے۔ وہ یہ دیکھ کر خوش ہوگا بالکل اسی طرح جیسے اہل دنیا اپنے کسی مسافر کی آمد سے خوش ہوتے ہیں۔"

قبر میں متقی کی طرح سونا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"مومن کو قبر میں کہا جائے گا کہ تو متقی کی طرح سو جا۔"

حضرت ابن عباس کی قبر میں پرندہ کا داخل ہونا

ابن عساکر نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے طائف میں انتقال فرمایا تو اُن کے جنازے میں میں نے بھی شرکت کی تو میں نے ایک سفید پرندہ دیکھا جو اُن کے ساتھ ہی قبر میں داخل ہو گیا اور پھر میں نے اُسے باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھا۔ جب انھیں دفن کیا گیا تو کسی نے یہ آیت پڑھی يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً"

Marfat.com

اور پڑھنے والا نظر نہ آیا۔"

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم غیب

ابن عساکر نے اپنی سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"میں نے بارگاہِ نبوی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا کہ آپ دحیہ کلبی سے کلام فرما رہے ہیں تو میں نے بہتر نہ سمجھا کہ آپ کی گفتگو کو کاٹوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ تمھاری نگاہ جاتی رہے گی اور موت کے قریب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نگاہ واپس کر دی جائے گی چنانچہ جب انھیں غسل کے تختہ پر رکھا گیا تو ایک سفید رنگ کا پرندہ آیا اور کفن میں داخل ہو گیا تو عکرمہ حیرت سے بولے یہ کیا ہے۔ جب آپ کو دفن کر دیا گیا تو یہ آیت سُنی گئی یَآ اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ الخ۔"

حضرت حذیفہ بن یمان کا وصیّت کرنا

ابن ابی الدنیا، ابن ابی شیبہ اور حاکم نے روایت کیا کہ:

"حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے وصال کے وقت وصیت فرمائی کہ میرے کفن کے لیے دو کپڑے خرید لینا زیادہ ارزاں نہ ہوں اگر میں نیک ہوں گا تو اس سے بہتر پہنا دیئے جائیں گے ورنہ وہ بھی جلدی چھین لیے جائیں گے۔"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیّت

ابن ابی الدنیا نے یحیٰی بن راشد سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وصیت فرمائی کہ میرے وصال کے بعد میرا کفن زیادہ قیمتی نہ رکھنا کیونکہ اگر اللہ نے چاہا کہ میں صالح ہوں گا تو مجھے اس سے بہتر کفن دے دیا جائے گا ورنہ یہ بھی جلد چھین لیا جائے گا اور قبر کھودنے میں جلدی نہ کرنا کیونکہ اگر اللہ نے میرے لیے بھلائی لکھی ہے تو اسے حدِ نگاہ تک وسیع کر دیا جائے گا ورنہ تنگ کیا جائیگا کہ میری پسلیاں ایک طرف سے دوسری طرف نکل جائیں گے۔"

حضرت ابوبکر کی وصیّت

عبداللہ ابن احمد نے "زوائد الزہد" میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال مبارک کا وقت قریب آیا تو آپ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو وصیت فرمائی کہ ان دونوں کپڑوں کو دھو لینا اور یہ ہی میرا کفن ہوں گے کیونکہ تمہارے والد کو یا تو اس سے بہتر کفن دیا جائے گا یا یہ بھی چھین لیا جائے گا۔"

حضرت ابوذر غفاری کے باپ کی وصیّت

سعید بن منصور نے عائشہ بنت اہبان بن حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا کہ:۔

"میرے والد نے وصیت کی تھی کہ میرا کفن میری قمیص نہ ہو۔ لیکن جب اُن کا انتقال ہوا ہم نے ان کی قمیص ہی میں انھیں دفنا دیا۔ اب جو صبح کو

Marfat.com

دیکھا تو وہ قمیص کھونٹی پر لٹکی ہوئی ہے۔"

کفن کا مُردہ کے جسم سے واپس آنا

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں خلف بردانی سے روایت کیا کہ :۔
"ایک شخص نے وفات پائی۔ جب کفنوں میں سے ایک کفن کا اس کے لیے چناؤ کیا گیا تو وہ کچھ کفن زیادہ تھا لوگوں نے کچھ کفن کاٹ لیا تو اُسے کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ تم نے میرے کفن میں بخل کیا لیکن میرے رب نے مجھے لمبا کفن عطا کر دیا۔ یہ کہا اور وہ کفن واپس کر دیا۔ اب جب صبح کو دیکھا تو دوسرے کفنوں میں وہ کفن بھی پایا گیا جو اُسے زیب تن کیا گیا تھا۔"

قبر سے مُردہ کا غائب ہو جانا

ابو نعیم نے مسلم جندی سے روایت کیا کہ اُنھوں نے کہا کہ :۔
"طاؤس نے اپنے فرزند کو وصیت کی کہ جب تم مجھے دفن کر دو تو کچھ دیر بعد مجھے قبر میں دیکھنا اگر میں اس میں نظر نہ آؤں تو الحمد للہ کہنا ورنہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ دینا تو ان کے فرزند کا کہنا ہے کہ میں نے ان کی وصیت کے مطابق انھیں بعد از دفن قبر میں دیکھا تو انھیں قبر میں غائب پایا اور ان کے فرزند کے چہرے پر اظہارِ مسرت تھا۔"

علاء بن حضرمی کا قبر سے غائب ہو جانا

بیہقی نے دلائل میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ :۔

Marfat.com

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے علاء بن خضرمی کی کمان میں ایک لشکر تیار کیا۔ میں نے بھی اس جنگ میں شرکت کی۔ جب ہم واپس ہوئے تو ان کا وصال ہو گیا۔ ہم نے انھیں دفن کر دیا۔ جب دفن سے فارغ ہوئے تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ یہ زمین مردوں کو قبول نہیں کرتی باہر پھینک دیتی ہے، ایک دو میل دور فاصلہ پر دفن کر دو تو بہتر ہے۔ چنانچہ ہم نے انھیں قبر سے نکالنا شروع کیا اب جب لحد تک پہنچے تو وہ قبر سے غائب تھے اور حد نگاہ تک قبر کشادہ تھی اور نور سے روشن تھی۔ ہم نے مٹی اسی طرح ڈال دی اور وہاں سے نکل آئے۔"

دفن سے پہلے میت کا غائب ہو جانا

ابوالحسن بن بشیران نے اپنی سند سے عبدالعزیز بن ابی وراد سے حکایتاً بیان کیا کہ:۔

"مکہ مکرمہ میں ایک صالح مستورہ ہر روز بارہ ہزار دفعہ تسبیح پڑھتی تھی۔ جب اُس نے وصال فرمایا تو لوگ اسے قبر تک لے گئے۔ جب قبر کے قریب پہنچے تو وہ لوگوں کے ہاتھوں سے غائب ہو گئی۔"

کُرز بن دبرہ کی آمد پر مسرت کا اظہار کرنا

ابونعیم نے روایت کیا کہ:۔

"جب کرز بن دبرہ نے وصال فرمایا تو ایک شخص نے مشاہدہ کیا کہ مردے قبروں پر نئے کپڑے زیب تن کیے بیٹھے ہیں تو اس نے سابقہ مردوں سے

Marfat.com

پوچھا کہ یہ کیا بات ہے تو اُنھوں نے جواب دیا کہ اہل قبور نے کرز بن دبرہ کی آمد کی خوشی میں نئے کپڑے زیب تن کیے ہیں۔"

قبر میں پھولوں کی برسات

ابن ابی الدنیا نے "کتاب الرقۃ والبکاء" میں مسکین بن بکر سے روایت کیا کہ:

"ایک شخص مداد عجلی نامی انتقال کر گیا جب اُسے دفن کرنے کے لیے قبرستان میں لے گئے تو تمام قبر میں پھولوں کی برسات تھی۔ کچھ لوگوں نے اس میں سے پھول اُٹھا لیے تو وہ پھول ستر دنوں تک تروتازہ رہے اور لوگ انھیں دیکھتے رہے جب معاملہ وہاں تک پہنچا تو اس نے لوگوں کو وہاں سے نکال دیا اور تمام پھولوں پر قبضہ کر لیا لیکن اس کے پاس سے وہ تمام غائب ہو گئے اور معلوم نہ ہوا کہ کہاں چلے گئے اور کیسے چلے گئے۔"

مُردہ کے جسم پر پھولوں کا گلدستہ ہونا

حافظ ابو بکر خطیب نے محمد بن مخلد سے روایت کیا اُنھوں نے کہا:

"میری ماں نے وفات پائی تو میں انھیں قبر میں اُتارنے کے لیے اُترا تو میں نے دیکھا کہ قریب والی قبر سے کچھ حصہ کھل گیا اور قبر میں میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نئے کپڑے پہنے ہوئے تھا اور اس کے سینہ پر چنبیلی کے پھولوں کا ایک گلدستہ رکھا ہوا تھا۔ میں نے گلدستہ کو اُٹھایا تو وہ پھول بالکل تروتازہ تھے۔ میرے دوسرے ساتھیوں نے بھی اُسے سونگھا اور پھر وہیں

Marfat.com

رکھ دیا اور اس سوراخ کو بند کر دیا۔"

مُردہ کے سینہ پر پھول ہونا

حافظ ابو الفرج بن الجوزی نے اپنی سند سے روایت کیا کہ:۔
"امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی قبر مبارک کے پاس ایک قبر کھودی تو ایک مردے کے سینے پر پھول رکھے ہوئے تھے اور وہ ہل رہے تھے۔"

مُردہ کی آنکھوں میں سرمہ لگنا

حافظ ابو الفرج بن الجوزی نے اپنی تاریخ میں روایت کیا کہ:۔
"بصرہ میں ایک ٹیلہ گر گیا اس میں حوض کی مانند ایک جگہ تھی اس میں سات آدمی دفن تھے ان میں سے ہر ایک کا کفن اور بدن درست تھا اور مشک کی خوشبو مہک رہی تھی۔ ان میں سے ایک پر جوانی کا عالم تھا جس کے سر پر بال تھے اور اس کے ہونٹ تر تھے جس طرح کہ ابھی ہی پانی پیا ہے اس کی آنکھوں میں سرمہ لگا ہوا تھا۔ اس کی کوکھ میں تلوار کا ایک نشان تھا۔ تو بعض لوگوں نے اس کا بال لینا چاہا تو وہ بال زندہ انسان کے بال کی مانند مضبوط تھا۔"

قبر سعد میں خوشبو کی مہک

ابن سعد نے طبقات میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انھوں نے کہا کہ:۔

Marfat.com

"میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی قبر میں کھدائی کیوقت ساتھ تھا۔ جب ہم قبر کھودتے تھے تو قبر سے مشک کی خوشبو مہکتی تھی۔"

قبر کی مٹی خوشبودار ہونا

ابن سعد نے محمد بن شرجبیل بن حسنہ سے روایت کیا کہ:۔
"ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی ایک مٹھی مٹی لی اور قبر میں اسے بغور دیکھا تو مشک تھی۔"

قرآن مجید پڑھنے کے اُخروی ثمرات

ابن ابی الدنیا نے مغیرہ بن حبیب سے روایت کیا کہ:۔
"کسی نے خواب میں ایک شخص کا مشاہدہ کیا تو اس شخص کی قبر سے خوشبوئیں آتی تھیں۔ اس سے پوچھا کہ یہ خوشبوئیں کیسی ہیں تو وہ بولا یہ قرآن مجید کی تلاوت اور روزوں کی خوشبوئیں ہیں۔"

قبولِ اسلام کا صلہ

امام احمد نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"ہم حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہم سفر تھے کہ ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ اسلام میں داخل فرمایئے۔ اسی روایت میں ہے کہ ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ وہ اپنی سواری سے گرا اور وفات پا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تھکا کم اور نعمتیں کثرت

Marfat.com

سے حاصل کیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ بھوکا مر گیا۔ بیشک میں نے اس کی دونوں بیویوں کو جنت میں دیکھا جو کہ حوریں تھیں وہ اس کے منہ میں جنت کے پھل رکھ رہی تھیں۔"

ملائکہ کے ساتھ پرواز

ترمذی و حاکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"میں نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہشت میں ملائکہ کے ساتھ پرواز کرتے دیکھا۔"

حضرت حمزہ کا بہشت میں ٹیک لگانا

حاکم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"آج رات میں جنت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرشتوں کے ساتھ پرواز کر رہے ہیں اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔"

ارواح کیلئے عذاب و ثواب کا حصول

ابن ابی الدنیا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"آپ ایک قبرستان میں گئے تو دیکھا کہ ایک کھوپڑی ظاہر ہے تو آپ نے حکم دیا کہ اسے چھپا دیا جائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ان ابدان

Marfat.com

کو کوئی چیز مضر نہیں، یہ تو اَرواح ہی ہیں جن کو عذاب و ثواب ہوتا ہے۔"

سر بطور تحفہ پیش کیا جانا

ابن ابی شیبہ نے اور ابن ابی الدنیا نے "کتاب الفقراء" میں صفیہ بنتِ شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"میں اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھی جب کہ حجاج نے میرے بیٹے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پھانسی دی تو عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آئے اور تعزیت کے طور پر کہا کہ تم صبر کرو کیونکہ یہ جسم کچھ بھی نہیں بیشک اَرواح اللہ کے پاس ہیں تو میں نے کہا کہ میں صبر کیوں نہ کروں یحییٰ بن زکریا کا سر ایک زانیہ کو تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔"

Marfat.com

مقامِ شہید

شہید کے خون کی اہمیّت وافادیت

ابن ماجہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پُرنُور شافعِ یوم النشور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:۔

"شہید کا خون زمین پر گرنے کے بعد خشک ہونے سے پہلے اس کی بہشتی دونوں بیبیاں اس کا استقبال کرتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں بہشتی حُلّے ہوتے ہیں جو تمام دنیا کی نعمتوں سے برتر ہیں۔"

معصیّت کا معاف ہوجانا

طبرانی، بزار اور بیہقی نے "بعث" میں یزید بن شبحرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف ہو

Marfat.com

ہو جاتے ہیں۔

حُوروں کا چہرہ کی مٹی صاف کرنا

پھر اس کی دو بیبیاں حوریں آکر شہید کے چہرے کی مٹی صاف کرتی ہیں

جنتی گھاس کے حُلّے

پھر شہید کو سو حُلّے جنّتی گھاس سے بنے ہوئے پہنائے جاتے ہیں وہ اس قدر لطیف ہوتے ہیں کہ اگر دو اُنگلیوں میں رکھے جائیں تو ان میں سما جائیں۔"

حُور اور اُونی جُبّہ

حاکم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ :
"ایک سیاہ فام شخص بارگاہِ نبوی میں حاضر ہو کر پوچھنے لگا یا رسول اللہ ! اگر میں جنگ کروں اور مارا جاؤں تو میرا کیا مقام ہو گا ؟ آپ نے فرمایا تمہارا مقام جنّت میں ہو گا۔ وہ جنگ میں گیا اور شہید ہو گیا تو آپ اس کے پاس آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے چہرے کو منور کر دیا اور تیرے اندر خوشبو پیدا فرما دی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا کہ میں نے اُسے جنت میں دیکھا کہ اس کی حُور بیوی اس کے اُونی جبّہ کے بارے میں دل لگی کر رہی تھی اور کبھی وہ اس کے جبّہ میں چھپ جاتی تھی۔"

Marfat.com

حُور شہید کی رفاقت میں

بیہقی نے بسند حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ :۔

"ایک اعرابی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے سامنے شہید ہو گئے تو آپ اُس کے سرہانے خوش ہو کر بیٹھ گئے اور مسکرانے لگے پھر اس سے منہ پھیر لیا گیا تو آپ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ خوش ہونا تو اس لیے تھا کہ میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا مرتبہ کس قدر بلند فرمایا اور منہ اس لیے پھیرا کہ اس کی بیوی حُور اس کے پاس ہے۔"

Marfat.com

زیارتِ قبور

زیارت سے اُنس کا حصول

ابن ابی الدنیا نے "کتاب القبور" میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"جب کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان کی زیارت کے لیے جاتا ہے تو تو وہ اس سے اُنس حاصل کرتا ہے اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا ہے"

صاحبِ قبر کی معرفت

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے "شعب" میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا کہ:۔

Marfat.com

"جب کوئی مسلمان اپنے جانے پہچانے شخص کی قبر کے قریب سے
گزرتا ہے تو اُسے سلام کرتا ہے تو صاحبِ قبر اسے جواب دیتا ہے
اور اسے پہچان کر سلام بھی کرتا ہے۔"

اہلِ قبور کا سلام کی آواز سُن کر جواب دینا

عقیل نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ زرین رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے رسولِ خدا علیہ التحیۃ والثناء سے عرض کی کہ:
"میں قبرستان سے گزرتا ہوں تو کیا کوئی کلام ہے جو مُردوں سے
کروں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہہ دیا کرو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ
اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ۔ ابورزین نے
عرض کیا یارسول اللہ! کیا وہ سنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ سنتے
ہیں مگر جواب نہیں دے سکتے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اے ابو زرین
کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ ان کے بجائے انھیں کی تعداد
میں فرشتے تمھیں جواب دیں اور جواب نہیں دے سکنے سے مراد
ایسا جواب ہے جس کو انسان اور جنات نہ سُنیں ورنہ وہ جواب
ضرور دیتے ہیں۔"

حضرت عائشہ صدیقہ کا حجرہ شریف کی زیارت کرنا

احمد اور حاکم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ:
"میں اپنے حجرے میں کپڑا اُتار کر داخل ہو جاتی اور کہتی کہ ان میں
ایک میرے شوہر ہیں اور دوسرے والد لیکن جب حضرت عمر فاروق

Marfat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ دفن ہوئے تو میں احتیاط سے کپڑا اوڑھ کر داخل ہونے لگی اور یہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شرم کرنے کی وجہ سے تھا۔"

مُردوں کا جواب دینا

طبرانی نے اوسط میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:

"حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُحد سے واپسی پر حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور اُن کے رفقاء کی قبور پر ٹھہرے اور فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے نزدیک زندہ ہو۔ تو اے لوگو! ان سے ملاقات کرو، انھیں سلام کرو کیونکہ یہ قیامت تک جواب دیتے ہیں۔"

مُردے کا اُنس ہونا

اربعین طائیہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ:

"میت کو سب سے زیادہ اُنس اس شخص کے آنے سے ہوتا ہے جو اس کا دنیا میں بہترین دوست ہو۔"

میت کو صاحبِ زیارت کا علم ہونا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے "شعب" میں محمد بن واسع سے روایت

Marfat.com

کیا کہ :-

"مُردے کو اپنے زیارت کرنے والوں کا علم جمعہ کے روز اور ایک دن بعد تک بھی ہوتا ہے۔"

جمعہ کے اثرات کا فائدہ

ابن ابی الدنیا نے ضحاک سے روایت کیا کہ :-

"جس نے سنیچر کے دن سورج کے نکلنے سے پہلے کسی کی زیارت کی تو میّت کو اُس کا علم ہوتا ہے۔ اس سے پوچھا گیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ یہ اس لیے کہ ابھی جمعہ کے اثرات باقی رہتے ہیں۔"

انبیاء کی اَرواح کی کیفیّت

بیہقی نے "کتاب الاعتقاد" میں کہا کہ وصال کے بعد انبیاء علیہما السلام کی اَرواح کو واپس کر دیا گیا ہے اور وہ شہداء کی اَرواح کی مانند اپنے رب تعالیٰ کے پاس زندہ ہیں۔"

اَرواح کی اقسام

ابن قیم نے اَرواح کا آپس میں ملاقات کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ارواح دو قسم پر مشتمل ہیں۔ کچھ اَرواح تو وہ ہیں جو مبتلائے عذاب ہیں اُنہیں تو ملاقات کرنے کی اجازت نہیں اور کچھ وہ ہیں جو انعامات و اکرامات خداوندی میں ہیں تو وہ آزاد ہیں باہم ملاقات کرتی ہیں اور دنیا میں جو کچھ ہو چکا ہے اس پر بحث کرتی ہیں اور جو کچھ اہلِ دنیا کرتے ہیں اس کے بارے میں بھی گفتگو کرتی ہیں۔

Marfat.com

رُوحِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اور ہمارے نبی علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی رُوحِ مبارک رفیقِ اعلیٰ میں ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ حضرات انبیاء کرام، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے اور یہ حضرات بہت ہی بہتر ساتھی ہیں۔ یہ ساتھ دنیا میں بھی ہے، برزخ میں بھی ہے اور عقبیٰ میں بھی ہے۔ انسان ان تینوں ادوار میں اسی کے ساتھ ہوگا۔ جس سے اُسے پیار ہوگا۔"

ایک بزرگ کا قبر میں تخت پر بیٹھ کر قرآن مجید پڑھنا

سہیلی نے "دلائل النبوۃ" میں بعض صحابہ کرام سے روایت کیا کہ:۔

"ایک شخص نے ایک قبر کھودی اس میں ایک روشن دان دوسری قبر کی طرف کھل گیا اب جو اُنہوں نے مشاہدہ کیا کہ ایک بزرگ تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے سامنے قرآن مجید پڑا ہوا ہے اور اس کے سامنے ہی سبز رنگ کا روضہ ہے۔ یہ سر زمینِ اُحد کا واقعہ ہے اور اس شخص نے شہادت کا جام نوش فرمایا تھا کیونکہ اس کے چہرے پر زخم تھے۔"

مُردہ کا زندہ کو تلقین کرنا

شیخ نجم الدین اصبہانی نے کہا کہ:۔

"میں ایک شخص کے دفن ہوتے وقت وہاں موجود تھا کہ مُردہ کو کلمہ کی تلقین کے لیے ایک شخص بیٹھا اور اسے تلقین کرنے لگا تو میت بولی کہ اے لوگو! اس بات پر تعجب ہے کہ ایک مُردہ زندہ کو تلقین کر رہا ہے۔"

Marfat.com

قبر سے کلمہ شریف کی آواز آنا

ابن رجب نے اپنی سند سے معافی بن عمران کے بارے میں نقل کرتے ہوئے کہا کہ:۔

"ایک شخص معافی بن عمران کی قبر پر تلقین کے لیے کلمہ پڑھنے لگا تو قبر سے بھی کلمہ کی آواز آنے لگی۔"

بہشتی کی آواز سماعت کرنا

یافعی نے محب طبری سے روایت کیا کہ:۔

"میں شیخ اسمٰعیل حضرمی کے ہمراہ زبیدہ کے قبرستان میں تھا تو مجھ سے شیخ نے کہا اے محبؔ! تم مُردوں کے کلام کرنے پر ایمان رکھتے ہو؟ میں نے کہا۔ ہاں ایمان رکھتا ہوں۔ تو وہ بولے کہ یہ صاحبِ قبر کہتا ہے کہ میں بہشتی ہوں۔"

قبر پر رونے اور ہنسنے کی کیفیت

شیخ اسمٰعیل خضرمی سے مروی ہے کہ:۔

"وہ ایک قبرستان سے گزرے اور ایک قبر پر کھڑے ہو کر بہت روئے اور کچھ دیر بعد پھر ہنسنے لگے۔ تو ان سے اس کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس قبرستان والوں کا حال معلوم ہوا تو پتہ چلا کہ یہ مبتلائے عذابِ قبر تھے تو میں نے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری کی تو مجھ سے کہا گیا کہ جاؤ ہم نے ان لوگوں کے بارے

Marfat.com

میں تمہاری شفاعت قبول کرلی تو اس قبر والی عورت بولی اے فقیہ اسمٰعیل! میں ایک گانے بجانے والی عورت تھی کیا مجھے بھی رب نے بخش دیا. تو میں نے کہا ہاں تیری بھی مغفرت ہو گئی کیونکہ تو بھی انہیں میں سے ہے۔ اس وجہ سے میں ہنس پڑا۔"

شیخ کی اُنگلی کا کمال

شیخ عبدالغفار نے توحید میں رقم کیا کہ:۔

"مجھے قاضی بہاؤ الدین نے خبر دی کہ شیخ امین الدین جبریل ان کے ساتھ تھے وہ قاہرہ میں داخل ہونے سے پہلے وصال فرما گئے۔ اب جب ان کی میت کو لے کر قاہرہ میں داخل ہونے کا قصد کیا تو اہلِ شہر نے داخل ہونے کی اجازت نہ دی اُنہوں نے کہا شہر میں مردوں کا داخلہ بند ہے۔ تو شیخ نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اُنگلی اُٹھائی اور ہم شہر میں داخل ہو گئے۔"

قبر پھٹنا اور مردے کا کلام کرنا

یافعی نے ایک شخص سے روایت کیا کہ:۔

"اُس نے کہا کہ میں نے قرافہ کے مقام پر ایک نوجوان سے بُرا کام کرنے کا قصد کیا تو وہ بولا کہ میں یہاں ہرگز کوئی بُرا کام نہ کروں گا کیونکہ میں نے ایک دفعہ یہاں ایسا کیا تھا تو ایک قبر پھٹ پڑی تھی اور مردہ نے کلام کرتے ہوئے کہا کیا تجھے خدا سے شرم نہیں آتی۔"

Marfat.com

عبدالرحمٰن کا شہید کی تائید کرنا

یافعی نے بیان کیا کہ عبدالرحمٰن فوید نے فرمایا کہ :۔

"جب میں منصورہ میں تھا اور انگریزوں نے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا تو عبدالرحمٰن نے ایک دن یہ آیت پڑھی لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا الخ پھر آپ نے جامِ شہادت نوش فرمایا۔ جب شہادت ہو گئی تو ایک انگریز آیا اور اس کے پاس ایک چھوٹا سا نیزہ تھا وہ نیزہ انگریز نے آپ کے جسم پر رسید کیا اور کہا کہ اے مسلمانوں کے عالم تو کہتا تھا کہ شہدا زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے تو عبدالرحمٰن نے اپنا سر اُوپر اُٹھا کر کہا ہاں رب کعبہ کی قسم شہدا زندہ ہیں۔ یہ کلام سن کر انگریز اپنے گھوڑے سے اُترا اور شیخ کے ماتھا کو بوسہ دیا اور اپنے ہمراہی سے بولا کہ ان کی میّت کو وطن لے چلو۔"

مُردہ کا مُسکرا کر کلام کرنا

رسالہ قشیریہ میں شیخ ابوسعید سے مروی ہے کہ :۔

"میں نے باب بنی شیبہ کے پاس ایک نوجوان کو مردہ حالت میں پایا۔ جب میں نے اُسے دیکھا تو وہ میری طرف دیکھ کر مسکرانے لگا اور کہنے لگا کہ اے ابوسعید! شہدا زندہ ہیں وہ تو صرف ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتے ہیں۔"

مُردہ کا زندہ کی امداد کرنا

رسالہ قشیریہ میں شیخ علی رودباری سے روایت ہے کہ :۔

Marfat.com

"اُنہوں نے ایک فقیر کو دفن کیا اور دفن کرتے وقت اس کے سر سے کفن ہٹایا اور اس کا سر مٹی پر رکھا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی غربت پر رحم فرمائے تو اُس نے آنکھیں کھول کر مجھے دیکھا اور کہا کہ جناب مجھے اس کے سامنے ذلیل نہ کیجئے جس نے مجھے راہ دکھائی ہے تو میں نے کہا اے میرے سردار! کیا موت کے بعد بھی حیاتی ہے۔ تو وہ بولا میں بھی زندہ ہوں اور ہر ایک محب الٰہی زندہ ہے اور کل میں تمہارا معاون بنوں گا۔"

ایک کفن چور کا توبۃ النصوح کرنا

رسالہ قشیریہ میں مرقوم ہے کہ:

"ایک کفن چور تھا۔ ایک مستور نے وفات پائی اور وہ کفن چور اُس مستور کی نماز جنازہ میں شامل ہُوا تاکہ ہمراہ جا کر اس کی قبر کا سراغ لگائے جب رات ہوئی تو اس نے اُس مستور کی قبر کی کھدائی شروع کر دی تو وہ مستور بول پڑی کہ سبحان اللہ! ایک مغفرت شدہ شخص مغفرت شدہ مستور کا کفن چراتا ہے کیونکہ ذات باری تعالیٰ نے مجھے بھی بخش دیا اور انہیں بھی جنہوں نے میرے نماز جنازہ میں شرکت کی اور تو نے بھی شرکت کی۔ کفن چور نے جب یہ سُنا تو قبر پر فوراً مٹی ڈال دی اور توبۃ النصوح کر لی۔"

مُردہ کا حقیقت کی پہچان کروانا

رسالہ قشیریہ میں مرقوم ہے کہ ابراہیم بن شیبان نے فرمایا کہ:

"ایک نوجوان میرا دوست تھا اور اُس کا انتقال ہو گیا تو مجھے اس کے انتقال کا بہت رنج ہُوا اور اُس کے غسل کا قصد کیا تو میں نے دہشت کی بنا پر

Marfat.com

اُسے الٹی طرف سے غسل دینا شروع کیا تو اُس نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دایاں حصّہ دیا۔ میں نے کہا اے بیٹا تو نے حق کا ساتھ دیا اور میں نے خطا پر عمل کیا۔"

مُردہ کا غاسل کا انگوٹھا پکڑنا

رسالہ قشیریہ میں ابو یعقوب سوسی سے روایت ہے کہ:۔
"میں نے ایک مردہ کو غسل دیا تو اُس مردہ نے میرا انگوٹھا پکڑ لیا تو میں نے کہا اے بیٹا! میرا انگوٹھا چھوڑ دو کیونکہ مجھے علم ہے کہ یہ موت نہیں ہے بلکہ ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرنا ہے۔"

محبِّ الٰہی کی حیاتی کی کیفیّت

رسالہ قشیریہ میں ابو یعقوب سوسی سے روایت ہے کہ:۔
"میرا ایک مرید مکّہ آیا اور مجھ سے کہنے لگا اے اُستاد! میں کل بوقتِ ظہر اس دنیائے فانی سے کوچ کر جاؤں گا تو یہ دینار لو آدھے میں میری قبر اور آدھے میں میرا کفن تیار کروانا۔ جب دوسرے دن ظہر کا وقت ہُوا تو اس نے آکر طواف کیا اور پھر دُور کھڑا ہو گیا اور کچھ دیر بعد وصال کر گیا۔ جب اُس نے اُسے قبر میں رکھ دیا تو اُس نے آنکھیں کھولیں تو میں نے اُس سے کہا کہ بعد از موت بھی حیاتی ہوتی ہے تو وہ بولا کہ میں اللہ کا محب ہوں اور اللہ کا ہر محب ہمیشہ کے لیے حیات ہوتا ہے۔"

سفارش کی مقبولیّت

قشیری کا بیان ہے کہ:۔

Marfat.com

"مَیں نے ابو علی دقّاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کہتے ہوئے سُنا کہ ابو عمر بیکندی ایک گلی سے گزر رہے تھے کہ اُنھوں نے دیکھا کہ کچھ لوگ ایک نوجوان کو اُس کی بُری حرکت کی بنا پر گھر سے گھسیٹ کر نکال رہے ہیں اور اس کی والدہ آہ و زاری کر رہی ہے اور اُن سے سفارش کر رہی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس شخص کو میری طرف سے اس عورت کو ہبہ کر دو۔ کچھ دنوں بعد آپ نے اس کی والدہ کو دیکھا تو اس نوجوان کی کیفیت دریافت کی تو اُس نے بتایا کہ وہ تو وفات پا چکا ہے اور اس نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ میری موت کی خبر ہمسایوں کو نہ کرنا تاکہ وہ میری موت کو خوشی کا رنگ نہ دیں اور جب میں وفات پا جاؤں تو میرے لیے میرے رب سے سفارش کرنا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب میں اس کی قبر سے واپسی کا قصد کیا تو میں نے اس کی آواز سُنی کہ وہ کہہ رہا ہے کہ ماں! اب تو چلی جا کیونکہ میں رب کریم کے پاس پہنچ گیا ہوں۔"

صاحبِ قبر سے بات چیت کرنا

یافعی نے "کفایۃُ المعتقد" میں مرقوم کیا کہ:

"ایک صالح شخص نے مجھے بتایا کہ میں کبھی اپنے باپ کی قبر پر جاتا ہوں تو اُن سے بات چیت کرتا ہوں۔"

ہاتف کا جواب دینا

ابن ابی الدنیا نے "کتاب القبور" میں اپنی سند سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"ایک قبرستان سے گزرے تو کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ نئی خبریں یہ ہیں کہ تمھاری عورتوں نے نئی شادیاں کر لی ہیں تمھارے گھروں میں دوسرے لوگوں نے سکونت اختیار کر لی ہے اور تمارا مال تقسیم کر دیا گیا ہے تو ایک ہاتف نے آواز دی اے عمر! ہماری نئی خبریں یہ ہیں کہ ہم نے صالح عمل کیے ان کا صلہ یہاں ملا اور جو فی سبیل اللہ خرچ کر دیا اُس کا اَجر ملا اور جو باقی چھوڑ آئے اُس میں نقصان ہی نقصان پایا۔"

حضرت علی کے سلام کا قبر سے جواب ملنا

حاکم نے تاریخ نیشاپور میں بیہقی نے اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں اپنی سند سے حضرت سعید بن مسیّب سے روایت کیا اُنھوں نے فرمایا کہ:۔

"ہم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ کے قبرستان میں گئے تو آپ نے کہا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ کیا تم ہمیں اپنی خبریں سناتے ہو یا ہم تمھیں اپنی خبریں سنائیں۔ راوی کا کہنا ہے کہ ایک قبر سے آواز سنائی دی وَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ یا امیرالمومنین آپ ہمیں بتائیے کہ ہمارے بعد کیا ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کہ تمھاری عورتوں نے نئے عقد کر لیے ہیں، تمھارا مال تقسیم ہو چکا ہے اور بال بچے یتیموں کی فہرست میں شامل ہیں۔ وہ مکان جو تم نے پختگی سے تعمیر کیے تھے اب ان پر تمھارے دشمن قابض ہیں۔ اب تم اپنا حال سناؤ۔ ایک قبر سے آواز سنائی دی کہ کفن پھٹ چکے ہیں، بال بکھر گئے

Marfat.com

گئے ہیں۔ کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہیں اور آنکھیں رخساروں
پر بہہ گئی ہیں اور نتھنوں کا خون پیپ بن گیا، جیسا کیا ویسا پایا اور جو
دنیا میں چھوڑ کر آئے اس میں نقصان اُٹھانا پڑا اور اعمال
کے عوض رہن ہیں۔"

قبر میں ایک شخص کا خضاب لگا کر بیٹھنا

ابن ابی الدنیا نے قبور میں یونس بن ابی فرات سے روایت کیا کہ:

"ایک شخص کی قبر کھود کر اس کے سائے میں بیٹھ گیا کہ اتنے
میں تیز ہوا چلی وہ لیٹ گیا۔ اس نے قریب ہی ایک چھوٹا سا سوراخ
دیکھا۔ اس نے اپنی اُنگلی سے اس سوراخ کو بڑا کیا تو اس میں ایک
قبر تھی اور حد نگاہ تک کشادہ تھی اور اس میں ایک بزرگ خضاب
لگائے بیٹھا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ابھی کنگھی کی ہے۔"

قبر سے سلام کا جواب سننا

ابن جریر نے "تہذیب الآثار" میں اور ابن ابی الدنیا نے "کتاب من
عاش بعد الموت" میں اور بیہقی نے "دلائل" میں عطاف بن خالد سے روایت
کیا کہ اُنہوں نے فرمایا کہ:

"میری خالہ نے مجھے بتایا کہ ایک دن میں شہداء کے قبرستان میں گئی
میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر کے قریب جا کر ٹھہر گئی اور نماز ادا کی
وہاں نہ کوئی پکارنے والا تھا اور نہ ہی جواب دینے والا تھا۔ جب میں

Marfat.com

نماز سے فارغ ہوئی تو میں نے کہا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تو میں نے سلام کے جواب کی آواز سنی اور مجھے اتنا یقین ہے جتنا کہ اس بات کا کہ اللہ نے مجھے پیدا کیا یا رات اور دن کے وجود کا۔ یہ حال دیکھ کر میرے جسم کا بال بال کانپنے لگا۔"

شہداء کی زیارت کا صلہ

حاکم نے بروایتِ صحیحہ بیان کیا اور بیہقی نے دلائل میں اپنی سند سے روایت کیا کہ عبداللہ نے بیان کیا کہ:۔

"حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے شہداء اُحد کی زیارت کی اور کہا کہ الٰہی! یہ تیرا بندہ اور نبی کی گواہی دیتا ہے کہ یہ شہداء ہیں اور جس نے ان کی زیارت کی یا اُن کو سلام علیک کہا تو یہ محشر تک اُس کا جواب دیتے رہیں گے۔"

شہداء اُحد کے بارے نبی اللہ اور صحابہ کرام کا عمل

بیہقی نے واقدی سے روایت کیا کہ:۔

"حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر سال شہداء اُحد کی قبور کی زیارت کو تشریف لے جاتے تھے۔ جب گھاٹی پر پہنچتے تھے تو اُونچی آواز سے فرماتے سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّار اور یہی معمول حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا رہا۔ اور حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا بھی آکر دُعا کرتی تھیں اور حضرت سعد بن ابی وقاص بھی آکر سلام کرتے

Marfat.com

اور اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے کہ ان حضرات کو سلام کرو جو تمھارے سوال کا جواب دیتے ہیں۔"

حضرت حمزہ کی قبر پر سلام کا جواب آنا

فاطمہ خزاعیہ نے کہا کہ:۔

"میں اور میری ہمشیرہ سورج کے غروب کے وقت ایک قبرستان میں تھے تو میں نے کہا کہ اے میری ہمشیرہ آکر حمزہ کی قبر پر سلام کریں تو وہ کہنے لگی بہت اچھا۔ تو ہم نے ان کی قبر پر کھڑے ہو کر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تو ہم نے قبر سے جواب سنا وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔"

سجدۂ شکر ادا کرنا

بیہقی نے اپنی سند سے روایت کیا کہ ہاشم بن محمد عمری نے کہا:۔

"مجھے میرے والد جمعہ کے دن صبح سویرے شہداء کی قبور کی زیارت کیلئے لے گئے۔ جب ہم قبرستان میں پہنچے تو اُنھوں نے اُونچی آواز سے کہا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ تو جواب ملا وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تو میرے والد نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا تم نے جواب دیا۔ میں نے کہا کہ نہیں پھر میرے باپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر لیا اور پھر دوبارہ سلام کیا تو دوبارہ جواب ملا۔ آپ نے تین دفعہ ایسا ہی کیا اور تینوں

Marfat.com

دفعہ جواب ملا۔ یہ سن کر میرے باپ نے سجدۂ شکر ادا کیا۔"

شہید کی خوشی میں حوروں کا دف بجانا

ابن ابی الدنیا نے عبدالواحد بن زیاد سے روایت کیا کہ:-

"ہم ایک جہاد میں گئے جب جہاد سے واپس ہوئے تو ہمارے رفقاء میں سے ایک رفیق کم تھا۔ جب ہم نے اُس کی جستجو کی تو وہ درختوں کے جھنڈ میں قتل کیے ہوئے تھے اور ان کے سر پر کچھ لڑکیاں کھڑی ہو کر دف بجا رہی ہیں۔ جب ہم قریب پہنچے تو وہ پوشیدہ ہو گئیں اور پھر ہمیں نظر نہ آئیں۔"

روضہ انور سے اذان کی آواز آنا

ابن ابی الدنیا نے سعید بن مسیب سے روایت کیا۔ اُنھوں نے فرمایا:

"حرہ کی جنگ کے موقعہ پر میں حضور نبی کریم رؤف و رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضۂ انور پر حاضر تھا تو جب بھی نماز کا وقت ہوتا تو آپ کے روضۂ انور سے اذان کی آواز سُنائی دیتی تھی۔"

قبر سے اذان کا جواب سنائی دینا

لالکائی نے "سنت" میں یحییٰ بن معین سے روایت کیا کہ:-

"ایک گورکن کا بیان ہے کہ قبور میں سب سے عجیب و غریب چیز جو دیکھی وہ یہ تھی کہ ایک قبر سے ایسی آواز آتی تھی جیسے کسی مریض کے کراہنے کی ہوتی ہے نیز ایک قبر سے مؤذن کی اذان

Marfat.com

کے جواب کی آواز آتی اور صاف سُنی جاتی تھی۔"

پناہ مانگنے کی آواز

لالکائی نے حرث بن اسد محاسبی سے روایت کیا اُنھوں نے کہا کہ:۔
"میں ایک قبرستان میں تھا کہ ایک قبر سے آواز سُنی کہ میں اللہ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔"

امام عالی مقام کے سر اقدس کا کلام کرنا

ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں اپنی سند سے روایت کیا کہ منہال بن عمرو نے کہا کہ:۔
"میں دمشق میں تھا تو واللہ میں نے امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر کو لے جاتے ہوئے دیکھا۔ سر کے سامنے ایک شخص سورۃ کہف پڑھ رہا تھا جب وہ اس آیت پر پہنچا اَمْ حَسِبْتُمْ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَہْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا تو اللہ تعالیٰ نے سر کو بولنے کی قوت عطا فرمائی۔ سر مبارک سے آواز آئی اَعْجَبُ مِنْ اَصْحٰبِ الْکَہْفِ قَتْلِیْ وَحَمْلِیْ۔ یعنی اصحابِ کہف کے واقعہ سے عجیب تر میرا قتل اور اُٹھایا جانا ہے۔"

سر کا سورۃ یٰسین کا ورد کرنا

ذہبی نے تاریخ میں بیان کیا کہ:۔
"احمد بن نصر خزاعی کو خلیفہ واثق باللہ نے خلقِ قرآن کا قول کرنے

Marfat.com

پر مجبور کیا لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ خلیفہ نے حکم دیا کہ انھیں قتل کر کے سُولی پر لٹکا دیا جائے اور ایک شخص کو مقرر کیا جو اُن کے منہ کو قبلہ کی طرف سے موڑتا رہے جس شخص کی اس کام پر ڈیوٹی لگائی تھی اُس کا کہنا ہے کہ سر ہر رات کو قبلہ کی جانب پھر جاتا تھا اور کھلے الفاظ میں سورۃ یٰسین کی تلاوت کرتا تھا۔"

ایک نوجوان کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سُن کر قبر سے آواز دینا

ابن عساکر نے اپنی سند سے ابوایوب خزاعی سے روایت کیا کہ:۔

"دورِ فاروقی میں ایک عابد و زاہد نوجوان جو ہمہ وقت مسجد کو مسکن عبادت بنائے بیٹھا رہتا تھا اور حضرت فاروقِ اعظم کی نظر میں وہ بہت ہی پسندیدہ تھا۔ پھر مسجد سے فراغت کے بعد وہ اپنے بوڑھے والد کے پاس چلا جاتا تھا۔ راستہ میں ایک بدچلن عورت اُس پر فریفتہ ہو گئی اور ہر روز وہ اس کا راستہ روک کر کھڑی ہو جاتی تھی یہاں تک کہ ایک وہ اُسے اپنے دروازے پر لے گئی جب وہ اندر داخل ہونے لگا تو اُسے یادِ الٰہی آئی اور زبان سے بے ساختہ یہ کلمات قرآنی نکل پڑے اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ (بیشک پرہیزگار وہ لوگ ہیں کہ جب شیطان کا کوئی وسوسہ ان کے پاس آتا ہے تو وہ اپنے دل میں اللہ کی یاد لاتے ہیں اور صراطِ مستقیم پر آجاتے ہیں) یہ کلمات پڑھتے ہی نوجوان پر بیہوشی طاری ہو گئی۔ عورت نے اپنی نوکرانی کو بلایا اور دونوں عورتوں نے گھسیٹ کر ان کے دروازے پر پھینک دیا۔ اب جب باپ نے اُسے ڈھونڈنا شروع کیا تو اپنے دروازے پر اُسے بیہوش پایا۔ باپ اُسے

Marfat.com

اُٹھا کر اندر لے گیا۔ رات کے آخر میں اُس نے ہوش سنبھالا۔ باپ نے پوچھا بیٹا کیا بات ہے۔ نوجوان نے باپ سے کہا خیریت ہے۔ باپ نے کہا اے بیٹا میں تجھے اللہ کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں بتا کہ یہ کیا ماجرا تھا۔ نوجوان نے تمام واقعہ عرض کر دیا۔ باپ نے پوچھا کون سے کلمات پڑھے تھے تو اس نے وہی کلمات پھر پڑھ دیئے۔ پڑھتے ہی پڑھتے پھر وہ بیہوش ہو گیا اور لوگوں نے اُسے ادھر اُدھر کیا مگر وہ اپنے اللہ کو پیارا ہو چکا تھا۔ لوگوں نے اُسے رات کو ہی دفن کر دیا۔ صبح یہ واقعہ حضرت فاروقِ اعظم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ اس کے باپ کے پاس تعزیت کے لیے گئے اور فرمایا کہ تو نے مجھے خبر کیوں نہ کی۔ باپ بولا اے امیرالمومنین رات کا وقت تھا آپ کو تکلیف ہوتی۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کی قبر پر لے چلو۔ آپ اپنے رفقاء کے ہمراہ اُس نوجوان کی قبر پر آئے اور فرمایا یا فلاں وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ (اے فلاں! جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اُس کے لیے دو جنتیں ہیں) تو نوجوان نے قبر میں سے جواب دیا یا عمر قد اعطانیہما ربی فی الجنۃ مرتین (اے عمر! میرے پروردگار نے وہ دو بہشت مجھے عطا فرما دیئے)۔"

دُنیا میں کیا ہوا عمل ہی کام آئے گا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اپنی سند سے ابن یسار سے روایت کیا کہ:

"میں ایک دن قبرستان میں گیا اور دو رکعت پڑھ کر لیٹ گیا۔ ابھی میں بیدار ہی تھا تو میں نے سماعت کیا کہ قبر سے آواز آئی اُٹھو! تم نے مجھے تکلیف دی

Marfat.com

تم لوگ کام کرتے ہو مگر علم نہیں رکھتے۔ ہم علم رکھتے ہیں مگر عمل نہیں کر سکتے۔ اللہ کی قسم اگر میں تیری طرح نماز پڑھتا تو میرے لیے تمام دنیا میں اس سے بہتر اور کچھ نہ ہوتا!"

قبر میں نیکی بدی کا اختتام

ابونعیم نے اپنی سند سے "حلیہ" میں یونس بن حلبس سے روایت کیا کہ:۔

"میں دمشق کے قبرستان سے صبح سویرے بروز جمعہ گزر رہا تھا تو کوئی صاحب قبر کہہ رہا تھا کہ یہ یونس بن حلبس ہیں جو ہجرت کر کے آئے ہیں۔ ہم ہر مہینہ حج وعمرہ کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ تم عمل کرتے ہو مگر علم نہیں رکھتے ہم علم رکھتے ہیں مگر عمل نہیں کر سکتے۔ تو یونس نے اس طرف دھیان کیا اور سلام کہا مگر جواب نہ ملا تو یونس بولا سبحان اللہ! میں تمہارا کلام سنتا ہوں مگر تم سلام کا جواب نہیں دیتے۔ تو صاحبِ قبر نے جواب دیا ہم نے تمہارا سلام سنا مگر جواب دینا ایک نیکی ہے اور اب نیکی وبدی ہمارے بس سے باہر ہے۔"

قبر سے ایک مُردہ کا بشارت دینا

ابن عساکر نے اوزاعی سے روایت کیا کہ:۔

"میسرہ بن حلبس باب توما کے قبرستان سے گزرے چونکہ آپ نابینا تھے اس لیے آپ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا تو اُنھوں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ انتم لَنَا سَلَفٌ ونحن تَبَعٌ فرحمنا اللہ وایاکم وغفر لنا ولکم تو قبرستان سے ایک مُردہ نے کہا اے دنیا والو!

Marfat.com

تمھیں بشارت ہو کہ تم ایک ماہ میں چار دفعہ حج کرتے ہو۔ میں نے کہا وہ کس طرح۔ کہا کیا تم علم نہیں رکھتے کہ ہر جمعہ پر تمھیں حج مبرور کا ثواب ملتا ہے۔ میں نے صاحب قبر سے پوچھا کہ تمھارا دنیا میں سب سے بہتر عمل کونسا تھا تو صاحب قبر نے جواب دیا "استغفار" لیکن اب نہ تو کوئی ہم سے بڑھ کر نیکی ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی برائی کم ہوتی ہے۔"

شہداء کا عمر بن عبدالعزیز کے جنازہ میں شرکت کرنا

ابن عساکر نے اپنی سند سے عمیر بن حباب سلمی سے روایت کیا کہ انھوں نے فرمایا کہ:۔

"مجھے اور میرے آٹھ رفقاء کو بنو امیہ کے دور میں رومیوں نے قید کر لیا شاہِ روم نے میرے آٹھ رفقاء کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور میری قتل کی باری آئی اور مجھے قتل کیے جانے کے لیے پیش کیا گیا تو ایک رومی سردار اٹھا اور اس نے شاہِ روم کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دیا اور مجھے آزاد کروا کر اپنے گھر لے گیا۔ گھر جا کر اس نے اپنی ایک خوبصورت لڑکی کا مشاہدہ کروایا اور اپنا خوب صورت مکان دکھایا اور کہا کہ تمھیں علم ہے کہ بادشاہ کے ہاں میری کتنی عزت ہے۔ اگر تم میرا دین قبول کر لو تو میں تمھارا عقد اپنی بیٹی کے ساتھ کر دوں اور یہ سب نعمتیں تجھے دے دوں۔ میں نے کہا کہ میں اپنا دین تمھاری بیٹی اور دنیا کے مال کے لیے نہیں چھوڑ سکتا۔ وہ شخص کئی دن مجھے اپنا دین پیش کرتا رہا۔ ایک رات اس کی لڑکی نے مجھے علیحدگی میں اپنے باغ میں بلوایا اور پوچھا کہ کیا باپ کی بات کو تسلیم نہیں کرتے۔ میں نے اُسے بھی پہلا ہی جواب سنایا۔ پھر لڑکی نے کہا کہ اب تم کیا ارادہ رکھتے ہو۔ یہاں رہنا

Marfat.com

پسند کرتے ہو یا وطن واپس جانا پسند کرتے ہو۔ میں نے کہا میں اپنے وطن واپس جانا پسند کرتا ہوں۔ تو لڑکی نے مجھے آسمان کا ایک ستارہ دکھا کر کہا کہ تم اس ستارہ کو دیکھ کر رات بھر چلتے رہو اور دن کو پوشیدہ رہو اپنے وطن پہنچ جاؤ گے۔ پھر لڑکی نے مجھے کچھ راستہ کا خرچ دیا اور میں وہاں سے چل پڑا۔ میں نے لڑکی کے کہنے پر تین رات سفر کیا۔ چوتھے دن میں کہیں پوشیدہ بیٹھا تھا کہ گھوڑوں کی آمد کی آواز محسوس ہوئی۔ میں نے جان لیا کہ اب میں پکڑا گیا۔ اب جو بغور مشاہدہ کیا تو میرے وہ شہید رفقاء اور ان کے ساتھ سفید گھوڑوں پر کچھ اور لوگ بھی تھے۔ وہ پاس آ کر کہنے لگے کیا تم عمیر ہو؟ میں نے کہا ہاں میں عمیر ہوں۔ تم بتاؤ تم تو قتل ہو چکے تھے وہ بولے۔ واقعی ہم قتل ہو چکے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے شہداء کو اُٹھایا اور انھیں حکم دیا کہ وہ عمر بن عبد العزیز کے جنازہ میں شمولیت کریں۔ ان میں سے ایک بولا اے عمیر! ذرا اپنا ہاتھ مجھے پکڑاؤ۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور اُس نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ تھوڑی دُور جا کر اس نے مجھے نیچے پھینک دیا۔ میں چوٹ لگنے سے بچ گیا۔ اب جو نظر پڑی تو میرا گھر بالکل قریب تھا۔"

شہداء کا فرشتوں کے ہمراہ ہم سفر ہونا

ابن جوزی نے "عیون الحکایات" میں اپنی سند سے ابو علی الضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کیا کہ:۔

"تین شامی بھائی دورانِ جہاد ایک دفعہ بادشاہِ روم کے ہاں گرفتار ہو گئے بادشاہ نے مجاہدین سے کہا کہ میں تم عیسائی مذہب اختیار کر لو میں تمھیں اپنی

Marfat.com

سلطنت میں حصّہ دار بنالوں گا۔ اور اپنی لڑکیوں سے تمہارا عقد کردوں گا مگران تینوں مجاہدین نے صاف انکار کر دیا۔ پھر بادشاہ نے تیل کی تین دیگیں تین دن تک آگ پر چڑھائے رکھیں اور انھیں خوف دلانے کے لیے روزانہ وہ دیگیں انہیں دکھائی جاتیں لیکن وہ اپنے قول کے پکّے رہے بالآخر بڑے بھائی کو تیل میں ڈال دیا گیا۔ پھر دوسرے کو بھی اسی طرح تیل میں ڈال دیا گیا۔ اب تیسرا باقی رہ گیا بادشاہ نے اُسے بھی پوری طرح ورغلایا مگر وہ اپنے قول پر ثابت قدم رہا۔ ایک رومی سردار نے کھڑے ہو کر بادشاہ سے کہا۔ اے بادشاہ! میں اسے اس کے دین سے منحرف کر اسکتا ہوں ۔یہ عربی لوگ مستورات کو بہت پسند کرتے ہیں۔ میں اسے اپنی لڑکی کے سپرد کردوں گا جو اسے اس کے دین سے منحرف کر دے گی۔ چنانچہ بادشاہ نے اسے سردار کے سپرد کر دیا۔ سردار نے لڑکی سے سب بات بتا کر اسے لڑکی کے سپرد کر دیا۔ کچھ دنوں کے بعد سردار نے لڑکی سے پوچھا کیا تم نے اپنے مشن میں کامیابی حاصل کرلی۔ لڑکی نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ میرا خیال ہے کہ اس کے دونوں بھائی اس شہر میں قتل کیے گئے ہیں اس لیے یہاں اس کا دل نہیں لگتا اس لیے ہم دونوں کو کسی دوسرے شہر میں منتقل کر دیا جائے اور ہمیں مزید وقت دیا جائے۔ چنانچہ ان دونوں کو کسی دوسرے شہر میں منتقل کر دیا گیا۔ لیکن وہ جوان دن کو روزہ دار ہوتا اور تمام رات عبادت میں گزارتا اور لڑکی کی طرف رغبت نہ کرتا۔ لڑکی اس کا یہ کمال دیکھ کر اسلام میں داخل ہو گئی اور دونوں ایک گھوڑے پر سوار ہو کر وہاں سے نکل پڑے۔ دن کو چھپے رہتے اور رات کو سفر کرتے۔ ایک دن ان دونوں نے اچانک گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سماعت کی۔ اب جو بغور دیکھا تو مجاہد

Marfat.com

کے دونوں شہید بھائی فرشتوں کی جماعت کے ساتھ جا رہے ہیں اس شخص نے سلام کے بعد ان کا حال پوچھا۔ وہ بولے کہ بس کچھ دیر تکلیف پہنچی جس کا تو نے مشاہدہ کیا پھر ہمیں فردوس میں بھیج دیا گیا اور اب ہمیں اس لیے بھیجا گیا ہے کہ تمہارا عقد اس لڑکی سے کر دیں۔ چنانچہ مجاہد کا نکاح کر کے چل دیئے اور یہ نوجوان اپنے وطن شام پہنچ گیا۔"

مُردوں کا بدیل خالد بن معدان کے جنازہ میں شرکت کرنا

ابن عساکر نے اپنی سند سے معاویہ بن یحییٰ سے روایت کیا کہ:

"ایک بزرگ آدمی جو حمص میں رہائش پذیر تھا اس خیال سے مسجد کو چلا کہ صبح ہو گئی مگر ابھی رات باقی تھی۔ جب وہ قبہ کے نیچے پہنچا تو اس نے گھوڑوں کے گھنگروؤں کی آوازیں سنیں۔ اب جو اس نے دیکھا تو کچھ سوار ہیں جو باہم ملاقات کر رہے ہیں۔ ان میں سے بعض سے دریافت کیا کہ آپ لوگ کہاں سے آئے تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم ہمارے ساتھ نہ تھے انہوں نے کہا نہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بدیل خالد بن معدان کے جنازے میں شرکت کر کے واپس آ رہے ہیں۔ انہوں نے حیرانی سے کہا وہ وفات پا گئے۔ ہمیں ان کی وفات کی خبر دی گئی۔ صبح کو اس بزرگ آدمی نے لوگوں کو یہ واقعہ سنایا اور دوپہر کے وقت ایک قاصد آیا کہ بدیل وفات پا گئے ہیں۔"

قبر سے آواز آنا

ابن ابی الدنیا نے "قبور" میں اور ابن عساکر نے شعبی سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک قبرستان میں بیٹھے تھے کہ ایک جنازہ آیا تو اُنہوں نے قبر سے ایک غمزدہ آدمی کی آواز سُنی جو یہ کہہ رہا تھا کہ اے امینہ اللہ تعالیٰ تیری وجہ سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے۔ اے امینہ ہمارے پاس آ تو قبر کی تاریکی سے نہ گھبرائے اگرچہ تو خاک میں کیوں نہ چلی جائے۔ جب لوگوں کو اس بات کی خبر دی گئی تو وہ اس قدر روئے کہ ان کی داڑھیاں آنسوؤں سے تر ہو گئیں۔ پھر اُنہوں نے کہا کہ یہ امینہ کون ہے تو معلوم ہُوا کہ آمینہ وہی عورت ہے کہ جس کا جنازہ آرہا ہے۔ صفوان کہتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ مردہ نہیں بولتا مگر یہ آواز کہاں سے آئی۔"

رات کو قبر سے آواز کا سنا جانا

ابن ابی الدنیا نے سعید بن ہاشم سلمی سے روایت کیا کہ:۔

"ایک دفعہ ایک قبیلہ کے ایک شخص نے خوب گانے بجانے سے اپنے لڑکے کی شادی کی۔ ان کا مکان قبروں کے قریب تھا۔ جب رات کو یہ لوگ گانے بجانے میں مشغول تھے تو اُنہوں نے ایک آہستہ سی آواز سنی کہ "اے گانے بجانے کی لذتوں میں مصروف ہونے والو۔ موت اس عیش و طرب کو ختم کر دیتی ہے۔ بہت سے لوگ جو اس عیش و طرب میں مصروف تھے وہ اپنی اولاد سے جُدا ہو گئے۔" راوی کا بیان ہے واللہ چند دنوں بعد دولہا نے جامِ موت پی لیا۔"

صالح مری کی روایت

ابن ابی الدنیا نے صالح مری سے روایت کیا کہ:۔

Marfat.com

"میں ایک دن سخت گرمی کے موسم میں قبرستان گیا تو میں نے کہا سبحان اللہ تمہاری ارواح و اجسام کو منتشر کرنے کے بعد کون جمع کرے گا اور اس طرح گلنے سڑنے کے بعد تم کو کیونکر زندہ کیا جا سکے گا تو ایک قبر سے آواز آئی۔ اے نیک اطوار آسمان و زمین کا ایک جگہ پر قائم ہونا اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ پھر جب وہ تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم اس کی جانب اکٹھے کیے جاؤ گے تو واللہ میں بیہوش ہو کر اپنے منہ کے بل گر گیا۔"

قبر سے نام لے کر آواز دینا

ابن ابی الدنیا نے بشر بن منصور سے روایت کیا کہ مجھ سے عطاء ارزق نے کہا کہ:۔

"جب تم قبرستان میں جاؤ تو تم اپنے دل کو مردہ بنا کر جاؤ۔ راوی کا بیان ہے کہ میں قبرستان میں تھا کہ اچانک میں نے آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ اے نعمتوں اور ناز و انداز میں غافل ہو جانے والے انسان۔"

قبر سے اشعار کا سماعت کرنا

ابن ابی الدنیا نے سوار بن مصعب ہمدانی سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے باپ سے کہ:۔

"ہمارے ہمسائے دو بھائی تھے وہ باہم بہت پیار کرتے تھے۔ اتفاقاً بڑا بھائی اصفہان چلا گیا اس کے پیچھے چھوٹے کا وصال ہو گیا۔ جب بڑا واپس آیا تو اس کی قبر پہ پہنچ کر بہت رویا تو اس نے سات ماہ مسلسل

Marfat.com

قبر سے یہ اشعار سُنے

یَا اَیُّھَا الْبَاکِیْ عَلٰی غَیْرِہٖ
نَفْسَکَ اِصْلَاحُھَا وَلَا تَبْکِہٖ
اِنَّ الَّذِیْ تَبْکِیْ عَلٰی اِثْرِہٖ
یُوْشِکُ اَنْ تَسْلُکَ فِیْ سِلْکِہٖ

پھر اس نے دیکھنا چاہا مگر کوئی نظر نہ آیا۔ اس شخص پر کپکپی طاری ہوئی اور تین دن کے بعد وفات پا گیا اور اُسے اُس کے بھائی کے پاس دفن کیا گیا۔"

یزید بن شریح ہیثمی کا قبر سے آواز سماعت کرنا

امام احمد نے "زہد" میں اور ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے روایت کیا کہ:
"یزید بن شریح ہیثمی نے قبر سے یہ آواز سُنی کہ کوئی کہتا ہے اے لوگو! آج تم ہم جنسوں کی زیارت کو آئے۔ ہم بھی تمھاری ہی طرح تھے اور زندگی میں تمھاری شکل تھے۔ اب اس جنگل میں ہماری شکلیں ہوا کے ساتھ اُڑ رہی ہیں اور ہم ایک کوٹھری میں ہیں تمھارے پاس نہیں آسکتے۔ اب ہم میں سے کوئی لوٹ نہیں سکتا۔ اب یہی گھر تمھارا ٹھکانہ بننے والا ہے۔"

ہاتف کا آواز دینا

ابن جوزی نے کتاب عیون الحکایات میں اپنی سند سے محمد بن عباس وراق سے روایت کیا کہ:

Marfat.com

"ایک شخص اپنے لڑکے کے ساتھ گیا۔ راستہ میں باپ کا وصال ہو گیا۔ بیٹے نے ایک درخت کے نیچے باپ کو دفن کر دیا اور اپنے سفر پہ چل پڑے پھر واپسی پر رات میں اسی جگہ سے گزرا ہوا تو وہ باپ کی قبر پر نہ اُترا، کسی ہاتف نے کہا کہ: میں نے دیکھا کہ تو رات کے وقت دوم درخت کے پاس سے گزر رہا ہے۔ تیرے لیے ضروری ہے کہ دوم والے سے بات کرے۔ دوم میں ایک شخص ہے کاش تو اس کی جگہ وہاں مقیم ہوتا۔ دوم والے پر ٹھہر کر گزر اور اسے سلام کر۔"

تختۂ غسل پر اُنگلی کا ہلانا

ابو نعیم اور ابن عساکر نے سلمہ سے روایت کیا کہ:

"خالد بن معدان ہر روز چالیس ہزار دفعہ تسبیح پڑھتے تھے اور تلاوتِ قرآن بھی کرتے تھے۔ جب انھیں غاسل تختۂ غسل پر غسل دینے لگا تو اُن کی اُنگلی اسی طرح ہلتی تھی جیسے تسبیح میں ہلائی جاتی ہے۔"

مُردہ کا تختۂ غسل پر مسکرانا

ابن عساکر نے ابو عبداللہ سے روایت کیا، اُنہوں نے کہا کہ:

"ہمارے باپ کا وصال ہو گیا تو ہم نے اُسے تختۂ غسل پہ رکھا اور ان کا چہرہ کھولا تو وہ مسکرا رہے تھے، لوگ اس شک میں پڑ گئے کہ شاید یہ ابھی زندہ ہیں، ڈاکٹر کو بلوایا گیا ہم نے اُس کا چہرہ کپڑے سے ڈھک دیا جب ڈاکٹر آیا تو اس نے نبض دیکھ کر کہا کہ یہ تو وفات پا چکا ہے۔ پھر ہم نے چہرہ کا مشاہدہ کیا تو اُنھیں مسکراتا ہوا پایا۔ ڈاکٹر بولا میں حیران ہوں اسے زندہ

Marfat.com

کہوں یا مُردہ کہوں۔ جب بھی کوئی انھیں غسل دینے کے لیے آگے بڑھتا تو ڈاکٹر پیچھے ہٹ جاتا۔ یہاں تک ایک عابد و زاہد و عارف شخص جس کا نام فضل بن حسین تھا آئے اور انھوں نے غسل دے کر نماز جنازہ پڑھائی اور پھر قبر میں دفن کر دیا۔"

مُردہ کے سینہ سے آواز سنائی دینا

بیہقی نے دلائل النبوت میں حضرت سعید بن میسب سے روایت کیا کہ:۔

"دورِ عثمانی میں حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہو گیا پھر غسل دے کر کفن پہنایا گیا۔ کفن کے بعد اُن کے سینے سے کچھ آواز سنائی دی وہ کہہ رہے تھے احمد احمد پہلی کتب میں مرقوم ہے۔ صدیق نے سچ کہا وہ اپنے نفس کے لحاظ سے کمزور ہیں لیکن اللہ کے معاملے میں طاقتور ہیں۔ یہ بھی پہلی کتب میں مرقوم ہے۔ عمر بن خطاب نے سچ کہا وہ سابقہ کتب میں قوت و امانت کے ساتھ متصف ہیں۔ عثمان بن عفان نے سچ کہا، یہ پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلے چار سال گزر گئے اور دو باقی ہیں۔ فتنے برپا ہو گئے، صاحبِ قوت نے کمزور کو کھا لیا اور محشر برپا ہو گیا، تمھارے لشکر سے اریس کے کنوئیں کی خبر آئے گی اور بیر اریس کیا ہے۔ سعید بن میسب کا کہنا ہے کہ پھر خطمہ کا ایک شخص وفات پا گیا اور اس سے بھی ایسی ہی آواز سنی گئی اور اس نے کہا کہ بنو الحارث بن خزرج کے بھائی نے سچ کہا۔"

مُردہ کا رسالت کی شہادت دینا

بخاری نے اپنی تاریخ میں اور ابن مندہ نے اپنی سند سے عبداللہ بن عبید اللہ

Marfat.com

انصاری سے روایت کیا کہ انھوں نے فرمایا کہ:

"حضرت ثابت بن قیس شماس نے جنگ یمامہ میں شہادت پائی تو اُن کی تدفین میں مَیں نے شرکت کی۔ جب ہم نے اُن کو تکفین کے بعد قبر میں دفن کر دیا تو وہ فرمانے لگے کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، ابو بکرؓ صدیق ہیں، عمر شہید ہیں، عثمان امین ورحیم ہیں۔ تو ہم نے بغور دیکھا کہ وہ وفات پا چکے ہیں۔"

مسیلمہ کذاب کے مقتول کا صحابہ کی صداقت کی گواہی دینا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے اور ابن عساکر نے اپنی سند سے روایت کیا کہ:

"مسیلمہ کذاب نے جن اصحاب کو قتل کیا اُن میں سے ایک شخص قتل ہونے کے بعد کہنے لگا کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، ابو بکر صدیق ہیں، عمر شہید ہیں، عثمان رحیم ہیں۔ پھر خاموش ہو گیا۔"

خارجہ بن زید کا مردہ حالت میں غیب کی خبر دینا

طبرانی نے "کبیر" میں اپنی سند سے عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت کیا کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں خبر دی کہ:

"ہم میں سے ایک شخص خارجہ بن زید نامی تھا۔ وہ انتقال کر گیا تو ہم نے اُسے کفن وغیرہ پہنایا اور بعدہٗ نماز جنازہ پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا تو میں نے آواز سُنی تو پیچھے ہٹ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ان میں کچھ حرکت پائی گئی ہے۔ وہ فرما رہے تھے کہ قوم میں سب سے بڑھ کر صاحبِ قوت حضرت عمر فاروق ہیں اور جسم اور ایمان دونوں کے پختہ ہیں اور عثمان

Marfat.com

امیرالمومنین پاک دامن اور معاف کرنے والے ہیں۔ دو راتیں گزر چکی ہیں اور چار باقی ہیں۔ لوگوں میں اختلاف ہو گیا اور اب ان کا کوئی نظام نہیں رہا۔ اے لوگو! اپنے امام کی بات سنو! اور اس کی اطاعت کرو یہ اللہ کے رسول کے جانشین ہیں اور رواحہ کا بیٹا۔ پھر اس نے کہا کہ زید بن خارجہ کا کیا حال ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ میں بیراریس کے پیچھے ہو گیا تو آواز ختم ہو گئی۔"

شہید کا بعد از شہادت زندہ کی امداد کرنا

ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے ابو عبداللہ شامی سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا کہ:

"ہم اہل روم سے جنگ کے لیے نکلے تو ہماری جماعت کے لوگ دشمن کے پیچھے پیچھے ہو لیے اتفاقاً دو آدمی جماعت سے بچھڑ گئے ان میں سے ایک نے کہا کہ ہمیں رومیوں کا ایک سردار ملا اور اس نے ہمیں جنگ کی دعوت دی۔ تھوڑی دیر ہم لڑے تو ایک ساتھی نے جام شہادت نوش کیا اور میں بھاگ گیا اور اپنی جماعت کی تلاش شروع کر دی۔ راستہ میں مجھے میرے نفس نے ملامت شروع کر دی کہ تیرا رفیق تجھ سے پہلے جنت میں چلا گیا اور تو بھاگتا پھرتا ہے چنانچہ میں واپس آیا اور اس شخص سے دوبارہ لڑنے لگا۔ اس نے مجھے ایسی چوٹ لگائی کہ میں گر گیا۔ وہ سینہ پر چڑھ کر بیٹھ گیا اور کوئی چیز لے کر مجھے قتل کرنے لگا۔ اتنے میں میرا شہید ساتھی آ گیا اور اس نے اس شخص کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ لیا اور اس کے

Marfat.com

قتل پر میری اعانت کی اور ہم نے مل کر اسے قتل کر دیا۔ پھر وہ میرے ساتھ درخت تک چلتا رہا تھا اور وہاں پہنچ کر گر پڑا اور پہلے کی طرح مقتول ہو گیا۔ پھر میں اپنے رفقاء میں واپس آیا اور انہیں اطلاع دی۔"

مقتول سر کا نہر میں کھڑا ہو کر قرآن کی تلاوت کرنا

ابن ابی الدنیا نے عبدالرحمٰن بن یزید بن اسلم سے روایت کیا کہ :۔

"کچھ لوگ اہل روم سے جنگ کرتے رہتے تھے اتفاقاً وہ گرفتار کر لیے گئے۔ ان کا بادشاہ آیا اور اُس نے انہیں کہا کہ وہ عیسائی مذہب تسلیم کر لیں مگر اُنہوں ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ بادشاہ نے ان کے قتل کا حکم دیا۔ بادشاہ ایک ٹیلہ پر نہر کے کنارے بیٹھ گیا اور اُس شخص کو قتل کرا دیا اور اس کا سر نہر میں ڈلوا دیا لیکن اس کا سر نہر میں کھڑا ہو گیا اور ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا اے مطمئن نفس تو اپنے رب کی طرف راضی خوشی لوٹ جا اور میرے بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔"

سر کا اہل کشتی سے خطاب

ابن ابی الدنیا نے سید عمی سے روایت کیا کہ :۔

"کچھ لوگ سمندر میں جہاد کے لیے نکلے تو ایک نوجوان آیا اور اُس نے درخواست کی کہ اسے بھی سوار کیا جائے لیکن اُنہوں نے منع کر دیا لیکن جب اس نے اصرار کیا تو اُنہوں نے اسے بٹھا لیا۔ اب جب دشمن سے سامنا ہوا تو اس نے اپنی جوانمردی کے جوہر دکھائے اور شہید ہو گیا شہید

Marfat.com

ہونے کے بعد اس کا سر کھڑا ہو گیا اور کشتی والوں کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ یہ آخرت کا گھر ان لوگوں کو ہم دیں گے جو زمین میں سرکشی اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے۔"

تین اعمال کی بناء پر مغفرت کا حصول

حافظ ابو محمد خلال نے "کتاب کرامات الاولیاء" میں اپنی سند سے روایت کیا کہ ابو یوسف غسولی نے کہا کہ :۔

"ایک دن کا ذکر ہے کہ ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شام میں میرے پاس آئے اور کہا کہ آج میں نے ایک عجیب تر چیز دیکھی ہے۔ میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں ایک قبر کے پاس کھڑا تھا کہ اچانک وہ پھٹ گئی اور اس میں خضاب لگائے ہوئے ایک بزرگ نکلا اور مجھ سے کہنے لگا مانگو میں تمہارے لیے ہی نکلا ہوں۔ میں نے کہا کہ بتاؤ خدا نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا وہ بولا میں بارگاہِ الٰہی میں اعمالِ بد کے ساتھ گیا لیکن مولا تعالیٰ جلّ مجدہ الکریم نے تین کاموں کی بنار پر میری مغفرت فرما دی۔ اوّل یہ کہ جو اللہ سے محبت رکھتا تھا میں نے اُس سے محبت کی۔ دوّم یہ کہ ناجائز چیز کو نوش کرنے سے پرہیز کیا۔ سوّم یہ کہ تو میری بارگاہ میں ڈاڑھی خضاب شدہ لے کر آیا اور میں اہلِ خضاب سے حیاء کرتا ہوں۔ میں اسے جہنم میں نہیں بھیجوں گا۔ راوی کا بیان ہے کہ قبر پھر پہلے کی طرح بند ہو گئی پھر ابراہیم بن ادہم نے کہا اے غسولی نہایت حیرانی کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں عجیب و غریب مشاہدات کراتا ہے۔"

Marfat.com

قاضی نیشاپوری ابراہیم سے روایت

بیہقی نے شعب الایمان میں اپنی سند سے قاضی نیشاپوری ابراہیم سے روایت کیا کہ:۔

"اُن کے پاس ایک شخص آیا جس کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ شخص اُسے کوئی عجیب بات بتانا چاہتا ہے۔ اُس شخص نے کہا کہ پہلے میں کفن چور تھا۔ ایک دن ایک مستور کی وفات ہوگئی تو اُس کا کفن اُتارنے کے لیے گیا۔ جب قبر کھود کر میں نے اس کے کفن پر ہاتھ ڈالا تو اس نے کہا کہ سُبْحَانَ اللّٰہ! ایک جنتی شخص جنتی مستور کا کفن چرا رہا ہے۔ میں نے کہا وہ کس طرح۔ تو مستور بولی کیا تو نے میرے جنازے کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ میں نے کہا ہاں۔ مستور بولی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ جو بھی میری نماز جنازہ پڑھے گا وہ بخش دیا جائے گا۔"

عمر بن عبدالعزیز کے جنازہ میں شہداء کی شرکت

محاملی نے اپنی "امالی" میں عبدالعزیز بن عبداللہ سے روایت کیا کہ:۔

"ایک شخص اپنی زوجہ کے ساتھ شام میں تھا ان کا ایک بچہ جام شہادت نوش فرما چکا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے اچانک ایک سوار کو آتے دیکھا اس شخص نے آکر اپنی زوجہ سے کہا کہ اے فلانہ میرا اور تیرا بچہ۔ تو عورت بولی کہ تو اپنے سے شیطان کو دور رکھ۔ میرا بچہ تو کچھ عرصہ پہلے جام شہادت نوش فرما چکا ہے۔ تو غلط کہتا ہے چل اپنا کام کر۔

Marfat.com

وہ شخص استغفار کرتے ہوئے اپنے کام میں مشغول ہو گیا لیکن تھوڑی دیر بعد سوار قریب آ چکا تھا۔ اب جو بغور دیکھا تو شبہ دُور ہُوا واقعی وہ ان کا شہید بیٹا تھا۔ باپ نے کہا کہ اے بیٹے! کیا تو شہید نہیں ہوا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں، مگر عمر بن عبد العزیز کا وصال ہو گیا ہے۔ شہدائے نے اللہ تعالیٰ سے اجازت چاہی کہ وہ ان کے جنازے میں شرکت کریں۔ میں نے اپنے رب سے آپ کو سلام کرنے کی اجازت حاصل کر لی ہے پھر وہ ان کو دُعا دے کر چلا گیا۔ اس کے معلوم ہُوا کہ واقعی حضرت عمر بن عبد العزیز کا انتقال اُسی وقت ہُوا تھا۔"

عملِ نبوی

مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور نبی کریم رؤف ورحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم قبرستان کی طرف نکلے اور فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔

تعلیماتِ رسول علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

نسائی اور ابن ماجہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:

"حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب ہم قبرستان میں جائیں تو یوں کہیں کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔

Marfat.com

ام المومنین کا بارگاہ نبوی سے دریافت کرنا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ:۔

"میں نے حضور سید عالم نور مجسم ﷺ سے دریافت کیا یارسول اللہ ﷺ میں قبرستان میں جاکر کیا کہوں؟ حضور نبی پاک صاحب لولاک علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات نے فرمایا کہ جب قبرستان میں جاؤ تو یہ کہا کرو السلام علی اھل الدیار من المسلمین ویرحم اللہ المتقدمین منا والمتاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون۔"

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ترمذی نے روایت کیا کہ:۔

"حضور سید العالمین ﷺ مدینہ کے قبرستان سے گذرے تو آپ نے قبرستان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لکم انتم لنا سلف ونحن بالاثر۔

حضرت علی المرتضیٰ کا عمل

طبرانی نے حضرت شیر خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"آپ قبرستان کے قریب گئے اور فرمایا السلام علیکم یا اھل الدیار من المومنین والمسلمین انتم لنا سلف فارط ونحن لکم تبع عما قلیل لاحق اللھم اغفرلنا ولھم وتجاوز یعفوك عنا و عنھم۔"

Marfat.com

حضرت سعد بن ابی وقاص کا عمل

ابن ابی شیبہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب آپ اپنی زمین سے واپس ہوتے تو شہداء کی قبور سے گذرتے تو فرماتے السلام علیکم وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون اور اپنے رفقاء سے بھی فرماتے کہ تم شہداء کو کیونکر سلام نہیں کہتے ان کو سلام کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کا سلام کا جواب دیتے ہیں۔

حضرت سیدنا عمر فاروق کا عمل

حضرت ابن ابی شیبہ سے مروی ہے کہ:۔

"جب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبروں سے گذرتے خواہ دن ہو یا رات تو آپ اہل قبور کو سلام کہتے۔

سلام میں امتیاز کرنا

ابن ابی شیبہ نے حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب تم ان لوگوں کی قبروں کے پاس سے گزرو جنہیں تم جانتے ہو تو یوں کہو السلام علیکم یا اھل القبور اور جب ان لوگوں کی قبروں سے گزرو جنہیں تم نہیں جانتے تو یوں کہو السلام علی المسلمین۔

Marfat.com

دعائے مغفرت کا انعام

ابن ابی شیبہ نے حضرت حسن سے روایت کیا کہ:۔

"جو شخص قبرستان میں داخل ہو کر یہ کہے **اللهم رب الاجساد البالیه والعظام النحزة التی حرجت من الدنیا وهی بلك مومنة ادخل علیها روحاً من عندك وسلاما منی**۔ تو حضرت سیدنا آدم علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر اس وقت جتنے مردے مرے ہیں اس کے لئے تمام کے تمام دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

قبور کی زیارت کا عمل

ابن ابی الدنیا نے حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ:۔

"جس شخص نے قبرستان میں داخل ہو کر اہل قبور کے لئے بخشش کی اور ان پر رحم کی درخواست کی تو گویا وہ شخص ان کے جنازوں میں شریک ہوا اور ان پر نماز پڑھی۔"

ابن ابی الدنیا نے ازہر بن مروان سے روایت کیا کہ:۔

"بشر بن منصور کا ایک کمرہ جس میں وہ نماز پڑھتے وقت داخل ہو جاتے اور اس کا دروازہ قبروں کی طرف کھول دیتے اور وہاں سے قبروں کی زیارت کیا کرتے۔"

حضرت ابن عمر کا زیارت قبور کا عمل

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے شعب میں حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ:۔

Marfat.com

"جب آپ کسی جنازے کی نماز پڑھنے کو قبرستان میں آتے تو قبرستان والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے اور دعائے رحم کرتے۔

بروز جمعہ اہل قبور کا اجتماع ہونا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے عاصم حجدری کے خاندان کے ایک آدمی سے روایت کیا:۔

"انہوں نے عاصم کے وصال کے کئی سال بعد انہیں خواب میں دیکھا تو انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے موت کا مزہ نہیں چکھا۔ انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا ہاں! انہوں نے کہا اب کہاں رہتے ہو۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ واللہ! میں جنت کے باغات میں سے ایک باغ میں ہوں اور میں اور میرے ساتھ ہر جمعہ کی شب کو اور صبح کو بکر بن عبداللہ مزنی کے پاس جمع ہوتے ہیں۔ اور تم لوگوں کی چیزیں معلوم کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ تمہارے جسم آتے ہیں یا کہ تمہاری ارواح آتی ہیں۔ انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا نہیں صرف روح ہی جمع ہوتی ہین۔ جسم تو گل سڑ گیا۔ انہوں نے پوچھا جب ہم تمہارے پاس زیارت کے لئے آتے ہیں تو کیا ہم کو پہچانتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ اس چیز کا پتا جمعہ کے تمام دن اور رات کو ہوتا ہے اور سنیچر کو سورج کے طلوع ہونے کے وقت تک انہوں نے پوچھا کہ صرف ان دنوں کی تخصیص کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ جمعہ کی فضیلت ہے۔

Marfat.com

پرندوں کا جمعہ کی اہمیت سے واقف ہونا

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے بشر بن منصور سے روایت کیا کہ:۔

”ایک شخص کا معمول تھا کہ وہ قبرستان میں آکر بیٹھ جاتا اور جب بھی کوئی جنازہ آتا تو اس کی نماز جنازہ پڑھتا اور شام کے وقت قبرستان کے دروازے پر کھڑے ہو کر کہتا کہ اللہ عزوجل تمہیں انس عطا کرے اور تمہاری غربت پر رحم کرے۔ تمہارے گناہوں کو درگذر فرمائے اور تمہاری نیکیاں قبول کرے۔“

اس شخص نے روایت کیا کہ میں ایک شام کو اپنا معمول پورا نہ کرسکا اور گھر آگیا۔ میں سو رہا تھا کہ ایک کثیر مخلوق آگئی۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ لوگ کون ہیں؟ اور کیونکر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم قبرستان والے ہیں۔ آپ کی عادت تھی کہ گھر آتے وقت ہم کو ہدیہ دیتے تھے اور آج ہدیہ نہ دیا۔ میں نے کہا وہ ہدیہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہدیہ دعاؤں کا تھا۔ میں نے کہا کہ اچھا اب یہ ہدیہ تمہیں پھر دوں۔ پھر میں نے اس معمول کو کبھی ترک نہ کیا۔

اہل قبور کا ذاکرین کو پہچاننا

ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے روایت کیا کہ:۔

”مطرف کا کوڑا جمعہ کی رات کو روشن ہو جاتا تھا تو آپ رات کو قبرستان میں آتے اور اپنے گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے اونگھنے لگے۔ ان کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سب قبروں والے اپنی اپنی قبروں پر بیٹھے ہیں۔ تو وہ کہتے کہ کیا تم بھی جانتے

Marfat.com

ہو کہ جمعہ بھی کوئی دن ہے۔ وہ کہتے کہ ہاں یہ بھی جانتے ہیں کہ جانور اس روز کیا کہتے ہیں۔ جانور اس روز کہتے ہیں سلامٌ سلامٌ یومٌ صالحٌ۔

باپ کا بیٹے کو دیکھنا

ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے اپنی سند سے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا کہ:۔

"جب میرے باپ کی وفات ہو گئی تو بہت رویا پیٹا۔ اور میں ان کی قبر پر روزانہ آتا تھا۔ پھر کچھ کمی کر دی تو ایک دن خواب میں دیکھا کہ وہ فرما رہے ہیں کہ اے بیٹے تم نے کیونکر تاخیر کی۔ میں نے پوچھا کہ میرے آنے کا آپ کو علم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا میں ہر دفعہ تمہارے آنے کو معلوم کر لیتا تھا۔ اور جب بھی تم آتے تھے تو میں تمہیں دیکھ کر خوش ہوتا تھا اور میرے ارد گرد کے لوگ بھی تمہاری دعا سے خوشی ہوتے تھے۔ پھر میں نے بلاناغہ جانا شروع کر دیا۔

صاحب قبر کے لئے انس کا حصول

بیہقی نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا کہ:۔

"ایک روز ایک عالم نے مجھ سے بیان کیا کہ میں اپنے والد کی قبر پر جانے کا عادی تھا۔ چند دنوں بعد میں نے دل ہی دل میں خیال کیا کہ یہ مٹی ہے یہاں آنے جانے کا کیا فائدہ میں نے وہاں آنا جانا چھوڑ دیا۔ ایک دن باپ کو خواب

Marfat.com

میں دیکھا۔ انہوں نے کہا اے میرے لڑکے تم نے وہاں آنا جانا کیونکر چھوڑ دیا۔ میں نے کہا کہ مٹی کے تودے پر آکر کیا کروں۔ انہوں نے کہا اے میرے لڑکے ایسا نہ کہیئے جب تم آتے تھے تو میرے ہمسائے مجھے خوشخبری سناتے تھے اور جب تم واپس چلے جاتے تھے تو میں تیری راہ تکتا رہتا تھا یہاں تک کہ تم کوفہ میں داخل ہو جاتے تھے۔

ماں کا پیغام بیٹے کے نام

ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے عثمان بن سورہ سے روایت کیا کہ:۔

"جب میری ماں کو موت نے آلیا تو میں ہر جمعہ کی رات ان کی قبر پر آتا جاتا تھا۔ ان کے اور دوسرے سب قبروں والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتا تھا۔ میں نے ایک شب کہا کہ بیٹا موت کی تکلیف بہت سخت ہے اور اللہ کی مہربانی سے بہترین برزخ میں ہوں۔ اس میں پھولوں کا بستر بچھاتی ہوں اور سندس واستبرق کا تکیہ لگاتی ہوں۔ میں نے کہا کیا تم کوئی حاجت رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کیا حاجت رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا تم میری زیارت سے منہ نہ موڑنا۔ کیونکہ تمہارے آنے سے مجھے انس حاصل ہوتا ہے۔ اور جب تم آتے ہو تو دوسرے مردے مجھے خوشخبری سناتے ہیں کہ تمہارے گھر سے زیارت کرنے والا آرہا ہے اور وہ خود بھی خوش ہوتے ہیں۔

صاحب قبر کا زائرین کو پہچاننا اور گفتگو کرنا

علامہ سلفی نے کہا کہ میں نے ابوالبرکات عبدالرحمٰن کو اسکندریہ میں

Marfat.com

کہتے ہوئے سنا۔ کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی والدہ کو کہتے ہوئے سنا انہوں نے کہا کہ:۔

”میں نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے کہا کہ اے میرے لڑکے۔ جب تو میری قبر پر آئے تو میرے قریب آکر بیٹھنا تاکہ مجھے انس حاصل ہو اور میرے لئے دعائے خیر کرنا۔“

حافظ ابن رجب نے کہا کہ مجھے علی ابن عبدالصمد نے اپنی سند سے اسد بن موسیٰ سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے ایک دوست نے موت کا مزہ چکھا تو میں نے اسے ایک روز خواب میں دیکھا کہ وہ مجھ سے کہہ رہا ہے کہ سبحان اللہ! تم فلاں آدمی کی قبر پر گئے۔ وہاں بیٹھے اس کے لئے بخشش کی دعا کی اور میرے پاس نہ آئے۔ میں نے کہا کہ تم کو کیسے پتا چلا۔ اس نے کہا کہ جب تم اپنے فلاں دوست کی قبر کے پاس آئے تو میں نے تمہیں دیکھا۔ میں نے کہا آپ نے من مٹی کے نیچے دب جانے کے بعد مجھے کیونکر دیکھ لیا۔ اس نے کہا تمہیں علم نہیں کہ جب پانی شیشے میں ہو تو کیسے نظر آتا ہے؟

Marfat.com

Marfat.com

ہماری نئی مطبوعات

میلاد رسول اعظم ﷺ	مؤلف:۔ حضرت شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی
جمال قرب الٰہی	مرتبہ:۔ سید غلام دستگیری زیدی نقشبندی
جمال ذکر الٰہی	مرتبہ:۔ سید غلام دستگیری زیدی نقشبندی
زہد کی حقیقت	مؤلف حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ
مراقبہ کی حقیقت	مؤلف:۔ حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ
توبہ کی حقیقت	مؤلف حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ
علم کی حقیقت	مؤلف:۔ حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ
تذکرۃ الروح	مؤلف:۔ حضرت علامہ جلدل الدین سیوطی
تذکرۃ الموت	مؤلف:۔ حضرت علامہ جلدل الدین سیوطی
تذکرۃ القبر	مؤلف:۔ حضرت علامہ جلدل الدین سیوطی
عاشورہ	مؤلف:۔ حضرت شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون:۔ 7221953

Marfat.com